انوار محمود

المعروف به

شمع حرم

سید محمود رضوی الٰہ آبادی

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

حمیدہ محمود

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

انوار محمود

المعروف بہ

شمع حرم

مصنفہ

احقر زمن سید محمود حسن رضوی
نقشبندی مجددی عفی عنہ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

گلہائے نذرِ عقیدت

بحضور سرورِ کائنات خلاصۂ موجودات رحمۃ للعالمین خاتم النبیین شفیع المذنبین محبوبِ ربّ العالمین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

قطعہ

نبی کے ذکر سے پائی ہے فکر نے رفعت
نبیؐ کے حسن سے پائی کلام نے زینت
ضیائے شمعِ حرم سے ہے دو جہاں معمور
برس رہی ہے خدائے کریم کی رحمت
کلامِ الٰہی میں ہے جن کی مدحت
کلامِ الٰہی میں ہے جن کی طلعت
کلامِ الٰہی میں ہے جن کی سیرت
کلامِ الٰہی میں ہے جن کی عظمت
جمالِ الٰہی ہے خود جن کی صورت
سراپا جو ہیں مظہرِ شانِ وحدت
سجا فرق پر جن کے تاجِ شفاعت
بڑے کام آئی انھیں کی محبت
ہو مقبول یارب یہ نذرِ عقیدت
یہ نذرِ عقیدت ہے نذرِ محبت
لہو میرے قلب و جگر کا ہے شامل
کھلا صفحہ صفحہ پہ ہے باغِ جنت

اُسی ذاتِ یکتا پہ محمودؔ رضوی
نچھاور یہ گلہائے نذرِ عقیدت

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تعارف

(از حضرت استاد الشعراء ابو القیام اثر مرادآبادی)

حاجی الحرمین شریفین سید محمود حسن صاحب محمود رضوی الٰہ آبادی کی ذاتِ گرامی ہند و پاکستان میں اب کسی تعارف کی محتاج نہیں آپ کی تصانیف بارانِ رحمت نورانی محفل تجلیات فاتحہ مناجات محمود ادا صبح سعادت خورشید رسالت شمع حرم سالہا سال سے کئی کئی بار چھپ چھپ کر مقبولِ عام

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہو چکی ہیں، حاجی صاحب موصوف ایک ممتاز سید گھرانے کے چشم و چراغ ہیں آپ کے جدِ امجد حضرت خان بہادر مولانا مولوی سید کرامت علی خاں صاحب رضوی عماد پوری مفتی الہ آباد نامی گرامی بزرگوں اور ممتاز ہستیوں میں سے ایک تھے، فنِ شاعری میں بھی اِس خاندان کو شرفِ خاص حاصل رہا ہے۔

تاج الشعراء حضرت شفیق عماد پوری مرحوم الہ آبادی جو زمانہ حال کے اساتذہ میں یگانہ اور مشہور ہیں اسی خاندان سے ہیں۔ حاجی الحرمین سید محمود حسن صاحب کے والد بزرگوار حضرت سید آلِ حسن صاحب نیازی نظامی الہ آباد کے مشہور و معروف تاجر کتب و کاغذ تھے اور مقبول و معروف میلاد خواں تھے جن سے حضرت محمود کو عشق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ورثہ میں پہنچا اور بچپن ہی سے اپنے والد قبلہ کی صحبت میں ذکر رسول و نعت رسول کے دل دادہ بن گئے۔ قدیم دستور کے مطابق آپ کی تعلیم قرآن شریف اور اُردو فارسی تک مکمل ہوئی آپ کے اُستاد شفیق الہ آباد کے مشہور اساتذہ میں سے ہیں جو صاحب تصانیف کثیرہ ہونے کے علاوہ لاتعداد طلباء کے اُستاد رہے ہیں آپ کا اسم گرامی حضرت مولانا مولوی مقبول حسین خاں صاحب مقبول ہے ریختی کے صاحب کمالی اُستاد صاحب دیوان حضرت نثار حسین خاں صاحب شیدا الہ آبادی مرحوم کے فرزند ہیں۔ الحمد للہ نیاز مند کو بھی حضرت مقبول صاحب کی نیاز مندی کا شرف حاصل ہے آپ اردو اور بلند پایہ شعراء میں سے ہیں اور اب مہاجرین کراچی میں مقیم ہیں، حضرت محمود بچپن ہی سے ہونہار تھے بہت جلد تعلیم کو ختم کر کے اچھے خاصے نعت خواں بن گئے بچپن کی شاعری اور نعت گوئی یہ سب عشق رسول صلے اللہ علیہ کا طفیل تھا ؎

لطف جہاں یہی تو ہیں حسن بیاں یہی تو ہیں
قوت دل یہی تو ہیں زور زباں یہی تو ہیں

محمود کی مدحت دربار محمود میں ایسی محمود ہوئی کہ بار بار شرف دیدار روضۂ پُر نور سے چشم دل کو منور فرمایا گیا۔ واللہ یا اللہ یہ اکرام والطاف سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی روشنی ہے جس نے حضرت محمود کی زبان و قلم کو وہ وہ معجز نمایاں عطا فرمائیں جن سے آج عالم عالم منور ہو رہا ہے انوار محمود۔ شمع حرم حضرت محمود کے موجودہ کلام نعت کا مکمل دیوان ہے۔ بیشتر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

صرف شمع حرم کے نام سے بطور گلدستہ الہ آباد سے شائع ہو کر مقبول ہو چکا ہے۔
حضرت محمود کے دل میں جو جذبات پیدا ہوتے ہیں وہی اشعار کی صورت میں زبان تک آجاتے ہیں
الہ آباد چھوڑنے کے بعد حضرت محمود بے وطنی کی گوناگوں پریشانیوں میں مبتلا ہونے کے باوجود عشق رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کی دوسروں کو اسی طرح ہدایت کرتے رہے ہیں جیسا کہ وہ اپنے وطن مالوف
میں کرتے تھے اور اس مداح رسول عاشق مصطفے پروانہ جمال محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے جذبات
بے پایاں ہوتے چلے گئے اور اب رات دن کی گھڑیاں اسی کام کیلئے وقف ہو گئیں ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست   تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

سلسلہ نقشبندیہ کے غوث دوران مرشد العلما شیخ العرفا حضور مبارک مولانا الحاج شاہ
عبدالعزیز صاحب نقش بندی مجددی لکھنوی دامت برکاتہم کے فیوض و برکات و توجہ خاص
و اجازت ذکر و اذکار و اوراد و اشغال و کثرت عبادت نے محبت کے چاند میں اور چار چاند
لگا دئے ہیں۔

حضرت محمود کا تعارف تو چند الفاظ میں یوں ہی ختم ہو سکتا ہے کہ وہ آل رسول ہیں۔
محب رسول ہیں۔ مداح رسول ہیں لیکن ان کے محامد و صفات کے لئے اس شمع حرم جیسی کئی
ضخیم کتابیں بھی کفایت نہیں کر سکتیں۔

میں نے اس تعارف نامہ میں حضرت محمود کی شاعری پر کوئی خاص تبصرہ نہیں کیا اس لیے
کہ نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم تعریف ہی تعریف ہے پھر اس کی تعریف ہی کیا کی جا سکتی ہے ؎

ہزار بار بشویم دہن بمشک و گلاب   ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی ست

و آخر دعوانا الحمد للہ رب العالمین

خاکپائے فدایان رسول صلے اللہ علیہ وسلم ابوالقیام قاضی محمد شہاب الدین اثر المراد آبادی
غفر اللہ الہادی ثمہ کراچوی پاکستان ایڈیٹر جریدہ القرآن کراچی ساکن لالوکھیت بی ون ۲۴/۱۴۴

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھُوَ العزیز　　نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم　　ھُوَ العزیز

انوارِ محمود

المعروف بہ

شمعِ حرم

ردیف　　**حمد**　　الف

عشق کی آن میں تجھے دیکھا　　حُسن کی شان میں تجھے دیکھا
حُور و غلمان میں تجھے دیکھا　　شکلِ انسان میں تجھے دیکھا
عینِ عرفان میں تجھے دیکھا　　اپنی پہچان میں تجھے دیکھا
مصحفِ رُخ کو سامنے رکھ کر　　حُسنِ قرآن میں تجھے دیکھا
خونِ دل کا بہا کے آنکھوں سے　　لعل و مرجان میں تجھے دیکھا
اس تمنّا پہ رشک آتا ہے　　دل کے ارمان میں تجھے دیکھا
نارِ نمرود میں کھلے کیا گل　　باغ و بستان میں تجھے دیکھا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

حضرتِ نوح کی نگاہوں سے — ہم نے طوفان میں تجھے دیکھا
لامکان و مکان کیا شئے ہے — دلِ انسان میں تجھے دیکھا
کُلِ شَیٔ قَدِیر ہے تو ہی — معنیٔ ہر شان میں تجھے دیکھا
تیرے حُسنِ ملیح کے صدقے — ہم نے ہر خوان میں تجھے دیکھا
سبز گنبد کی سب بہاریں ہیں — دھان میں پان میں تجھے دیکھا

کہاں محمود کی نظر پہنچی
نورِ ایمان میں تجھے دیکھا

ترے کرم کا مرے بے نیاز کیا کہنا

ترا ہی نغمہ ہے اِس دل کا راز کیا کہنا — کھنک رہا ہے یہ مٹی کا ساز کیا کہنا
لحد میں آ کے کیا سرفراز کیا کہنا — ترے حبیب کا اے بے نیاز کیا کہنا
بنا کے بندے کا بندہ مجھے نواز دیا — عجیب دین ہے بندہ نواز کیا کہنا
ہم اُن کا تکتے ہیں منھ اُن کی آنکھ دل پر ہے — بڑے مزے کے ہیں راز و نیاز کیا کہنا
مری خطاؤں کا پڑتا نہیں زمیں پہ قدم — تری عطاؤں کا بندہ نواز کیا کہنا
بنا کے اپنا مجھے سب سے بے نیاز کیا — ترے کرم کا مرے بے نیاز کیا کہنا
خزاں بھی آتی ہے لے کر بہار دامن میں — عجب طرح کا ہے یہ سوز و ساز کیا کہنا
اِسی سے بارگہہِ حُسن تک رسائی ہے — زہے نصیب یہ عشقِ مجاز کیا کہنا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہماری آنکھ نے آخر کو بھید کھول دیا
چھپا سکے نہ ہم اِس دل کا راز کیا کہنا

چُنا ہے گنبدِ خضریٰ کو دل نے اپنے لئے
بہشت کا مرے حق میں جواز کیا کہنا

جہاں جُھکا دیا سر بن گئی وہیں مسجد
عطا کیا ہے وہ ذوقِ نماز کیا کہنا

مرے کریم! تری شان کیوں نہ ہو محمودؔ
بنا لیا مجھے اپنا ایاز کیا کہنا

"تمہارے قرب کا عالی جناب کیا کہنا"

عروجِ ختمِ رسالت مآبؐ کیا کہنا
خُدا سے جا کے ملے بے حجاب کیا کہنا

رسولِ پاکؐ کی اُلفت میں جو بڑھے آگے
قدم قدم پہ ہوئے کامیاب کیا کہنا

گناہگار بھی جنّت میں ہو گئے داخل
تمہارے لُطف کا روزِ حساب کیا کہنا

جزا کے واسطے اُمّت کرے سبق حاصل
خدا نے دی ہے تمہیں وہ کتاب کیا کہنا

خدا بھی شیفتۂ اُس کی خدائی بھی مفتوں
تمہارے حُسن کا عالی جناب کیا کہنا

کلیم طور پہ جلوے کی تاب لا نہ سکے
تمہارے حُسن کا یہ رعب و داب کیا کہنا

جنابِ سرورِ کونینؐ کی شفاعت سے
گناہگار ہوئے بار یاب کیا کہنا

یہی تلاوتِ قرآں یہی عبادتِ حق
تمہارے مصحفِ رُخ کا جناب کیا کہنا

یہ بے شمار ہیں مصرعے میں آ نہیں سکتے
جنابِ سرورِ دیں کے خطاب کیا کہنا

ازل سے تا بہ ابد تم خدا کے ساتھ رہے
تمہارے قُرب کا عالی جناب کیا کہنا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کوئی بھی آپ کا ہمسر نہیں خدائی میں — کہ خود خدا نے کیا انتخاب کیا کہنا
جو قتل کرنے کو آیا گرا وہ قدموں میں — تمہارے لطف کا رحمت مآب کیا کہنا

شفاعتِ شہِ ہر دوسرا سے اے محمدؐ!
بروزِ حشر ہوئے کامیاب کیا کہنا

محبوبِؐ دوجہاں سے میرا سلام کہنا

آقائے دوجہاں سے میرا سلام کہنا — سلطانِ انس و جاں سے میرا سلام کہنا
اے زائرِ مدینہ روضہ پہ جب پہنچنا — باصد ادب زباں سے میرا سلام کہنا
قرباں ہے جس پہ ہر دم خود عرش کی بلندی — اُس اونچے آستاں سے میرا سلام کہنا
بادِ صبا پہنچ کر طیبہ کی منزلوں میں — سالارِ کارواں سے میرا سلام کہنا
وحدت کے رازداں سے اُس شمعِ لامکاں سے — مختارِ دوجہاں سے میرا سلام کہنا
آنسو بہا بہا کر، گوہر لٹا لٹا کر — حامیٔ بے کساں سے میرا سلام کہنا
پہلے تو عرض کرنا اُمت کا کُل فسانہ — پھر رحمتِ زماں سے میرا سلام کہنا
سنگِ درِ نبیؐ پر چشم و جبیں رگڑ کر — محبوبِؐ دوجہاں سے میرا سلام کہنا
جس وقت جا پہنچنا طیبہ کے گلشنوں میں — عالم کے باغباں سے میرا سلام کہنا
روشن ہے جس کے دم سے معراج تا قیامت — اُس شمعِ لامکاں سے میرا سلام کہنا
اے بلبلِ مدینہ پیہم درود پڑھ کر — خوشبوئے گلستاں سے میرا سلام کہنا
یاایھا النبیؐ کا پہلو رہے نمایاں — اللہ کی زباں سے میرا سلام کہنا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

روضہ کی جالیوں سے باصد ادب لپٹ کر — اُمّت کے پاسباں سے میرا سلام کہنا
چوکھٹ پہ سر جھکا کر، قدموں کو بوسہ دیکر — عالم کے مہرباں سے میرا سلام کہنا
اللہ نے بلایا عرشِ بریں پہ جس کو — اُس میر کارواں سے میرا سلام کہنا
عالم کے میزباں سے سیّاحِ لامکاں سے — خالق کے میہماں سے میرا سلام کہنا
صدیقؓ سے عمرؓ سے عثمانؓ سے علیؓ سے — اور میرے ناناجاں سے میرا سلام کہنا

محمود کی طرف سے پیہم درود پڑھ کر
محمودِ دوجہاں سے میرا سلام کہنا

مدینہ میں دو گز زمیں دیجیے گا

رسولِ دو عالم کرم کیجیے گا — دمِ نزع جلوہ دکھا دیجیے گا
مری روح آنکھوں میں کھنچ آئے جس دم — زرا رُخ سے پردہ ہٹا دیجیے گا
یہی ایک لے دے کے ہے بس تمنّا — مدینہ میں دو گز زمیں دیجیے گا
مجھے اپنے قدموں میں اے سرورِ دیں — بُلا لیجیے گا بُلا لیجیے گا
بلا کر مدینہ میں شاہِ مدینہ — جمالِ مبارک دکھا دیجیے گا
سفینہ بھنور میں پڑا ہے ہمارا — اسے پار مولا لگا دیجیے گا
گنہگار ہوں پھر بھی مجھ کو یقیں ہے — مری ساری بگڑی بنا دیجیے گا
بڑی لے کے اُمید آیا ہوں در پر — خطائیں مری درگزر کیجیے گا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

زمانے کے محمودؔ بھی کہہ رہے ہیں
ایاز اپنا ہم کو بنا لیجئے گا

مجھ کو کعبہ میں مدینہ مل گیا

آپؐ کے دشمن کو کینہ مل گیا ۔۔۔ مجھ کو رحمت کا خزینہ مل گیا
ناخدائے دو جہاں کیا آ گئے ۔۔۔ بحرِ عصیاں میں سفینہ مل گیا
نقش ہے دل پر مرے نامِ نبیؐ ۔۔۔ عرشِ اعظم کا نگینہ مل گیا
فیضِ مرشد نے بلندی کی عطا ۔۔۔ ہر قدم پر ایک زینہ مل گیا
جنّتوں کی پھر اُسے خواہش ہو کیا ۔۔۔ جس کو گلزارِ مدینہ مل گیا
تھی شبِ ہجرت بھی کتنی خاکسار ۔۔۔ خاک میں دشمن کا کینہ مل گیا
جلوہ فرما ہو گئے دل میں حضورؐ ۔۔۔ مجھ کو کعبہ میں مدینہ مل گیا
مجھ کو محبوبِ خدا کیا مل گئے ۔۔۔ دونوں عالم کا خزینہ مل گیا
مشک و عنبر کی اُسے پروا ہو کیا ۔۔۔ آپ کا جس کو پسینہ مل گیا
ہے کھنک جس کی ھو اللّٰہ احد ۔۔۔ مجھ کو ایسا آبگینہ مل گیا

گنبدِ خضریٰ پہ آنکھیں کیا چڑھیں
خلد کا محمودؔ زینہ مل گیا۔

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ارمان نہیں مجھ کو رضواں تری جنت کا

ہر آنکھ میں، ہر دل میں، جلوہ ہے رسالت کا
شہرہ ہے دو عالم میں، سرکار کی عظمت کا

جب سامنے رہتا ہے مصحف تری صورت کا
پھر کیوں نہ مزہ آئے قرآں کی تلاوت کا

یہ بھی تری صورت کا وہ بھی تری صورت کا
کثرت سے نمایاں ہے جلوہ تری وحدت کا

بس گلشنِ طیبہ کی حسرت ہے مرے دل میں
ارمان نہیں مجھ کو رضواں تری جنت کا

سائے کے نہ ہونے سے، عقدہ یہ کھلا مجھ پر
خود ذاتِ محمدؐ تھی، سایہ تری رحمت کا

دم بھر میں زمیں پر ہے، پل بھر میں فلک پہ ہے
کب جان سکا کوئی، رتبہ تری رفعت کا

میں باغِ مدینہ سے جاؤں گا نہ جنت میں
ارمان نہیں ہوگا پورا مری حسرت کا

افلاک سے ہر عرشی، کھنچ کھنچ کے چلا آئے
محفل میں سنائیں گر افسانہ محبت کا

خورشید طواف اِن کا کرتا ہے جو روزانہ
ہر ذرہ نمونہ ہے مولا تری قدرت کا

پھر کیوں نہ بھلا عاصی، اترائیں سرِ محشر
جب اُن کو سہارا ہے حضرت کی شفاعت کا

تاریکیِ مرقد میں محمود یہ چمکے گا
جو داغ ہے سینہ میں حضرت کی محبت کا

عاشق کی نگاہوں میں سمانا نہیں اچھا

چھپ چھپ کے یہ جلووں کا دکھانا نہیں اچھا
بسمل کسی بسمل کو بنانا نہیں اچھا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

سرمایہ کسی دل کا لٹانا نہیں اچھا پانی کی طرح خون بہانا نہیں اچھا
یہ حسن کے انداز دکھانا نہیں اچھا عاشق کی نگاہوں میں سمانا نہیں اچھا
سرشار نگاہوں کا پلانا نہیں اچھا پیمانہ سے پیمانہ لڑانا نہیں اچھا
عاشق ہے اگر اشک بہانا نہیں اچھا اس آگ کو پانی سے بجھانا نہیں اچھا
چونکا دیا یہ کس کو سرِ طور گرا کر با ہوش کو بے ہوش بنانا نہیں اچھا
زلفوں کے تصور میں ابھی آنکھ لگی ہے اے نالۂ دل شور مچانا نہیں اچھا
کیوں غیروں کے ہاتھوں میں دیئے دیتے ہو دل کو ارمانوں کا یوں خون بہانا نہیں اچھا
منگتا نے ادب سیکھا ہے سرکار کے در سے شوخی درِ کعبہ پہ دکھانا نہیں اچھا

چوکھٹ پہ محمدؐ کے ابھی سویا ہے مجبور
اِس خواب میں حوروں کا بھی آنا نہیں اچھا

مر مٹے آپ کی اُلفت میں تو جینا آیا

مر مٹے آپ کی اُلفت میں تو جینا آیا عمر بھر میں یہی بس ایک قرینا آیا
یوں تو دن رات پِلا کرتے تھے جامِ توحید جب دیا ساقیِ کوثر نے تو پینا آیا
حرمِ پاک میں جب دل نے کئے تھے سجدے جاگ اے بخت کہ پھر وہی مہینا آیا
بحرِ عصیاں سے بچانے کیلئے کوئی نہیں لے کے اللہ کی رحمت کا سفینا آیا
ابرِ رحمت نے دیئے اور بھی چھینٹے اٹھ کر شرمِ عصیاں سے جبیں پر جو پسینا آیا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

دل کی آنکھوں نے مسرت کے لٹائے موتی　　بیٹھے بیٹھے جو مجھے یاد مدینا آیا

عرش پہ حق نے جو بخشا تھا نبیؐ کو محمودؔ
یہ وہی علم ہے جو سینہ بہ سینہ آیا

عقبیٰ کی نعمتوں کو مٹا یا نہ جائے گا

دنیا کا ناز ہم سے اٹھایا نہ جائے گا　　عقبیٰ کی نعمتوں کو مٹایا نہ جائے گا
ایسے گناہ گار کو بھی جو پناہ دے　　ایسا مدینہ چھوڑ کے آیا نہ جائے گا
روضہ نبیؐ کا پا کے میں دل شاد ہو گیا　　فرقت کا بار اب تو اٹھایا نہ جائے گا
الفت بھری نگاہوں کو دیدار عام ہے　　غیروں کو اُن کا حسن دکھایا نہ جائے گا
کعبہ نہیں یہ گلشنِ طیبہ ہے ہوش کر　　دیوانے کو یہ باغ دکھایا نہ جائے گا

جو سر درِ حبیب پہ محمودؔ جھک گیا
کعبہ کے سامنے بھی اٹھایا نہ جائے گا

بچا لو بچا لو سفینہ ہمارا۔

ہے گنجینۂ زر سینہ ہمارا　　اسی میں ہے مکّہ مدینہ ہمارا
تجلی ہو جس در کی مشتاقِ سجدہ　　اسی در پہ ہو مرنا جینا ہمارا
تصوّر میں آجائیں وہ جس جگہ بھی　　وہیں ہے وہیں ہے مدینہ ہمارا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

گناہوں کے دفتر کو محشر میں دھو لے — جو ماتھے سے ٹپکے پسینہ ہمارا
خطا کا سمندر گنہ کا بھنور ہے — بچا لو بچا لو سفینہ ہمارا

زمین و زماں سے بہت کم ڈٹیں لیں
نہ محمود بدلا قرینہ ہمارا

نور کی سرکار ہے بٹتا ہے صدقہ نور کا

صبح بطحا میں ہوئی جاری ہے دریا نور کا — نور کی پیاسی تھیں آنکھیں بھر لیں کوزہ نور کا
کیا ربیع الاول آیا لے کے تحفہ نور کا — جس نے دیکھا ہو گیا وہ دل سے شیدا نور کا
بارھویں تاریخ کو چمکا جو تارا نور کا — مٹ گئیں تاریکیاں پھیلا اجالا نور کا
گلشن اسلام میں کیا پھول پھولا نور کا — جس کو دیکھو اب وہی پڑھتا ہے کلمہ نور کا
اللہ اللہ اوج پر آیا زمانہ نور کا — آمنہ کے گھر سے پھیلا کیا اجالا نور کا
محفل میلاد پر ہے شامیانہ نور کا — کیوں نہ آنکھوں میں سمائے آستانہ نور کا
باغ جنت سے چلا آتا ہے جھونکا نور کا — گلشن دل میں کھلا جاتا ہے غنچہ نور کا
ہوتا ہے کعبہ میں ظاہر اور کعبہ نور کا — ناف دنیا میں کھلا ہے کیا شگوفہ نور کا
چھائی رحمت اٹھی ظلمت سکہ بیٹھا نور کا — بام کعبہ پر جو لہرایا پھریرا نور کا
شش جہت میں ہر طرف ہے دور دورہ نور کا — جس طرف دیکھو ادھر بجتا ہے ڈنکا نور کا
بجلی چمکی نور کی بادل بھی گرجا نور کا — دشت و صحرا و چمن میں برسا لہرا نور کا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

خلد سے آئیں بہاریں لے کے مژدہ نور کا — شاد ہوں اہلِ چمن، آیا زمانہ نور کا
نور نے خود اپنا آئینہ بنایا نور کا — نور خود عاشق ہوا دیکھا جو چہرہ نور کا
جسمِ انور نور کا ہے اور سایہ نور کا — آج تک دیکھا کبھی ایسا نہ پُتلا نور کا
اللہ اللہ نور پر قرآن اترا نور کا — نور کے ہاتھوں سے پایا کیا صحیفہ نور کا
آئی جب معراج کی شب سج کے جوڑا نور کا — چھا گیا ظلماتِ عالم پر دُشالا نور کا
چاند سورج آ گئے لے لے کے پیالہ نور کا — نور کی سرکار ہے بٹتا ہے صدقہ نور کا
انگلیوں سے آپ کی جاری ہے چشمہ نور کا — نور والوں نے بھرا خوش ہو کے کاسہ نور کا
شمس ابھرا ڈوب کر دیکھا کرشمہ نور کا — چاند دو ٹکڑے ہوا پایا کر اشارہ نور کا
خاک ہی کے سر رہا سہرا اُسہرا نور کا — خاک کے ماتھے پہ تارا جگمگایا نور کا
اے کلیم یا خدا دیکھا تماشا نور کا — دیکھنے پر بھی نظر آیا نہ جلوہ نور کا
رہ گئی معراج کی شب، بن کے بقعہ نور کا — مِٹ گئیں سب ظلمتیں، وہ نور چمکا نور کا
ذرّہ ذرّہ میں نظر آتا ہے جلوہ نور کا — ہر طرف کونین میں ہے بول بالا نور کا
بج رہا ہے شش جہت میں شادیانہ نور کا — گا رہی ہیں بُلبُلیں ہر دم ترانہ نور کا
کیا کمی ہے نور کی، اور کیا ہے توڑا نور کا — بٹ رہا ہے ہر طرف توڑے پہ توڑا نور کا
دیکھتے ہی دیکھتے کیا رنگ بدلا نور کا — نور خود عاشق ہوا دیکھا جو جلوہ نور کا
جھوم کر اٹھیں گھٹائیں برسا لہرا نور کا — ہو گیا کونین میں، چھڑکاؤ گہرا نور کا
کتنا پیارا حق نے جوڑا ہے یہ رشتہ نور کا — ہے علی و فاطمہ کا خوب جوڑا نور کا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

رحلِ نوری پر سجا ہے کیا دو رقہ نور کا　　اس سے بڑھکر اور کیا ہوگا صحیفہ نور کا
فیضِ احمدؐ سے ملا محمود ورثہ نور کا
شکر ہے بخشا ہمیں تو نے گھرانہ نور کا

معراج کا حبیب کو دولھا بنا دیا

سب اُلجھنوں سے عشق نے مجھکو چھڑا دیا　　زُلفِ رسولِ پاک کا شیدا بنا دیا
نورِ نبیؐ سے دل کو مرے جگمگا دیا　　وحدت کدہ کو حق نے مدینا بنا دیا
کچھ اس ادا سے حسن کا جلوہ دکھا دیا　　بندے کو اپنے عشق کا بندا بنا دیا
جس گھر میں ازدحام بتوں کا تھا سر بسر　　اُس کو رسولِ پاک نے کعبہ بنا دیا
جس کے قدم سے زینتِ کون و مکاں ہوئی　　دل کو بھی اُس نے عرشِ معلےٰ بنا دیا
لَا تَقْنَطُوْا سُنا کے رسولِ کریم نے　　گر دیں ہم کو رحمتِ حق کا بنا دیا
قربان ایسے رحمتِ عالم پہ کیوں نہوں　　جس نے کہ غم زدوں کے غموں کو مٹا دیا
معراج میں ہمارے رسولِ کریمؐ نے　　اُمّت کے حق میں گلشنِ جنّت لکھا دیا
سہرے میں کس نے گوندھے کے صَلِّ عَلٰی کے پھول　　معراج کا حبیبؐ کو دولھا بنا دیا
محمود چار یار کے قربان جائیے
مجھ کو انھیں نے دین کا رستا بتا دیا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

آپ کے در پہ جو میں احمدِ مختار آیا

جوشش پر رحمتِ باری کا جو بازار آیا — خود خدا بن کے محمدؐ کا خریدار آیا
یوں تو دُنیا میں بہت آئے نبی و مرسل — یا نبیؐ! آپ سا کوئی نہ مددگار آیا
تیری رحمت نے وہیں ڈھانک لیئے اُس کے عیب — ہو کے نادم جو ترے در پہ گنہگار آیا
آپ نے جلوۂ زیبا سے اُسے شاد کیا — اپنے دل میں جو لیئے حسرتِ دیدار آیا
دین کا دھیان نہ دُنیا کی خبر دل کو رہی — آپ کے در پہ جو میں احمدِ مختار آیا
ہو گئے نور سے معمور مرے قلب و جگر — جب تصوّر میں مرے آپ کا رخسار آیا

میں مدینہ میں جو پہنچوں تو یہ آواز آئے
کون؟ محمودؔ! مرا طالب دیدار آیا!

رسولؐ اللہ کا اے دل! جو دل سے مدح خواں ہوگا

محمدؐ مصطفٰے سا کون محبوبِ جہاں ہوگا؟ — زبانِ دل سے جس کا ذرّہ ذرّہ مدح خواں ہوگا
تصوّر میں رسولؐ اللہ کا گر آستاں ہوگا — تو پھر محمودؔ کا دل بھی مکینِ لامکاں ہوگا
رسولؐ اللہ کا اے دل! جو دل سے مدح خواں ہوگا — اُسی کی یہ زمیں ہوگی، اُسی کا آسماں ہوگا
بلا کر عرشِ اعظم پر ہوا خود میزباں خالِق — خدائی میں خدا کا کون ایسا میہماں ہوگا
چلوں گا جب مدینہ کو، تو اے مالک مدینہ کے — تمہاری جستجو ہوگی، غبارِ کارواں ہوگا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جو سچ پوچھو تو اک نامِ محمدؐ ہی سرِ محشر رفیقِ بے کساں ہوگا، شفیعِ عاصیاں ہوگا
جبیں سائی کریں جن و ملک آ کر جہاں ہردم
کہاں کونین میں محمود ایسا آستاں ہوگا

سامنے کعبہ کے آیا تو مدینہ آیا

لب پہ نامِ شہِ لولاک لما کیا آیا
گویا رحمت کا اُمنڈتا ہوا دریا آیا

بعد اللہ کے محبوب خدا کا آیا
سامنے کعبہ کے آیا تو مدینہ آیا

تیرے دو ناموں ہیں نامِ شہ والا آیا
تیرے دو کعبوں کا دل بن کے مدینہ آیا

اُن کے قدموں نے زمیں تجھ کو بلندی بخشی
جن کے قدموں میں سرِ عرش معلیٰ آیا

کعبۂ دل سے صدا اُٹھی کہ سبحان اللہ
سامنے آنکھوں کے جب گنبدِ خضریٰ آیا

کیسے کیسے لقب اللہ نے حضرتؐ کو دیئے
کہیں یٰسٓ و مزمل کہیں طٰہٰ آیا

گر گئی میری نگاہوں سے دو عالم کی بہار
جب نظر مجھ کو دیارِ شہِ والا آیا

یا نبیؐ! آج ملی مجھ کو حیاتِ ابدی
بعد مدت کے مجھے حسن پہ مرتا آیا

کبھی قسمت سے جو پھر اُن کا اشارہ پاؤں
دوڑ دوں کہتا ہوا اے سیدِ والا آیا

ہم نے فردوس کی گھر بیٹھے بہاریں لوٹیں
جب تصور میں کبھی گنبدِ خضریٰ آیا

اللہ اللہ رے یہ گلشنِ طیبہ کی بہار
جس کے پھولوں پہ دلِ بلبلِ سدرہ آیا

دیکھ کر حشر میں چیخ اُٹھے غلامانِ نبیؐ
مرحبا اصاحبِ محمود ہمارا آیا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جیتے جی حشر کا سامنا ہو گیا

میرے دل کو خدا جانے کیا ہو گیا — جب سے اُن کا مرا سامنا ہو گیا
جب نمازوں میں بن ٹھن کھڑا ہو گیا — پانچ بار آپ کا سامنا ہو گیا
آفتابِ رُخِ یار دیکھا کئے — جیتے جی حشر کا سامنا ہو گیا
چُھپنے والے ہی کو دیکھ لیتا ہے دل — جس قدر تم چُھپے سامنا ہو گیا
بیٹھے بیٹھے تمہیں دیکھ لیتے ہیں ہم — آنکھیں جب اُٹھ گئیں سامنا ہو گیا
اب نہ چُھپ عرش کے جانے والے نہ چھپ — سامنا ہو گیا سامنا ہو گیا

میری آنکھیں پکار اُٹھیں صلِّ علیٰ
ایسے محمود کا سامنا ہو گیا

غریبوں کا کوئی سہارا نہ ہوتا

اگر آئینہ اُس نے دیکھا نہ ہوتا — جوابِ رُخِ یار پیدا نہ ہوتا
جو ظاہر رسولِ دو عالم نہ ہوتے — خدا کو خدائی نے جانا نہ ہوتا
سہارا نہ دیتے جو آ کر محمدؐ — کبھی پار بیڑا ہمارا نہ ہوتا
وسیلہ نبیؐ کا نہ دیتے جو آدمؑ — کبھی بند آنکھوں کا رونا نہ ہوتا
نہ ہوتی اگر ناخدائی نبیؐ کی — کبھی نوحؑ کا پار بیڑا نہ ہوتا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

اگر دست گیری نہ کرتے محمدؐ — غریبوں کا کوئی سہارا نہ ہوتا
خلیل آگ تم پر نہ گلزار ہوتی — جو تم پر محمدؐ کا سایہ نہ ہوتا
درخشاں نہ ہوتے نہ ذراتِ خاکی — جو خورشیدِ رحمت چمکتا نہ ہوتا
نہ محفل ہی ہوتی، نہ پروانے آتے — جو روشن سراجاً منیراً نہ ہوتا
جو خدمت میں ایسے نبیؐ کی نہ جھکتے — بلندی پہ اپنا ستارا نہ ہوتا

شفاعت نہ ہوتی جو محمودؔ اُن کی
تو محشر میں کوئی ہمارا نہ ہوتا

ترا حُسن مجھ کو دکھا دیا، ترا بندہ مجھ کو بنا دیا

تری یاد نے وہ مزہ دیا کہ غمِ جہاں سے چھڑا دیا — ترا حُسن مجھ کو دِکھا دیا ترا بندہ مجھ کو بنا دیا
بڑا آپ نے یہ کرم کیا، دمِ نزع جلوہ دِکھا دیا — مجھے اپنا کلمہ پڑھا دیا، مرا دین آ کے بنا دیا
جو پیام ہم نے سنا نہ تھا وہ پیام آ کے سنا دیا — جو نہ دیکھ سکتے تھے ہم کبھی ہمیں آپ نے وہ دکھا دیا
میں بھٹک رہا تھا اِدھر اُدھر مجھے آپ ہی نے تو اپنے نبیؐ — رہِ حق پہ آ کے لگا دیا، مجھے حق سے آ کے مِلا دیا
مری ابتدا مری انتہا ہی عیاں اسے کروں کیا بیاں — مگر آپ نے شہِ دو جہاں مجھے کیا سے کیا نہ بنا دیا
مرے جرم نامے ناصحا، مجھے آپ ہی نے تو باخدا — غمِ معصیت سے بچا لیا، مرا بیڑا پار لگا دیا
وہ سرور ہے مری آنکھ میں، جو کسی طرح نہ اُتر سکے — جو کسی کی چشمِ لطیف نے مجھے ایک جام پلا دیا
کہوں میں یہ اپنی زباں سے کیوں مجھے یہ مِلا وہ مِلا نہیں — مرے شاہ نے مجھے جو دیا، مرے حوصلے سے سوا دیا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

نہ ہوئی تھیں دہر پہ رحمتیں، نہ مٹی تھیں کفر کی ظلمتیں ہوئی دو جہان میں روشنی ترے نور کا جو جلا دیا
کوئی ساتھ اپنے نہ جائیگا کوئی اپنے کام نہ آئیگا یہی کام آئیگا حشر میں یہی ہو گا ساتھ لیا دیا
وہیں گوشہ گوشہ دمک اُٹھا وہیں ذرہ ذرہ چمک اُٹھا جو رسُولِ پاکؐ نے قبر میں مجھے آ کے جلوہ دکھا دیا
مرے داغِ عشق کی روشنی نہ خاک اور چمک اُٹھی
جو بجھائے سے نہ بجھے کبھی وہ چراغِ حُسن جلا دیا

کون یہ دل میں جلوہ نما ہو گیا

جو بھی مدّاحِ خیر الورٰی ہو گیا پھر خدا جانے وہ کیا سے کیا ہو گیا
مجھ کو جو کچھ نبیؐ نے عطا کر دیا وہ مرے حوصلے سے سوا ہو گیا
اُس کو حاصل ہوئی زندگیِ ابد عشق میں جو نبیؐ کے فنا ہو گیا
ہر نظر خود بخود مائلِ حُسن ہے کون یہ دل میں جلوہ نما ہو گیا
اُس کی دُنیا بنی، اُس کی عقبےٰ بنی جس پہ کچھ بھی کرم آپ کا ہو گیا
دردِ دل کے لئے یا حبیبِ خدا آپ کا ذکر میری دوا ہو گیا
حُسن والے ترے حُسن پر مِٹ گئے اک فسانہ ترے عشق کا ہو گیا
مہر واپس ہوا، مہ دو پارہ ہوا اِک اشارہ جو انگشت کا ہو گیا
کِس نے کشتی ٹھکانے لگا دی مری کون منجدھار میں ناخدا ہو گیا
جب طلوعِ آفتابِ رسالت ہوا فرش سے عرش تک پُر ضیا ہو گیا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

خلد میں اب تو موجیں اڑائیں گے ہم — آپ کا لطف آبِ بقا ہو گیا
جس کو دو گھونٹ بھی بخشدی آپ نے — اللہ اللہ وہ پارسا ہو گیا

جس نے محمود چمکا دیا طور کو
وہ مرے دل میں جلوہ نما ہو گیا

رسولِ پاک کی رحمت کا گھر کر جب سحاب آیا

شبِ معراج کیا آئی، رسالت کا شباب آیا — جوانی دیکھنے اسلام کی روزِ حساب آیا
ترا احسان آیا، اور ہم پر بے حساب آیا — بحمد اللہ جہاں میں وہ حبیبِ لاجواب آیا
ہوا خورشیدِ محشر غرق، دریائے ندامت میں — رسولِ پاک کی رحمت کا گھر کر جب سحاب آیا
تری چشمِ کرم کا بھی، بڑا احسان ہے لیکن — جو کام آیا تو میرا شافع روزِ حساب آیا
چنا تھا خالقِ عالم نے اپنے واسطے جس کو — ترے حصہ میں وہ حسن اے نگاہِ انتخاب آیا
چھپایا رحمتِ عالم نے بڑھ کر اپنے دامن میں — سوا نیزے پہ تھر تھر کانپتا جب آفتاب آیا
پکارے کیوں نہ اُن کو رحمتہ للعالمیں دُنیا — کہ اپنے دشمنوں پر بھی، نہ حضرت کو عتاب آیا
خبر لے اُمتِ مرحوم، اعمالوں کی تو اپنے — غضب ہوگا جو حضرت کو قیامت میں حجاب آیا
یکایک ہر طرف آئینِ رحمت ہو گیا جاری — جہاں میں اللہ اللہ کون یہ اہلِ کتاب آیا
غضب اُس کا کرم کی شکل میں ہونے لگا ظاہر — شفاعت کے لئے محشر میں جب رحمت مآب آیا
مدینہ پر جمی ہیں اُس کی نظریں ہٹ کے کعبہ سے — خدا کو بھی پسند اے دل! یہ تیرا انتخاب آیا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

بلائیں کاش سرکارِ مدینہ ہند سے مجھ کو — یہی کہتا ہوا دوڑوں کہ اے عالی جناب آیا
سر آنکھوں پر لیا محمودؔ خاکِ ہند نے مجھ کو — جو دربارِ مدینہ سے میں ہو کر باریاب آیا

رسول اللہ کل نبیوں میں ایسے لاجواب آئے
کہ اے محمودؔ جیسے سارے پھولوں میں گلاب آیا

اللہ کا دیدار ہے دیدار تمہارا

آئینۂ توحید ہے رخسار تمہارا — اللہ کا دیدار ہے دیدار تمہارا
سو جان سے قربان ہیں کونین کی آنکھیں — کیا خوب ہے نقشہ شہِ ابرار تمہارا
خالی نہیں پھرتا ہے کوئی در سے تمہارے — کیا لطف و کرم ہے مرے سرکار تمہارا
بازارِ قیامت میں اسے خوف و خطر کیا — سودا ہے جسے احمدِ مختار تمہارا
اے جانِ جہاں روحِ رواں مرجعِ کونین — جلوہ ہے ہر اک شے سے نمودار تمہارا
اچھا ہے وہ اچھا ہے وہ اچھوں سے ہے اچھا — اے میرے مسیحا جو ہے بیمار تمہارا
ہر پھر کے یہ بازارِ مدینہ میں رہے گا — سودا نہ کہیں لے گا خریدار تمہارا
انجیل کو جو دم سے ملا کر کوئی دیکھے — یہ ابروئے خم دار وہ رخسار تمہارا
قرآں کی تفسیریں حدیثیں ہیں تمہاری — اللہ کا اقرار ہے اقرار تمہارا
بازارِ الٰہی میں بڑے مول ہیں اس کے — جو دل سے جگر سے ہے خریدار تمہارا
اللہ کی رحمت نے نوازا اسے ہر دم — جس پر بھی کرم ہو گیا سرکار تمہارا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جاں دے کے اس اُمید پہ آئے ہیں یہاں تک   ہوتا ہے تہِ خاک بھی دیدار تمہارا
محمود کو جنت کی بہاروں سے غرض کیا
اُس کو تو نظر آ گیا گلزار تمہارا

بڑی اُمید لئے آپ کے در پر آیا

میرا ہادی، مرا رہ بر، مرا سرور آیا   میرا سر تاج، مرا شافعِ محشر آیا
عرش والے کا قدم آج جو تجھ پر آیا   اوجِ پر فرشِ زمیں تیرا مقدر آیا
جس کے جلووں سے چمک اُٹھیں گے دونوں عالم   صدفِ آمنہ میں آج وہ گوہر آیا
وَرَفَعنا لَکَ ذِکرَکَ سے ہے نسبت جسکو   لے کے معراج وہ محمود پیمبر آیا
نور وہ نور کہ جس نور پہ خود نورِ خدا   گلشنِ دہر میں وہ نورِ منور آیا
دل کو للہ دکھا دیجئے اپنا جلوہ   بڑی اُمید لئے آپ کے در پر آیا
خوب جی بھر کے پئیں، خوب بھریں جامِ دل   مئے توحید لیے ساقیِ کوثر آیا
حشر میں ساری مصیبت سے ملی مجھ کو نجات   تیرے دامن میں جو میں شافعِ محشر آیا
وہیں دیدارِ الٰہی کا مجھے لطف ملا   جہاں جس دم بھی خیالِ رُخِ انور آیا
عرشی و فرشی ادب دونوں کرینگے دل سے   مرحبا مرحبا وہ سیدِ سرور آیا
حوضِ کوثر پہ جو پوچھیں وہ، کہاں ہے محمود
دوڑ دوں کہتا ہوا میں، "وہ ساقیِ کوثر آیا!"

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

مجھ کو بھی کبھی آ کر دیدار دکھا جانا

اے جلوۂ جانانہ، جلوہ تو دکھا جانا — اپنے رُخِ روشن کا پروانہ بنا جانا
میں بھی تو ہوں شیدائی، میں بھی ہوں تمنائی — مجھ کو بھی کبھی آ کر دیدار دکھا جانا
کعبہ بھی کرے دل سے اس در کا طواف آ کر — پہلو میں مرے اپنا کاشانہ بنا جانا
جن آنکھوں نے دیکھا ہے معراج میں خالق کو — اُن پیاری نگاہوں کا سرشار بنا جانا
میں ہوش و حواس اپنے کھو کر بھی تمہیں دیکھوں — ہشیار نگاہوں کا دیوانہ بنا جانا

محبوبِ دو عالم کے ہمراہ رہوں گا میں
محمود مبارک ہو، دُنیا سے مرا جانا۔

نظر آتا ہے اُجالا ہی اُجالا کیسا!

ہائے تر دامنی، رحمت نے سنبھالا کیسا — بحرِ عصیاں سے ہمیں آ کے نکالا کیسا
ذرّہ ذرّہ ترے جلووں سے بنا شمس و قمر — نظر آتا ہے اُجالا ہی اُجالا کیسا
رات دن دونوں تصدّق ہیں ترے جلوے پر — ایک کملی سے ہے لپٹا یہ دوشالا کیسا
نور پر نور ہے یہ گیسو و رُخ کے جلوے — حسن پر حسن ہے یہ حُسن دوبالا کیسا
آ گیا ہاتھ مرے دامنِ رحمت اُن کا — مل گیا مل گیا جنّت کا قبالا کیسا
رقص کرتا ہے مرے ساتھ بھرا میخانہ — مئے وحدت سے ہے لبریز یہ پیالا کیسا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ایک صورت میں نظر آتے ہیں دھیرے جلوے　　نور کو نور کے سانچے میں یہ ڈھالا کیسا
جلوۂ طور کے قصّہ کو نہ دے اتنا طول　　یہ بھی تو دیکھ کہ ہے دیکھنے والا کیسا
تجھ کو چاہا ترے پیارے کو بھی چاہا اس نے
دلِ محمود بھی ہے چاہنے والا کیسا

جہاں روشن ہوئی یہ شمع پروانہ وہیں آیا

خدا کے قہر کا بھی خوف پھر دل میں نہیں آیا　　مجھے جس دم خیالِ رحمۃ للعالمین آیا
مقدّر اوج پر تیرا بھی اے فرشِ زمیں آیا　　کہ جھک کر فخر سے تیری طرف عرشِ بریں آیا
تصوّر میں جو میرے آپ کا روئے مبیں آیا　　نظر میری نظر کو جلوۂ حق الیقیں آیا
ہزاروں انبیا آئے، ہزاروں اصفیا آئے　　محمد مصطفٰے سا آج تک کوئی نہیں آیا
گدا ہو، شاہ ہو، سائل ہو، مفلس ہو، تونگر ہو　　رسول اللہ کے در سے کوئی خالی نہیں آیا
نگاہیں پھیر لیں میں نے اسی دم باغِ رضواں سے　　یکایک سامنے جب گنبدِ سلطانِ دیں آیا
زمانے بھر کی فکروں سے ہوا خالی جہانِ دل　　زباں پر میری جس دم ذکرِ ختم المرسلیں آیا
دلِ پُر معصیت میرا لئے دفتر گناہوں کا　　بڑی امید لے کر یا شفیع المذنبیں آیا
پروں میں سوزِ نورِ احمدِ مختار رکھتا ہے　　جہاں روشن ہوئی یہ شمع پروانہ وہیں آیا
جہاں میں آپ سا محمودؔ کوئی یا رسول اللہ
نہیں آیا نہیں آیا نہیں آیا نہیں آیا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

غمِ حسنینؓ میں رونا، تقاضا ہے محبّت کا

لکھا ہے خونِ دل سے سانحہ ہم نے شہادت کا ۔۔۔ زبانِ خامہ کرتی ہے عیاں جوہر شجاعت کا
اٹھائیں پیروِ حسنینؓ پردہ اپنی غفلت کا ۔۔۔ محرم کا ہر اک لمحہ سبق دیتا ہے عبرت کا
ملے توحید سے بھر دیتے ہیں پیمانہ اُمّت کا ۔۔۔ بہا کر خون اپنا جام پیتے ہیں شہادت کا
نکل کر خار سے یوں پھول کھلتا ہے محبت کا ۔۔۔ ستارہ یک بیک چمکا جنابِ حُرؓ کی قسمت کا
کہاں اب وہ صداقت ہے کہاں اب وہ عدالت ہے ۔۔۔ زمانہ یاد آتا ہے، صحابہ کی خلافت کا
زمینِ کربلا پر امتحانِ حق و باطل ہے ۔۔۔ اُدھر نقشا جہالت کا، اِدھر منظر شرافت کا
بڑی خندہ دلی سے وقفِ اُمّت کر دیا اُس کو ۔۔۔ سجایا تھا رسولؐ اللہ نے جو خوان نعمت کا
بہتّر جاں نثاروں نے کیا اسلام کو زندہ ۔۔۔ ہوا اظہار کس شدّت سے حیدرؓ کی شجاعت کا
شہیدانِ وفا پر خون کے آنسو بہائے جا ۔۔۔ غمِ حسنین پر رونا تقاضا ہے محبّت کا
خلیل اللہ کی قربانیاں قربان ہوں جن پر ۔۔۔ انھیں اللہ نے وہ مرتبہ بخشا شہادت کا
اُسی اک حُسن کی رونق نظر آتی ہے اِن دو میں ۔۔۔ عیاں ہے شبّرؓ و شبیرؓ سے جلوہ رسالت کا
کسی سے یہ کبھی منسوب ہرگز ہو نہیں سکتا ۔۔۔ ملا محمودؔ کو ورثہ رسولؐ اللہ کی نسبت کا

بشر سے راز افشا ہو گیا تیری حقیقت کا

دو عالم سے جدا عالم ہے دُنیائے محبّت کا ۔۔۔ نظر آتا ہے ہر منزل یہ اک منظر قیامت کا
عجب آئینہ خانہ ہے یہ دُنیا تیری صنعت کا ۔۔۔ تماشا دیکھتی رہتی ہیں آنکھیں تیری قدرت کا
نگاہِ مردِ مومن سے نہ جلوہ چھپ سکا تیرا ۔۔۔ بشر سے راز افشا ہو گیا تیری حقیقت کا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تمہارے حُسن میں یہ جذب ہو کر رہ گیا ایسا — پتہ چلتا نہیں عاشق کو خود بھی اپنی حالت کا
نگاہیں چار ہونا تھیں کہ دل سے دل ملا اپنا — اُٹھایا لُطف ہم نے عالم جلوت میں خلوت کا
طلوع آفتاب حُسن ہوتا ہے اسی شب سے — جسے کہتے ہیں ظلمت، نور ہے شمع ہدایت کا
قدم رکھنا سنبھل کر کوچۂ محبوب میں اے دل — سفر دشوار سے دشوار تر ہے راہ اُلفت کا
ہزاروں جلوے تیرے ایک ہی جلوے کے تابع ہیں — تو ہی خالق ہے کثرت کا تو ہی مالک ہے وحدت کا

دل محمود کی مٹی ٹھکانے لگ گئی آخر
رسُول اللہ کے قدموں میں پایا باغ جنت کا

بہشت اولیا ہے آستانہ غوث الاعظم کا

الٰہی گو نہیں پایا زمانہ غوث الاعظم کا — ہوا ہوں پھر بھی شیدا غائبانہ غوث الاعظم کا
بہشت اولیا ہے آستانہ غوث الاعظم کا — ضیائے حق نما ہے شامیانہ غوث الاعظم کا
ہمارے طائر دل کو نہیں صیاد کا کچھ غم — جگر کی شاخ پر ہے آشیانہ غوث الاعظم کا
چھپائے چھپ نہیں سکتی کرامت غوث الاعظم کی — کہ روشن ہے زمانہ پر زمانہ غوث الاعظم کا
زمین و آسماں پر جستجو کی لاکھ آنکھوں نے — ملا مجھ کو مرے دل میں ٹھکانہ غوث الاعظم کا
نہ ہونے پائے گا قابو سے باہر نفس امارہ — ہمارے ہاتھ میں ہے تازیانہ غوث الاعظم کا
علی مرتضیٰؓ نے تو وہاں خیبر کشائی کی — در دل کھولے عزم فاتحانہ غوث الاعظم کا
لٹا دیں گے لٹا دیں گے دو عالم لوٹ لے آکر — کہ ہے مرشد کے ہاتھوں میں خزانہ غوث الاعظم کا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تصور میں رہے آٹھوں پہر یہ گلشن مرشد — رہے وردِ زباں ہر دم ترانہ غوث الاعظم کا
فنا فی اللہ کا درجہ اسی پیکاں سے ملتا ہے — کبھی خالی نہیں جاتا نشانہ غوث الاعظم کا
وہی رحمت، وہی برکت ہے باقی آج بھی دل میں — رہے گا تا ابد قایم زمانہ غوث الاعظم کا
چڑھے دیکھوں گا میں تیور جو میدانِ قیامت کے — تو ڈھونڈھوں گا سہارا غائبانہ غوث الاعظم کا
مرا سایہ بھی خورشیدِ قیامت تو نہ پائے گا — رہے گا میرے سر پر شامیانہ غوث الاعظم کا
یہیں سے معرفت کا زر گلوں کے ہاتھ آیا ہے — لٹاتی ہے زمینِ دل خزانہ غوث الاعظم کا
ہماری بند آنکھوں میں، کھلا جب گلشنِ مرشد — نظر گھر بیٹھے آیا آستانہ غوث الاعظم کا
درِ دولت پہ جو پہنچا، لیا ہاتھوں میں دل اس کا — کوئی بیگانہ ہو یا ہو یگانہ غوث الاعظم کا
خدا کی رحمتوں نے لے لیا آغوش میں بڑھ کر — کہ جس دم ہو گیا خادم روانہ غوث الاعظم کا
جہاں اب سر جھکاتا ہوں خدا کو دیکھ لیتا ہوں — بڑے کام آیا طرزِ عاشقانہ غوث الاعظم کا

ابد تک کیوں نہ ہم سنتے رہیں یہ داستاں محمود
بڑا ہی راحتِ دل ہے فسانہ غوث الاعظم کا

یاد جس دم ہمیں گلزارِ مدینہ آیا

آپ پر دل مرا یا شاہِ مدینہ آیا — آیا آیا ہے مجھے جینے کا قرینہ آیا
بارک اللہ ملی کون و مکاں کی عزت — زہے قسمت درِ آقا پہ کمینہ آیا
دیکھنے پر بھی نہ تو دیکھ سکا جلووں کو — دیکھنا بھی نہ تجھے دیدۂ بینا آیا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کھل اٹھی دل کی کلی لوٹے درِ جنت سے — یاد جس دم ہمیں گلزارِ مدینہ آیا
قطرے قطرے سے ہوئے عشق کے دریا جاری — گرمیٔ حسن سے جب اُن کو پسینہ آیا
جان دیدیتا محبت میں تو باقی رہتا — آہ جینے کا بھی مجھ کو نہ قرینہ آیا
اپنی ہستی کا بھی کچھ ہوش نہیں اے محمود — پارسا ہو گیا جب سے مجھے پینا آیا

"عرش سے فرش پر سلام آیا"

اللہ اللہ کیا پیام آیا — عرش سے فرش پر سلام آیا
آئی بارہ ۱۲- ربیع الاوّل پھر — آیا پھر روزِ اہتمام آیا
کیا فضیلت ہے اس مہینے کی — لے کے کیا رحمت دوام آیا
اقتدا میں ہیں جس کی سب مرسل — صحنِ کعبہ میں وہ امام آیا
اٹھو اٹھ کر پڑھو درود و سلام — با ادب موقع قیام آیا
منتظر جس کے تھے امیر و فقیر — لے کے دامن میں فیضِ عام آیا
لاکھوں تاروں نے پائی جس سے ضیا — وہ عرب کا مہِ تمام آیا
جس کے نقشِ قدم کھلے دل میں — گلستاں میں وہ خوش خرام آیا
کیوں نہ اُس پر پڑھیں درود و سلام — شان میں جس کے احترام آیا
دو جہاں کی حلاوتیں لوٹیں — جب محمدؐ کا لب پہ نام آیا
جس نے میخانۂ الست بھرا — دور میں آخری وہ جام آیا
قدمِ مصطفےٰ میں مجھ کو نظر — عرش کیا لامکاں کا بام آیا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

آپ پہنچے مری حمایت کو — جہاں کوئی نہ میرے کام آیا
جس نے کثرت سے بانٹ دی وحدت — اُس کے قبضے میں کل نظام آیا
ہمہ تن گوش ہو گئے کونین
آج محمود وہ پیام آیا

حصّہ تھا یہ حسین علیہ السلام کا

پینا بہت کٹھن تھا شہادت کے جام کا — حصّہ تھا یہ حسینِ علیہ السّلام کا
دوش نبیؐ ہو وقف سواری کے واسطے — واللہ کیا عروج ہے عالی مقام کا
کیوں آبرو نہ حشر میں رکھے مری خدا — دامن ہے میرے ہاتھ میں خیرالانام کا
میری بلندیوں کا زمیں پر نہیں قدم — میں ہوں غلام حضرتِ عالی مقام کا
خود جستجو ہو کوثر و تسنیم کو تری — یہ فیض ہے امامؑ ذوی الاحترام کا
سلطانِ کربلاؓ مرے سلطانِ کربلاؓ — محشر میں بھی خیال رہے اس غلام کا
محمود کو بھی جامِ شہادت نصیب ہو — صدقہ ملے اُسے بھی شہادت کے جام کا

رنگ پر ہے گلستانِ الف ثانی کی فضا

آپ کا آنا ہوا آنا نسیمِ خلد کا — غنچہ غنچہ گلشنِ دل کا ہمارے کھل اُٹھا
مُرشدِ کامل کے نورانی قدم کیا آ گئے — ذرّہ ذرّہ گوشۂ دل کا منور ہو گیا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

غوث الاعظم کھلنوی! اے غوث الاعظم کھلنوی
آپ ہی کے فیض سے کرتا ہے دل ذکر خدا
آپ کی چشم کرم ظلمت کدہ پر کیا پڑی
گوشے گوشے کو تجلّی خدا سے بھر دیا
مشرق و مغرب سے کھنچ آئے ہیں قدموں میں غلام
کیا کشش ہے آپ کی اے غوث من غوث الورٰی
نور چشم دہلوی ؒ سے بڑھ گیا آنکھوں کا نور
الحمد للہ دل کا میرے ہوگیا دل سے فدا
آپ کی نظروں نے بخشیں دوجہاں کی نعمتیں
اللہ اللہ کس قدر ہے آپ کا جود و عطا
میرے اجڑے گھر کی آبادی کا باعث آپ ہیں
آپ ہی کے دم قدم سے ذرہ ذرہ جاگ اٹھا
ہم تو اس قابل نہ تھے لیکن کرم ہے آپ کے
فیض و برکت سے ہمارا دامن دل بھر دیا
جس نے دیکھا آپ کو اے غوث الاعظم کھلنوی
غوث الاعظم دہلوی ؒ کو اس نے دیکھا بر ملا
دیکھ کر اس بزم نورانی کو بول اٹھی نظر
رنگ پر ہے گلستان الف ثانی کی فضا

آپ کے در کی غلامی نے کیا سب کا عزیز
دوجہاں میں آپ کا محمود خادم ہوگیا

رمضاں آیا، عبادت کا مہینا آیا

مومنو! شاد ہو رحمت کا مہینا آیا
برکتیں لے کے یہ راحت کا مہینا آیا
دل کشا بن کے مسرّت کا مہینا آیا
رمضاں آیا عبادت کا مہینا آیا
روح کے واسطے راحت کا مہینا آیا
عرش والے کی زیارت کا مہینا آیا
بن گئی بن گئی جنّت کا نمونہ دنیا
روزہ داروں کی شفاعت کا مہینا آیا
فردہ دیتی چلی آتی ہے نسیم سحری
جاگو جاگو کہ عبادت کا مہینا آیا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

رجب اللہ کا، شعبان ہے حضرت کا مرے　　بَارَکَ اللہ کہ اُمّت کا مہینا آیا
روز و شب کیوں نہ تلاوت کریں قرآن کی ہم　　حق کے محبوبؐ کی مدحت کا مہینا آیا
خوانِ نعمات اُترتے ہی چلے آتے ہیں　　بخشش و رحمت و برکت کا مہینا آیا
روزہ داروں کو نظر آتے ہیں حق کے جلوے　　خوب محمودؔ یہ قربت کا مہینا آیا

ردیف　وہ تماشا دکھلائیے صاحب　ب

اب نہ مجھ کو رُلائیے صاحب　　اپنا جلوہ دکھائیے صاحب
بسرو چشم آئیے صاحب　　دل کی رونق بڑھائیے صاحب
دیکھ لیں ہم بھی جلوۂ زیبا　　رُخ سے پردہ اُٹھائیے صاحب
خود تماشا بنے تماشائی　　وہ تماشا دکھائیے صاحب
مجھ کو لیلےٰ کا بھی نہ ہوش رہے　　ایسا مجنوں بنائیے صاحب
جو جگر سے بھی پار ہو جائے　　تیر ایسا چلائیے صاحب
آپ ہنس ہنس کے خرمنِ دل پہ　　کیوں نہ بجلی گرائیے صاحب
میری آنکھوں کی یہ تمنّا ہے　　دل میں آکر نہ جائیے صاحب
رہے جس کا سرور تا محشر　　آج ایسی پلائیے صاحب
آپ تو ہر طرح سے ہیں میرے　　مجھ کو اپنا بنائیے صاحب
ناز اُٹھائے گا آپ کا محمودؔ
شوق سے دل میں آئیے صاحب

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

پہنچے گا مدینے میں یہ ہجر کا مارا کب؟

آئے گا نظر یارب وہ ماہِ دل آرا کب؟ — پھر میرے مقدر کا چمکے گا ستارا کب؟
پائے گا شفا غم سے بیمار تمہارا کب؟ — پہنچے گا مدینے میں یہ ہجر کا مارا کب؟
تھی غیرتِ اکبر کو یہ بات گوارا کب؟ — عالم میں حسین تم سا خالق نے اُتارا کب؟
محبوبِ دو عالم ہیں جس روضہ کی جالی میں — اُس روضۂ انور کا پھر ہوگا نظارا کب؟
والشمس کی تنویریں تڑپاتی ہیں رہ رہ کر — اے جانِ جہاں ہوگا دیدار تمہارا کب؟
میں آکے مدینے میں کس دل سے کہیں جاؤں — فرقت کبھی عاشق کو ہوتی ہے گوارا کب؟
پہلے ہی سہارے کے امداد کو آپہنچے! — وہ ڈوبنے والوں کو دیتے ہیں سہارا کب؟
عصیاں کی بلندی پر، گر چڑھ گئی یہ اُمت — اُن کو تری رحمت نے نظروں سے اُتارا کب؟
اے پیارے نبی میرے! اتنا تو بتا دیجئے — روضے پہ بُلانے کا پھر ہوگا اشارا کب؟
محبوبِ الٰہی کا محبوب نہ ہو جب تک — وہ خالقِ اکبر کو ہوتا ہے پیارا کب؟
جس سوز نے تڑپایا موسیٰؑ کو سرِ سینا — آئے گا مرے دل میں وہ سوزِ دل آرا کب؟
یہ نعتِ محمدؐ ہے حد اس کی نہ پاؤ گے؟ — محمود قلم آخر رکتا ہے تمہارا کب؟

ردیف ت — محبت مجھے دے برائے محبت

ترے دل میں آئے نہ آئے محبت — مرا دل تو ہے مبتلائے محبت
یہی مانگتا ہوں جزائے محبت — محبت سے دے تو سزائے محبت
ہوا جب سے دل آشنائے محبت — ہوئے منکشف رازہائے محبت

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

محبّت کا تیری بھکاری ہوں داتا ۔۔۔ محبّت مجھے دے برائے محبّت

محبّت سے بھر دے مرا دامنِ دل ۔۔۔ صدا دے رہا ہے گدائے محبّت

محبّت سے ہم اور محبت ہے ہم سے ۔۔۔ اُٹھائیں گے ہم ناز ہائے محبت

کلیمؑ آپ نے طور پر کیوں نہ دیکھی ۔۔۔ ادائے محبت، ادائے محبّت

محبّت کے ہاتھوں کا ہوں اک گھروندا ۔۔۔ بگاڑے محبّت بنائے محبّت

محبّت ہے گہوارۂ حُسن میرا ۔۔۔ سُلائے محبّت جگائے محبّت

مجھے وجد میں لا سکے تھے جو ازل میں ۔۔۔ وہی راگ ہاں پھر سُنائے محبّت

محبّت نے گھیرا مجھے ہر طرف سے ۔۔۔ جو چھیڑے کبھی ساز ہائے محبّت

مرتّب ہوئی منزلِ زیست اپنی ۔۔۔ پڑی دل میں جب سے بنائے محبّت

پسِ مرگ بھی مجھ کو چھوڑا نہ اس نے ۔۔۔ رہی ساتھ میرے وفائے محبّت

محبّت مرے واسطے آئی لے کے دل! ۔۔۔ میں بھیجا گیا ہوں برائے محبّت

تلاشی مری داورِ حشر لے لے ۔۔۔ مرے پاس کیا ہے سوائے محبّت

یہ محمودؔ معراج کی شب سے پوچھو ۔۔۔ کہاں تم نے دیکھی ادائے محبّت

مسرور ہے زمانہ صبحِ شبِ ولادت

کیا گُل کھلا سہانا صبحِ شبِ ولادت ۔۔۔ مسرور ہے زمانہ صبحِ شبِ ولادت

آیا مرا مسیحا صبحِ شبِ ولادت ۔۔۔ روحوں نے چین پایا صبحِ شبِ ولادت

آیا وہ حُسن والا صبحِ شبِ ولادت ۔۔۔ رُخ دو جہاں کا چمکا صبحِ شبِ ولادت

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

سجدے میں بت پڑے ہیں آتشکدے بجھے ہیں — شیطاں نے منھ چھپایا صبح شبِ ولادت
کشتی رواں دواں ہے موجوں میں دل پڑا ہے — لہرا رہا ہے دریا صبح شبِ ولادت
آئے قسیم کوثر، آئے شفیع محشر — آئے حبیب یکتا صبح شبِ ولادت
بلبل چمن میں چہکے، گلشن میں پھول مہکے — قمری نے نغمہ گایا صبح شبِ ولادت
رنگت زمیں کی بدلی جنت زمیں پہ اُتری — جانِ بہار آیا صبح شبِ ولادت
آیا ربیع الاوّل، رحمت کا چھایا بادل — دریا کرم کا اُمڈا صبح شبِ ولادت
وہ بانٹنے کو آئے دونوں جہاں کی نعمت — در پہ کھڑے ہیں منگتا صبح شبِ ولادت
مائل ہوا زمانہ، سائل ہوا زمانہ — محمود کون آیا صبح شبِ ولادت

کون اللہ کا مہمان ہوا آج کی رات

دونوں عالم میں یہ اعلان ہوا آج کی رات — میرا پیارا مرا مہمان ہوا آج کی رات
ہر طرف بارشِ الطاف و کرم ہونے لگی — اُن کی آمد کا جو سامان ہوا آج کی رات
کس کو جبریلؑ امین لائے خوشامد کرکے — کون اللہ کا مہمان ہوا آج کی رات
سارے نبیوں کا امام آپ کو خالق نے کیا — عرش والوں میں یہ اعلان ہوا آج کی رات
پردۂ حسن اُٹھا کر جو چلے ماہِ عرب — چاند سو جان سے قربان ہوا آج کی رات
اے محمدؐ مرے تم اور قریب آجاؤ — دم بدم حق کا یہ فرمان ہوا آج کی رات
دیکھ کر صاحبِ معراج کو رضواں نے کہا — پورا حوروں کا بھی ارمان ہوا آج کی رات
عرش و کرسی کو بھی وجد آگیا اللہ اللہ — مرحبا کون یہ مہمان ہوا آج کی رات

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

عرش و کرسی بھی اُٹھا سکتے نہیں سر اپنا کس قدر آپ کا احسان ہوا آج کی رات
اُمِّ ہانی کے مکاں کو ہوئی معراج نصیب اونچا کعبہ سے یہ ایوان ہوا آج کی رات
پردۂ حسن میں ہے عشق سراسر پنہاں نور کا نور ہی مہمان ہوا آج کی رات

ایسے مہمان پہ سو جان سے قرباں محمودؔ
میزباں جس کا وہ رحمان ہوا آج کی رات

ردیف ث بخدا جن کے ہیں وہ سیّد و سلطاں وارث

چمنستاں، نہ بیاباں، نہ گریباں وارث ہم سے دیوانوں کا ہے جلوۂ جاناں وارث
مردِ مومن کا ہے ہر حال میں ایماں وارث ہشت جنّت کا ہے لاریب مسلماں وارث
راہِ اُلفت میں بڑھا جاتا ہوں بے خوف و خطر مجھ کو کیا فکر کہ ہے میرا نگہباں وارث
کوئی بے یار و مددگار نہ سمجھے مجھ کو سُن لو سن لو ہیں مرے سیّدِ ذیشاں وارث
سایۂ گنبدِ خضریٰ سے نہ جائے گا کہیں تیرے مجنوں کا ہے تیرا ہی گلستاں وارث
ہاشمی خون کا ورثہ ہے مری رگ رگ میں میری رگ رگ کا ہے یہ لعلِ بدخشاں وارث
اللہ اللہ رے مدّاحِ نبی جن کے رب تھے اِن کا کیا کہنا ہے اُن کا تو ہے قرآں وارث
گرمیِ مہرِ قیامت سے میں کیوں گھبراؤں جب کہ ہے رحمتِ کونین کا داماں وارث

اُن کی مٹھی میں ہے کونین کی دولت محمودؔ
بخدا جن کے ہیں وہ سیّد و سلطاں وارث

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ردیف ج — بارگاہِ حسن میں لایا ہوں یہ نذرانہ آج !

ہوگیا آباد کس کے دم سے ظلمت خانہ آج
نور سے معمور آتا ہے نظر کاشانہ آج

التجا خالی نہ جائے مرشدِ مے خانہ آج
آبِ کوثر سے مرا ابھر دیجئے پیمانہ آج

روشنی ایمان کی پھیلا گیا قلبِ حزیں
آتشِ عشقِ نبیؐ میں جل گیا پروانہ آج

یا محمدؐ مصطفٰے فرمایئے دل کو قبول
بارگاہِ حسن میں لایا ہوں یہ نذرانہ آج

ساقیٔ تسنیم و کوثر نے بجھائی دل کی پیاس
بادۂ وحدت سے میرا بھر دیا پیمانہ آج

کفر و دین کی الجھنوں سے ہو گئے آزاد ہم
نکہتِ زلفِ نبیؐ نے کر دیا مستانہ آج

کھیل قدرت کے دکھاتا ہے سرِ میدانِ حشر
اک تماشا بن گیا ہے آپ کا دیوانہ آج

دل کی آنکھوں سے جمالِ طیبہ دیکھے تو کوئی
ذرّے ذرّے سے عیاں ہے جلوۂ جانانہ آج

یا رسولِ ہاشمیؐ سیراب جلوہ کیجئے
ورنہ چھلکا چاہتا ہے عمر کا پیمانہ آج

آمدِ خیر الوریٰ سنتے ہی یہ عالم ہوا
کانپ اٹھا بت کدہ سجدے میں ہے بتخانہ آج

روزِ فردا دیکھئے کیا حال ہو محمود کا
آپ کی الفت نے سب سے کر دیا بیگانہ آج

ردیف ح — آنکھوں کے سامنے رہے محمل اسی طرح

ہوتا رہے شکارِ نظر دل اسی طرح
تڑپے نگاہِ ناز کا بسمل اسی طرح

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہستی کو آب دیتا ہے کامل اسی طرح — دریا میں قطرہ ہوتا ہے شامل اسی طرح
ستر ہزار پردوں کی پروا نہیں ہمیں — آنکھوں کے سامنے رہے محمل اسی طرح
دو ٹکڑے ہو کے چاند نے بوجہل سے کہا — کٹتا ہے حق کے سامنے باطل اسی طرح
امن و اماں کا نور مرے آنسوؤں میں ہے — بنتا ہے بیچ دھارے میں ساحل اسی طرح
آتا ہے تیرا عشق تو آئے زہے نصیب — ہوتا ہے تیرا حسن بھی حاصل اسی طرح
ذرے میں آفتاب کی رونق کو دیکھ لو — ہوتا ہے راہِ عشق میں کامل اسی طرح
ماہِ عرب کا عشق بنا ہے چراغ راہ — طے ہو رہی ہے حسن کی منزل اسی طرح

محمود اس قلم کو نہ رکھوں میں ہاتھ سے
نعتِ حبیبؐ میں رہوں شاغل اسی طرح

در پر کھڑا رہے گا یہ سائل اسی طرح

ہوتا رہوں میں حسن پہ مائل اسی طرح — کرتا رہوں بیانِ شمائل اسی طرح
تیرِ نگاہِ ناز کی بارش رہے یوں ہی — کرتے رہیں جگر کو یہ گھائل اسی طرح
اُن کا غمِ فراق مرے دم کے ساتھ ہے — اِس راہ میں رہے گا یہ حائل اسی طرح
بھرتا رہے گا حسن کی دولت سے جھولیاں — در پر کھڑا رہے گا یہ سائل اسی طرح
ہر دم تصورات میں ہو مصحفِ رسولؐ — قرآں رہے گلے میں حمائل اسی طرح
لطف و کرم کا آپ کے اے سیدِ رسلؐ — کرتا رہوں بیانِ دلائل اسی طرح

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

محمود حوریں آ کے قلم چومتی رہیں
لکھتا رہوں نبی ص کے فضائل اسی طرح

ردیف خ وجد میں ہے پتا پتا شاخ شاخ

سن کے نورانی ترانہ شاخ شاخ — وجد میں ہے پتا پتا شاخ شاخ
بج رہا ہے تیرا ڈنکا شاخ شاخ — سن رہا ہوں تیرا چرچا شاخ شاخ
بلبلِ دل کس نے تڑپایا تجھے — کس کا جلوہ دیکھ پایا شاخ شاخ
رحمتوں کو اپنے دامن میں لئے — موج میں ہے تیرا دریا شاخ شاخ
دیدۂ حق بیں سے دیکھے تو کوئی — تیری قدرت کا تماشا شاخ شاخ
جو نظر آیا نہ کوہِ طور پر — میری آنکھوں نے وہ دیکھا شاخ شاخ
کتنا دل کش کس قدر پر کیف ہے — تیرے جلووں کا نظارا شاخ شاخ
آ ترے ہی واسطے برقِ تپاں — آشیاں ہم نے بنایا شاخ شاخ
ہر کلی، ہر پھول میں، ہر برگ میں — حسن تیرا جگمگایا شاخ شاخ
اس جہاں میں، اس جہاں میں ہر طرف — ہو رہا ہے ذکر تیرا شاخ شاخ

نغمۂ محمود ہی پڑھتی رہے
بلبلِ باغ مدینہ شاخ شاخ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ردیف یہی تھا خدا سے سوالِ محمدؐ د

نہیں مثل رکھتی مثالِ محمدؐ — کہ ہے زینتِ کُل جمالِ محمدؐ
کمالِ الٰہی کی تکمیل دیکھو — سرِ عرش چمکا کمالِ محمدؐ
یہ معراج کی شب سے پوچھے تو کوئی — بڑے رنگ لایا وصالِ محمدؐ
ہزاروں بہشتیں کھلیں ہر قدم پہ — جہاں بھی گئے نونہالِ محمدؐ
پیالے سے بجھائیں پیاسوں کی پیاس — بڑا ظرف رکھتے ہیں آلِ محمدؐ
اذاں ان کی پہنچی ترے لامکاں میں — ہیں فردِ دو عالم بلالِ محمدؐ
زرا ہوش میں آئیں یہ بد عقیدہ — جلالِ خدا ہے جلالِ محمدؐ
نہ بھولے ہمیں آپ معراج میں بھی — زرا دیکھ اے دل خیالِ محمدؐ
بلندی عطا کر تو اُمّت کو میری — یہی تھا خدا سے سوالِ محمدؐ
انھیں ابرو و سجے ہیں عیدیں برابر — مرے سامنے ہیں ہلالِ محمدؐ
نہیں فرق قرآن کی آیتوں میں — کہ یکساں ہے ہر حال و قالِ محمدؐ
خدا نے بھی ایسا بنایا نہ کوئی — ملے گی نہ ہرگز مثالِ محمدؐ
اشاروں میں بخشا ہر اک اُمّتی کو — نہ دیکھا خدا نے ملالِ محمدؐ
ہوا ذرّے ذرّے سے اک طور پیدا — جو فاراں پہ چمکا جمالِ محمدؐ
بتاتا ہے قرآں کا ہر لفظ مجھ کو — کمالِ محمدؐ کمالِ محمدؐ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

محمدؐ زینتِ شمس و قمر ارض و سما آمد

محمدؐ مصطفیٰ آمد حبیبِ کبریا آمد — ضیائے دو جہاں آمد نگارِ دو سرا آمد
بزرگ و بہتر و بعد از خدا نورِ خدا آمد — محمدؐ زینتِ شمس و قمر ارض و سما آمد
طبیبِ دردِ دل آمد، دوا آمد شفا آمد — بحمد اللہ محمدؐ داروئے ہر لا دوا آمد
بخواں صَلِّ علیٰ اے دل بخواں صَلِّ علیٰ اے دل — کہ در دُنیا محمدؐ باعثِ ارض و سما آمد
غریباں را توئی ملجا، تونگر را توئی ماویٰ — شہنشاہِ دو عالم مرجعِ شاہ و گدا آمد
شفیقِ حضرتِ آدمؑ، نویدِ حضرتِ عیسیٰ — رسولِ دو جہاں، ہر ابتدا و انتہا آمد
کند کسبِ ضیا ارواح عالم زندہ تر گردد — تمامی مُردہ دل زندہ شود بدر الدجیٰ آمد
دو عالم از ضیائے آفتابِ دیں منور شد — زہے قسمت محمدؐ رونقِ ہر دو سرا آمد
محمدؐ نورِ ربانی، محمدؐ سرِّ حقانی — محمدؐ حُسنِ وحدت، مظہرِ ذاتِ خدا آمد
سیاہی را بدام آورد آں گیسوئے مُشکینش — کہ ظلمتِ از جہاں کافور شد چوں مصطفیٰ آمد

ثنائے مصطفیٰ حمدِ الٰہی بر زباں دارد
چناں محمود را محمود تر نورِ ہدیٰ آمد

ہوتا ہے اُسے قبر میں دیدارِ محمدؐ

جاتا ہے جو دُنیا سے طلب گارِ محمدؐ — ہوتا ہے اُسے قبر میں دیدارِ محمدؐ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہر لحظہ زباں پر رہیں اذکارِ محمدؐ — ہر سانس پہ جاری رہے تکرارِ محمدؐ
آئینہ ہے آئینہ ہے رخسارِ محمدؐ — دیدارِ الٰہی ہے یہ دیدارِ محمدؐ
یہ روشنی جو شمس و قمر میں ہے نمایاں — ہے عکس فگن روئے پر انوارِ محمدؐ
کیوں رشک فرشتوں کو نہو عرش بریں پر — آدمؑ کو ملا حسن ضیا بارِ محمدؐ
یوسف کی طلب گار زلیخا ہی فقط تھی — مخلوقِ الٰہی ہے طلب گارِ محمدؐ
ہر تارِ نظر کیوں نہ ہو فردوس بداماں — آنکھوں میں کھلا ہے مرے گلزارِ محمدؐ
جو عشقِ محمدؐ میں ہوا سوکھ کے کانٹا — جنّت میں وہی ہے گُلِ گلزارِ محمدؐ
حاضر ہیں حضوری میں رسولانِ سلف سب — اللہ کا دربار ہے دربارِ محمدؐ

محمود اٹھالیں وہیں جنّت کے مزے ہم
ہاتھ آئے اگر سایۂ دیوارِ محمدؐ

کبھی کم نہ ہو آرزوئے محمدؐ

زہے رفعت و آبروئے محمدؐ — کہ عرشِ معلّیٰ ہے کوئے محمدؐ
دو عالم کی رونق، دو عالم کی زینت — یہ کملی، یہ کاکل، یہ روئے محمدؐ
محمدؐ کو دیکھا کریں کیوں نہ آنکھیں — ازل ہی سے تھی جستجوئے محمدؐ
رہے سامنے میری آنکھوں کے ہر دم — یہ روضہ، یہ جالی یہ کوئے محمدؐ
حبیبِ خدا کیوں نہ اس دل کو سمجھوں — کہ اس دل میں ہے آرزوئے محمدؐ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

حیات النبیؐ ڈھونڈتے ہم کو آئے — ہمیں کیوں نہ ہو جستجوئے محمدؐ
چلی آ رہی ہیں زیارت کو حوریں — کہ جنت بداماں ہے کوئے محمدؐ
وہ معراج کی شب، یہ صبح درخشاں — ہیں کیا خوب گیسو و روئے محمدؐ
بھڑکتی رہے آتشِ عشق ہر دم — کبھی کم نہ ہو آرزوئے محمدؐ
درودوں کی ڈالی سے دامن بھرا ہے — چلا جا رہا ہوں میں سوئے محمدؐ
کرم کی گھٹائیں، یہ رحمت کے بادل — یہ زلفیں، یہ گیسو، یہ موئے محمدؐ
یہ مسجد، یہ منبر، یہ جنّت، یہ روضہ — یہ جالی، یہ چلمن، یہ روئے محمدؐ
چڑھیں کیا نگاہوں میں کوثر کی لہریں — کہ ہے موج زن دل میں جوئے محمدؐ
ہلال و قمر آفتابِ جلالت — یہ ابرو، یہ عارض، یہ روئے محمدؐ

خدا تک پہنچ جائے محمود پھر بھی
رہے گی اسے جستجوئے محمدؐ

ترے ہاتھ ہے آبروئے محمدؐ

جھکے عرش و کرسی بھی سوئے محمدؐ — بہشتِ دو عالم ہے کوئے محمدؐ
نظر اٹھ رہی ہے نظر آ رہا ہے — جمالِ خدا حسنِ روئے محمدؐ
لٹاتی ہے زلفِ دوتا مشک و عنبر — دو عالم میں پھیلی ہے بوئے محمدؐ
کرم داورِ حشر کا ہے یہ مجھ پر — کہ حاضر ہوں میں روبروئے محمدؐ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

گنہگار اُمّت ترے سامنے ہے ترے ہات ہے آبروئے محمدؐ
وہی ایک فطرت، وہی ایک عادت جو خوئے خدا ہے وہ خوئے محمدؐ
مرا سر تو کعبہ کے آگے جھکا ہے مگر دل کو ہے جستجوئے محمدؐ
مدینہ نبی جا رہی ہے یہ محفل کہ محفل میں ہے گفتگوئے محمدؐ
زمانے کی گلیوں سے اب کیا تعلق کہ میں دیکھ آیا ہوں کوئے محمدؐ
مرے دل کی دنیا میں ہے وہ مدینہ نہاں جس میں ہے حُسنِ روئے محمدؐ
ملائک بھی آتے ہیں جس جا ادب سے خدا کی قسم ہے وہ کوئے محمدؐ
چبھے ہیں کلیجے میں وحدت کے نشتر مرے دل کی رگ رگ ہے کوئے محمدؐ

اسی نعت کو حمدِ خالق بھی سمجھو
کہ محمود ہے گفتگوئے محمدؐ

صَلِّ علیٰ محمدٍ

چمکا جو نورِ مصطفےٰ صَلِّ علےٰ محمدٍ جلوۂ حق دکھا گیا صَلِّ علیٰ محمدٍ
آئی مدینہ کی ہوا صَلِّ علےٰ محمدٍ غنچۂ دل مرا کھلا صَلِّ علیٰ محمدٍ
پڑھتا ہے خود بھی کبریا صَلِّ علیٰ محمدٍ صَلِّ علیٰ نبیّنا صَلِّ علےٰ محمدٍ
کوئی نہیں ترے سوا صَلِّ علیٰ محمدٍ صَلِّ علےٰ شفیعنا صَلِّ علےٰ محمدٍ
وصف لکھے گا کوئی کیا صَلِّ علےٰ محمدٍ صَلِّ علیٰ کریمنا صَلِّ علےٰ محمدٍ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تم ہو خدا سے کب جدا نورِ خدا ہو با خدا — صلِّ علیٰ حبیبنا صلِّ علیٰ محمد
مظہرِ شانِ کبریا چشم و چراغِ انبیا — آئینۂ خدا نما صلِّ علیٰ محمد
رونقِ بزمِ اصفیا مصدرِ فیضِ اولیا — سرورِ فوجِ اتقیا صلِّ علیٰ محمد
ہیں یہی سب کی ابتدا ہیں یہی سب کی انتہا — ہیں یہی سب کے رہنما صلِّ علیٰ محمد
روئے نبیؐ ہے والضحیٰ، زلفِ نبیؐ ہے جانفزا — سرمگیں آنکھیں ما طغیٰ، صلِّ علیٰ محمد
ابرِ کرم ہیں مصطفیٰ، بحرِ سخا ہیں مصطفیٰ — کیوں نہ ہوں دُرِّ بے بہا صلِّ علیٰ محمد
ہے یہی میری آرزو ہے یہی میری التجا — دیکھ لوں حسنِ دلربا صلِّ علیٰ محمد
مونس و دادگر مرا، شافعِ عاصیاں ہے جب — حشر کا مجھ کو خوف کیا صلِّ علیٰ محمد
نامِ محمدؐ آگیا، خوب مجھے مزا ملا — مل گیا لب سے لب مرا صلِّ علیٰ محمد
عشق کا یہ صلہ ملا، حسن پہ مر کے جی اٹھا — دل کا یہی تھا مدعا، صلِّ علیٰ محمد
پائی حیاتِ جاوداں، غم سے ملی اسے اماں — پڑھتا ہوا جو مر گیا صلِّ علیٰ محمد

حوروں نے آ کے خلد سے چوم لیا قلم مرا
میرے قلم نے جب لکھا، صلِّ علیٰ محمد

ملا کیا نہ ہم کو برائے محمدؐ

لکھوں کیا میں وصف و ثنائے محمدؐ — کلامِ خدا ہے برائے محمدؐ
خدائی کے جلوے خدائی کے منظر — خدائی کی رونق برائے محمدؐ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

مدینہ کا چکر لگاتا رہوں میں — مرا ہر نفس ہے برائے محمدؐ
دو عالم کی رعنائیاں اللہ اللہ — برائے محمدؐ برائے محمدؐ
خدا کی رضا چاہتا ہے زمانہ — خدا کی رضا ہے رضائے محمدؐ
ازل سے ابد تک یہی سب کے مالک — خدا کی خدائی. برائے محمدؐ
خدا نے دیا کیا نہ معراج کی شب — بلا کیا نہ ہم کو برائے محمدؐ
محبت سے ہر گوشۂ دل کو بھر دے — خدائے محمدؐ برائے محمدؐ

لکھے جا محمدؐ کی محمود نعتیں
قلم ہات آیا برائے محمدؐ

ردیف ذ — کبھی آنکھوں سے کبھی دل سے لگایا کاغذ

نور نے نور کے ہاتھوں سے بنایا کاغذ — ہم نے قرآن کے حرفوں سے سجایا کاغذ
تیرے محبوب کے ہاتھوں سے جو پایا کاغذ — کبھی آنکھوں سے کبھی دل سے لگایا کاغذ
جرمِ الفت کا بہت ہم نے چھپایا کاغذ — ہاتھوں ہاتھوں تری رحمت نے اڑایا کاغذ
سامنے جب کہ ترے حسن کا آیا کاغذ — آنکھوں آنکھوں ہی مرے دل میں سمایا کاغذ
ورقِ مہرِ قیامت ہوا پانی پانی — دلہنے ہات میں لے کر جو دکھایا کاغذ
صفحۂ جرم کو رحمت نے بھرا پھولوں سے — دیکھتے دیکھتے کیا رنگ یہ لایا کاغذ
گرتے گرتے بھی مدینہ کی زمیں کو پکڑا — اللہ اللہ کہاں زیست کا پہنچا کاغذ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

پُرزہ پُرزہ ورقِ دل کا لُٹایا تجھ پر ہم نے رکھا نہ کوئی اپنا پرایا کاغذ
ٹکڑے ٹکڑے پہ لکھا اپنے محمدؐ کا نام
دلِ صد پارہ کو محمود بنایا کاغذ

ردیف مرے سرکار آئے رحمۃ للعالمین ہوکر د

جو بخشائیں گے محشر میں ہمیں حق سے قریں ہوکر
وہ آپہنچے جہاں میں رحمتہ للعالمیں ہوکر

اُدھر اللہ نے چاہا، اِدھر مخلوق نے چاہا
رسُول اللہ آئے مرجع دُنیا و دیں ہوکر

کریمی کی مثال اس سے زیادہ ہو نہیں سکتی
محبت سب سے کی محبوبِ ربُّ العالمیں ہوکر

نہ گھبراؤ، نہ گھبراؤ وہ آپہنچے، وہ آپہنچے
شفیع المذنبیں ہوکر، شفیع المذنبیں ہوکر

تپیدہ ہجر میں بستر، رہی زنجیر بھی ہلتی
چلے آئے وہ پل بھر میں سرِ عرش بریں ہوکر

شبِ معراج کی تاریکیاں آنکھوں میں گم ہوں گی
لُبھائیں گی دو عالم کو یہ آنکھیں سُرمگیں ہوکر۔

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کوئی ہو کر خلیل آیا، کوئی بن کر کلیم آیا
مرے سرکار آئے رحمۃ للعالمیں ہو کر

شگفتہ ہوتی جاتی ہے منور ہوتی جاتی ہے
زمیں بھی زیرِ پائے قاسمِ خلدِ بریں ہو کر

گئے گزرے زمانے بھی نہ کیوں قربان ہوں آقا پر
شہنشاہِ دو عالم آئے ختم المرسلیں ہو کر

رسول اللہ کے قدموں نے کیا عزت اسے بخشی
مقابل آسماں کے ہو رہی ہے یہ زمیں ہو کر

یکایک کھل اٹھے نافِ زمیں پر پھول وحدت کے
مدینہ کی ہوا گزری جو کعبے کے قریں ہو کر

ابل کر چشمۂ عشرت نہ محشر میں چلا آئے
رسول اللہ آئے حامیِ اندوہگیں ہو کر

مدینہ کی گلی محمود جیتے جی نہ چھوٹے گی
کہیں بھی جاؤں، لیکن جاؤں گا پہلے یہیں ہو کر

سلام اُن پر جو آئے رونقِ دُنیا و دیں ہو کر

درود اُن پر جو آئے رحمۃ للعالمیں ہو کر
سلام اُن پر جو آئے راحتِ قلبِ حزیں ہو کر

درود اُن پر جو آئے مومنوں کے دل نشیں ہو کر
سلام اُن پر جو آئے شمعِ بزمِ عارفیں ہو کر

سلام اُن پر جو آئے بے کسوں کے دل کی سننے کو
سلام اُن پر جو آئے راحت اللعالمیں ہو کر

درود اُن پر کہ جن سے مٹ گئی ظلمت زمانے کی
سلام اُن پر جو آئے جلوۂ حق الیقیں ہو کر

درود اُن پر ملی ایمان کی دولت ہمیں جن سے
سلام اُن پر جو الا اللہ کے آئے امیں ہو کر

درود اُن پر جنہوں نے سرپرستی کی یتیموں کی
سلام اُن پر جو آئے حامیِ اندوہگیں ہو کر

درود اُن پر کہ جن سے دو جہاں کی قسمتیں چمکیں
سلام اُن پر جو آئے رونقِ دنیا و دیں ہو کر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

درود اُن پر، کہ جن کی پُشت پر مُہرِ نبوت تھی
سَلام اُن پر جو آئے پیشوائے مرسلیں ہوکر

درود اُن پر جنھوں نے ناز اُٹھائے اپنی امت کے
سلام اُن پر جو آئے دو جہاں کے نازنیں ہوکر

درود اُن پر جنھوں نے نارِ دوزخ کو کیا ٹھنڈا
سَلام اُن پر جو آئے قاسمِ خلدِ بریں ہوکر

درود اُن پر جنھوں نے عاصیوں کو بھی دیا مژدہ
سلام اُن پر جو آئے خود شفیع المذنبیں ہوکر

درود اُن پر، کہ جن سے دِل کی دُنیا جگمگا اُٹھی
سَلام اُن پر، جو آئے قلب میں نورِ مبیں ہوکر

درود اُن پر، کہ جن کے واسطے سب کچھ ہوا ظاہر
سلام اُن پر جو محمود آئے ختم المرسلیں ہوکر

ہم مدینے لوٹ آئے باغِ رضواں دیکھ کر

اُس طرف شاداں ہے رضواں باغِ رضواں دیکھکر
اِس طرف فرحاں ہوں میں طیبہ کی گلیاں دیکھ کر
اُس گلستاں میں نہ ٹھہرے یہ گلستاں دیکھکر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہم مدینے لوٹ آئے باغِ رضواں دیکھ کر

رحمتِ خالق کو بھی بے چین کر دیں گے حضورؐ
اپنی اُمّت کو سرِ محشر پریشاں دیکھ کر

پانی پانی شرم سے ہو جائیں گے سارے گناہ
کل تمہارے دامنِ رحمت میں پنہاں دیکھ کر

عرش کی سر تاج ہے یہ خاک آگے کیا بڑھوں
رُک گئے میرے قدم طیبہ کی گلیاں دیکھ کر

حشر سے پہلے یہیں ہے اُن کی رحمت کا نزول
ہنس رہا ہوں عالمِ گورِ غریباں دیکھ کر

مثلِ پروانہ ستارے چرخ کے گرنے لگے
خاک کے تودے پہ روشن شمعِ عرفاں دیکھ کر

سازو سامانِ جہاں پر جان دے لے دل مگر
اک ذرا غارِ حرا کے سازو ساماں دیکھ کر

عرش کے اوپر مری تقدیر کا چمکا چراغ
قبر کے اندر جمالِ روئے تاباں دیکھ کر

دم نکل جائے، نہ نکلے آنکھوں سے اُن کا جمال
سات پردوں میں چھپا لوں حسنِ عُریاں دیکھ کر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ایک وہ آجائیں، تو دنیا مری آباد ہو — اور ارماں آ گئے، اس دل کے ارماں دیکھ کر

مجکو انوارِ شریعت نے دکھائی راستی — راہ کعبہ کی ملی، طیبہ کی گلیاں دیکھ کر

جانِ دل سے روح بھی قالب میں داخل ہو گئی — میری رگ رگ میں کسی کا حُسن پنہاں دیکھ کر

دور کر دیں دو جہاں کی الجھنیں معراج میں — دوش پر محبوب کے گیسوئے پیچاں دیکھ کر

دل ہوا جاتا ہے مائل بت پرستی کی طرف — اپنے آئینے میں تیرا روئے تاباں دیکھ کر

تک رہے ہیں منہ ہمارا عرشی و فرشی سبھی — آج بزمِ نعت میں اُن کا ثنا خواں دیکھ کر

کیا عجب ہے آفتابِ حشر بدلی میں چھپے — عارضِ پُر نور پر زلفِ پریشاں دیکھ کر

نور اُسی کا جلوہ گر محمود ہر اک گل میں ہے
کھل گیا دل گلشنِ وحدت کی کلیاں دیکھ کر

وہ آ پہنچے خلیل اللہ کے دل کی دُعا ہو کر

مسیحائے زماں ہو کر، دوائے لا دوا ہو کر — وہ آ پہنچے خلیل اللہ کے دل کی دعا ہو کر

خبر کس نے نہیں دی آپ کے تشریف لانے کی — تمامی انبیا آئے نقیبِ مصطفےٰ ہو کر

پڑا ہے تہلکوں میں دل، نظر آتا نہیں ساحل — لگا دو پار یہ کشتی خدا سے ناخدا ہو کر

تری رحمت سے ہم مایوس ہرگز ہو نہیں سکتے — حضوری میں تری آئے ہیں سرتا پا دعا ہو کر

سہارا اس کو کہتے ہیں سہارا ایسا ہوتا ہے — مرے سرکار آئے بے کسوں کا آسرا ہو کر

کریں گے حضرتِ جبریل جن کے در کی دربانی — وہ آئے ہیں جہاں میں حاکمِ ہر دو سرا ہو کر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کہیں شانِ خلیلی سے کہیں شانِ کلیمی سے — کہیں معراج میں پہنچے وہ محبوبِ خدا ہو کر
شبِ معراج کی کیفیتیں رشکِ فرشتہ ہیں — کسی کے مدعا تم ہو ہمارے مدعا ہو کر
رسول اللہ آئے ہاں مگر اس شان سے آئے — ازل کی ابتدا ہو کر ابد کی انتہا ہو کر
نتیجہ مل گیا آخر بتوں کو سر اٹھانے کا — پڑے ہیں آج سجدے میں جو بیٹھے تھے خدا ہو کر

رسول اللہ پھر بھی آپ ہی کی جستجو ہوگی
اگر محمود جا پہنچا خدا تک باخدا ہو کر

حسن کے جلوے نظر آتے ہیں قرآں دیکھ کر

کیا نظر ڈالیں کسی پر روئے جاناں دیکھ کر — رکھ دیئے سارے صحیفے ہم نے قرآں دیکھ کر
جب کلامِ عشق پڑھتا ہوں کمالِ شوق سے — حسن کے جلوے نظر آتے ہیں قرآں دیکھ کر
اس کی سطروں کی سیاہی نے وہ بخشی آبرو — پھیر لیں دنیا سے آنکھیں ہم نے قرآں دیکھ کر
تیری قدرت کے کرشمے مجھ کو آتے ہیں نظر — مصحفِ رخ دیکھ کر تحریرِ قرآں دیکھ کر

ناز تھا اپنی زباں دانی کا جن کو خلق میں
ہو گئے خاموش سب محمود قرآں دیکھ کر

ورقِ دل مرا اڑنے لگا پارا ہو کر!

چمکے نظروں میں وہ آئینہ یکتا ہو کر — قلبِ مومن میں رہے حسن سراپا ہو کر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

گزرے جس راستے سے حبیبِ اسریٰ ہوکر
اُس کا ہر ذرّہ چمکنے لگا تارا ہوکر

رات دن دل کو اُچھالا کیے دریا ہوکر
میری کشتی میں رہے میرا سہارا ہوکر

تیرے قدموں میں رہا تیرا ہی ذرّہ ہوکر
خوب چمکا میں ترے عشق میں سونا ہوکر

تیرے قدموں کا یہ صدقہ ہے مدینہ والے
چشمِ کعبہ میں سمایا ہوں میں سرمہ ہوکر

سجدہ اُس کا ہے رکوع اُس کا نماز اُس کی ہے
رہ گئی جس کی جبیں نقشِ کفِ پا ہوکر

تیرے محبوبؐ ہی کے نور کا اک ذرّہ تھا
دستِ موسیٰ میں جو چمکا یدِ بیضا ہوکر

آتشِ عشقِ محمدؐ کی جو پہنچی گرمی
ورقِ دل مرا اُڑنے لگا پارا ہوکر

تشنۂ عشق ہوں کوئی نہیں کچھ خواہش
جی رہا ہوں ترے دیدار کا پیاسا ہوکر

شمس تبریز کے منصور کے قصے کیسے
خود تماشائی بنا خود ہی تماشا ہوکر

آپ کی یاد جو آئے تو رسولِ عربی
دل میں رہ جائے مرے دل کی تمنّا ہوکر

سنگ ریزوں ہی سے بوجہل کو لینا تھا سبق
بے زباں کلمہ پڑھیں آپ کا گویا ہوکر!

اپنا شیدائی مرے دل نے بنایا تجھ کو
تیرے محبوب یہ سو جان سے شیدا ہوکر

کیا مدینہ بھی مدینہ ہے مدینہ تیرا
ہر مدینے سے بڑھا تیرا مدینا ہوکر

آپ کو پا کے خدا سے دو جہان کو پایا
اُس کا بندہ ہوا میں آپؐ کا بندہ ہوکر

اُس کی دُنیا بھی بنی اور بنی عقبیٰ بھی
جو رہا سرورِ کونین تمہارا ہوکر

ایسے محبوبؐ پہ دل آگیا محمود اپنا
جس کے بیمار ہیں عیسیٰ بھی مسیحا ہوکر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جنتیں شرما گئیں طیبہ کی گلیاں دیکھ کر

گل کو خنداں دیکھ کر شبنم کو گریاں دیکھ کر
ہنس رہے ہیں داغِ دل رنگِ گلستاں دیکھ کر

یاس و حسرت، رنج و غم، درد و الم، سوز و گداز
آ گئے یہ سب کے سب گورِ غریباں دیکھ کر

یا الٰہی سر نہ جھکنے پائے رحمت کا تری
میری گردن پر مرا ہی بارِ عصیاں دیکھ کر

آبلے راہِ مدینہ کے ہیں ان کی آبرو
نوک کی لیتے ہیں کیوں خارِ مغیلاں دیکھ کر

لاکھ جنت کانٹے کانٹے میں نظر آئی کھلی
جنتیں شرما گئیں طیبہ کی گلیاں دیکھ کر

مسکرا کر موجِ کوثر نے بڑھائے اپنے ہاتھ
مالکِ فردوس کے دامن میں پنہاں دیکھ کر

ہے یہی شمعِ تجلی، ہے یہی قندیلِ عرش
میری آنکھوں نے یہ سمجھا روئے تاباں دیکھ کر

دفترِ عصیاں کی سطریں بن گئیں موجِ نجات
اپنی بداعمالیوں پر ہم کو گریاں دیکھ کر

ہنس رہا ہے گلشنِ فردوس کا ایک ایک پھول
خونِ دل سے تر بہ تر دامن کی کلیاں دیکھ کر

ہر بشر آئینہ ہے تیرے جمالِ پاک کا
دیکھ لیتا ہے تجھے انساں کو انساں دیکھ کر

جو بھی آتا ہے وہی حیرت سے تکتا ہے مجھے
اس درِ محمود کا محمود درباں دیکھ کر

ربیع الاول آیا ہے بہارِ دل کشا ہو کر

رسالت کا گلِ آخر کھلا راحت فزا ہو کر
ربیع الاول آیا ہے بہارِ دل کشا ہو کر

مری ہر سانس بس جائیگی اب عطرِ رسالت سے
چمن زارِ محمد کی مہک پھیلی صبا ہو کر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

بہشتوں پر تھی جو سایہ فگن اک شاخ وحدت کی
وہی کونین میں پھیلی جمالِ مصطفےٰ ہو کر

جدھر ہم نے نظر ڈالی، وہی جلوہ نظر آیا
یہ کثرت رہ گئی آئینۂ وحدت نما ہو کر

زہے قسمت بہت کام آئی میرے میری مجبوری
تمہارے کان تک پہنچی مرے دل کی صدا ہو کر

نگاہیں عرش پر رُخ سوئے کعبہ جان طیبہ میں
جز اک اللہ کہاں دل لے چلا ہے رہنما ہو کر

چلی آتی ہے الا اللہ کی آواز ہر سو سے
خموشی بول اٹھی خود طالب حق کی صدا ہو کر

مدینہ ہی میں پہنچے گا تو اس کو چین آئے گا
تڑپتا ہے دل مضطر مدینہ سے جدا ہو کر

مدینہ میں پہنچ کر عرش پر پہنچائیں گے نظریں
خدا کو دیکھ لیں گے ہم محمدؐ پر فدا ہو کر

حریم پاک کی شمعوں سے یارب وہ دھواں اٹھے
کہ چھا جائے سیہ بختوں پہ رحمت کی گھٹا ہو کر

محمدؐ ہیں، محمدؐ ہیں، محمدؐ ہیں، محمدؐ ہیں
خدا کی حمد کرتے ہیں جو محمودِ خدا ہو کر

"توبہ رہ سکتی نہیں ساقی کا جوبن دیکھ کر"

تاب کیا پروانے لاتے روئے روشن دیکھ کر
توبہ رہ سکتی نہیں ساقی کا جوبن دیکھ کر

ضبط ہو سکتا نہیں بلبل سے گلشن دیکھ کر
تاب لا سکتی نہیں بجلی نشیمن دیکھ کر

ہائے کیا شئے رکھ دی مرشد نے سینہ میں مرے
برق تڑپی جا رہی ہے دل کا خرمن دیکھ کر

دور میں ہے جام و مینا، مست ہیں اہل چمن
رقص میں ہر رند ہے ساقی کا آنگن دیکھ کر

قلب مومن کی طرف مائل نہ ہونا تھا انھیں
کس کو پہچانو گے اپنا روئے روشن دیکھ کر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

آفتابِ حشر بھی شرمندہ ہو کر پھر گیا
حشر میں سر پر مرے مرشد کا دامن دیکھ کر

چاکِ سینہ کی ضیائیں، کیا نظر افروز ہیں
دیکھ لیتے ہیں کسی کو حسن چلمن دیکھ کر

بلبلِ سدرہ بھی جس پر جان و دل سے ہے نثار
چن لیا وہ پھول ہم نے سارا گلشن دیکھ کر

کون یہ رشکِ قمر جلوہ فگن سینہ میں ہے
مسکرا اٹھی تجلی دل کا روزن دیکھ کر

ذرہ ذرہ خود مدینہ کا چراغ طور ہے
کیا کریں محمود ہم وادیِ ایمن دیکھ کر

ردیف ز — انسان کیا کرتا ہے تدبیر شب و روز

پڑتی رہے ہر دم نظرِ پیر شب و روز
آتی رہے دل میں یہی تنویر شب و روز

زلفوں کے تصور میں ہو تنویر شب و روز
لکھتا رہوں واللیل کی تفسیر شب و روز

خورشید و قمر سے بھی رہیں آپ کی باتیں
سنتا رہوں میں آپ کی تقریر شب و روز

ہوں سامنے آنکھوں کے مرے حسنِ دو عالم
پڑھتا رہوں قرآن کی تحریر شب و روز

محبوبِ الٰہی کا ہے، ہر نقش اجاگر
آئینہ مرے دل میں ہے تصویر شب و روز

پڑتی رہے ہر دم نگہہ ناز کسی کی
آتا رہے سینے پہ یہی تیر شب و روز

تقدیر کے آگے نہیں چلتی ہے کسی کی
انسان کیا کرتا ہے تدبیر شب و روز

کیوں لطف و کرم تیرے کبھی کم نہیں ہوتے
ہم سے تو ہوا کرتی ہے تقصیر شب و روز

ہیں رخ پہ نگاہیں، کبھی گیسو پہ نگاہیں
لڑتی ہے اسی حسن سے تقدیر شب و روز

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہیں گنبدِ خضریٰ کی بلندی پہ نگاہیں
ہے اوج پہ محمود کی تقدیرِ شب و روز

ردیف — تربت بنے ہماری درِ مصطفےٰؐ کے پاس! — س

جائیں گے لوگ حشر میں جب انبیاءؑ کے پاس
بھیجیں گے وہ بھی سب کو شفیعِ الورٰیؐ کے پاس

بلبل رہیگا خوش چمنِ مصطفےٰؐ کے پاس
عاشق وہی ہے جو رہے حُسنِ خدا کے پاس

موت آئے اپنی گنبدِ خضریٰ کے سائے میں
تربت بنے ہماری درِ مصطفےٰؐ کے پاس

باغِ ارم کے پاس بھی پھٹکے نہ میری روح
مسکن ہو میرا روضۂ خیرالورٰیؐ کے پاس

رضواں ترے چمن کی ضرورت نہیں مجھے
ہیں جنتیں پڑی قدمِ مصطفےٰ کے پاس

ہر اک نبیؑ ہے آپؐ کے حلقے میں اس طرح
تارے ہیں جس طرح قمرِ پُرضیا کے پاس

بس رہ گئی ہے دل میں یہی ایک آرزو
پہنچوں کسی طرح سے حبیبِ خدا کے پاس

دنیا کے ساز و برگ یہیں چھوڑ کر گیا
نکلا نہ کچھ بھی عاشقِ خیرالورٰیؐ کے پاس

جو اُن سے دور ہیں وہ خدا سے بھی دور ہیں
پہنچے جو اُن کے پاس وہ پہنچے خدا کے پاس

خاکِ قدم رسولؐ کی سُرمہ ہے طور کا
آنکھوں کا نور ہے اسی خاکِ شفا کے پاس

پڑھ کر درود آپؐ کے قدموں میں جھک گیا
میرے رسولؐ پہنچے جو عرشِ علیٰ کے پاس

دامن گناہ گاروں کا رحمت سے بھر دیا
کیا کیا نہ لائے آپ جو پہنچے خدا کے پاس

محمود کی بغل میں دبی تھی بیاضِ نعت
پہنچا جو اپنے داورِ روزِ جزا کے پاس

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ردیف نہ کہنا اب کہ مری داستاں رہی خاموش ش

رواں دواں رہے آنسو، زباں رہی خاموش
ادب سے حُسن کے میری فغاں رہی خاموش

کسی کی درد بھری داستاں رہی خاموش
گمان کیا کروں ہائے گماں رہی خاموش

بڑے بڑوں کی زباں اُن کے حُسن کے آگے
یہ مجھکو کہنا پڑے گا کہ ہاں رہی خاموش

تری محبتیں ایسی چھبیں مرے دل میں
جگر میں ڈوب کے نوکِ سناں رہی خاموش

وہ پنج وقتہ حرم سے صدائیں آتی ہیں
نہ کہنا اب کہ مری داستاں رہی خاموش

سکوتِ عشق میں آہ و فغاں سے بہتر ہے
کسی کی یاد بھی آئی جہاں رہی خاموش

یہ رعبِ حُسن تھا پتھر بھی ٹکڑے ٹکڑے ہوا
زباں بھی آپ کی اے مہرباں رہی خاموش

دہانِ زخم نے کیا راز کر دیا افشا
اُگل کے خون، زبانِ سناں رہی خاموش

سُنائی میں نے فرشتوں کو نعت اے محمودؔ
مری زبان لحد میں کہاں رہی خاموش

ردیف اللہ اللہ رے اُمّی لقبی کے اخلاص ص

جس نے دیکھے ہیں رسولِ عربی کے اخلاص
اُس کو بچتے نہیں واللہ کسی کے اخلاص

اہلِ دُنیا کے ہیں دو چار گھڑی کے اخلاص
تا ابد زندہ ہیں محمودؔ نبی کے اخلاص

جُھک گئے آپ کے قدموں میں زمانہ کے ادیب
اللہ اللہ رے اُمّی لقبی کے اخلاص

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

یوں تو دُنیا نے بہت اپنے دکھائے ہیں خلوص — کھول کر آنکھ ذرا دیکھیں نبیؐ کے اخلاص
جُھک گیا پیرِ فلک، بچھ گئی قدموں میں زمیں — دیکھ کر سینۂ مکی مدنی کے اخلاص
آپ کو حق سے ملے، آپ سے اہلِ حق کو — آئے ہیں سینہ بسینہ یہ نبیؐ کے اخلاص
دِل سے دِل، سینہ کو سینہ سے ملا دیتے ہیں — قرشی، ہاشمی و مطلبی کے اخلاص
ہیں کہاں قیصر و کسریٰ کے ثناخواں؟ آئیں!
دیکھ لیں، دیکھ لیں محمودؔ نبیؐ کے اخلاص

ردیف ص — اِس جہاں سے اُس جہاں سے کیا غرض

ذکر و فکر و این و آں سے کیا غرض — ماسوا کی داستاں سے کیا غرض
دِل گرفتارِ مدینہ ہو گیا — مجھ کو اب کون و مکاں سے کیا غرض
سبز گنبد کی بہاروں سے ہے شاد — مُرغِ دل کو آشیاں سے کیا غرض
میری قسمت میں ہے طیبہ کی بہار — مجھ کو گلزارِ جناں سے کیا غرض
درد ہی سے ہے ہماری زندگی — ہم کو عیشِ جاوداں سے کیا غرض
میری دُنیا ہے زمانے سے جُدا — اِس جہاں سے اُس جہاں سے کیا غرض
اُن کے در سے ہے مری قسمت لڑی — اب کسی کے آستاں سے کیا غرض
آپ آئے کِھل گئی دل کی کلی — مجھ کو اِس دورِ خزاں سے کیا غرض
ہوں میں اے محمودؔ مدّاحِ رسولؐ — غیر کے ذکر و بیاں سے کیا غرض

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ردیف   ہو نہیں سکتی بشر سے احتیاط   ط

عشق میں کیا ہو بشر سے احتیاط   دور ہے اس رہ گزر سے احتیاط
دل کی دنیا کو ہے چمکانا اگر   حسن کے حسن اثر سے احتیاط
عشق کے آگے ہے پانی ضبط و صبر   کیا کروں میں اشک تر سے احتیاط
لغزشوں سے بچ نہیں سکتا کبھی   ہو نہیں سکتی بشر سے احتیاط
دیکھ لیں گے حشر سے پہلے ہمیں   تا بکے اہلِ نظر سے احتیاط
ہوشیار اے آسماں دامن سمیٹ   میرے نالوں کے اثر سے احتیاط
وہ فرشتوں کے نصیبے میں نہیں   ہو رہی ہے جو بشر سے احتیاط
گیسوئے رخ سے نظر ہٹتی نہیں   کیا کریں شام و سحر سے احتیاط
نعت کا ہر حرف ہو دُرِّ یتیم   نقطے نقطے سے وہ برسے احتیاط

نعت کے موتی چنوں محمود میں
دہر کے لعل و گہر سے احتیاط

ردیف   دلِ بے خود ترا خدا حافظ   ظ

عاشقِ مصطفٰےؐ خدا حافظ   یہ ترا حوصلہ خدا حافظ
راہِ اُلفت میں رکھ رہا ہوں قدم   دلِ بے خود ترا خدا حافظ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

عشق کی لہریں بڑھتی جاتی ہیں — کشتیِ دل ترا خُدا حافظ
دِل مرا ساتھ لے گئے اپنے — چلتے چلتے کہا خُدا حافظ
بادباں پھاڑ، توڑ دے لنگر — ناخدا ہے مرا خدا حافظ
اُن کا دیدار ہونے والا ہے — دیدۂ دل ترا خدا حافظ
اے طبیبو! علاجِ عقل کرو — تم کرو گے دوا ہ خدا حافظ
عالمِ ہو، میں رکھ رہا ہوں قدم — ابتدا انتہا خدا حافظ
اب تو تیری بھی آرزو نہ رہی — اے تمنّا ترا خدا حافظ
منزلِ حُسن کی حدیں آئیں — اے جنوں اب ترا خدا حافظ

میری منزل ہے منزلِ محمود
بخدا ہے مرا خدا حافظ

ردیف ع — جو ہے جنابِ احمدِ مختار کا مُطیع

فرماں روائی کرتا ہے سرکار کا مطیع — اور خاک چھانا کرتا ہے زردار کا مطیع
زاہد نہیں جو ہے ترے گُل زار کا مطیع — محمود ہے جو ہے ترے دیدار کا مطیع
مجبور کیا کرے گی اُسے طاقتِ جہاں — واللہ ہے جو احمدِ مختار کا مطیع
اللہ کا مطیع اُسی انساں کو جانیئے — جو ہے جنابِ سیّدِ ابرار کا مطیع
ہمراہ آنسوؤں کے ہے ابرِ رحمتِ خدا — ہوتا ہے کون نرگسِ بیمار کا مطیع

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

اے گلشنِ نبیؐ تری ہر شے عزیز ہے — پھولوں ہی کا نہیں میں ہوں ہر خار کا مطیع
جبریلؑ کو نہ بھولیے گا تا ابد حضورؐ — یہ ہے ازل سے آپ کے دربار کا مطیع
رُخ تو نے جس طرف کیا شمس و قمر پھرے — اِک اِک ستارہ ہے ترے دیدار کا مطیع

آباد اُن کے دم سے ہے جسم، گلی مرا!
محمود میں نہیں در و دیوار کا مطیع

ردیف — رونقِ گلستاں بنے، اُن کی محبتوں کے داغ — غ

بے کسوں کی اماں بنے، اُن کی محبتوں کے داغ
روشنیٔ مکاں بنے، اُن کی محبتوں کے داغ
عشق کی داستاں بنے، اُن کی محبتوں کے داغ
حُسن کے رازداں بنے اُن کی محبتوں کے داغ
مشعلِ عاشقاں بنے، اُن کی محبتوں کے داغ
رہبرِ بے گماں بنے، اُن کی محبتوں کے داغ
کھل اُٹھی راہِ عارفاں چھٹ گئی ظلمتِ مکاں
منزلوں کے نشاں بنے، اُن کی محبتوں کے داغ
نور ہے رنگ رنگ میں حُسن ہے رنگ رنگ میں
رونقِ گلستاں بنے، اُن کی محبتوں کے داغ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

شمس و قمر کی روشنی ، رہ گئی دل کو تھام کر
زینتِ لامکاں بنے ، اُن کی محبتوں کے داغ

فرش بھی اُن کا جلوہ ریز، عرش بھی اُن کا نور بار
مظہرِ دو جہاں بنے ، اُن کی محبتوں کے داغ

عرش کے پھول چن لیئے ، عشقِ بہار زاد نے
دامنِ کہکشاں بنے ، اُن کی محبتوں کے داغ

م، ح م، و، دال ، عشق کے یہ صحیفے ہیں !
شاعرِ بے زباں بنے ، اُن کی محبتوں کے داغ

ردیف ف — سرکار کی نظر ہے گنہ گار کی طرف

خالق کی ہے نظر مرے سرکار کی طرف — سرکار کی نظر ہے گنہ گار کی طرف
گو سر جھکا ہے ، کعبہ کی دیوار کی طرف — دل ہے رجوع احمدِ مختار کی طرف
دیکھو تو یارِ غار کے ایثار کی طرف — آقا کو بندہ لے کے گیا غار کی طرف
کیوں رُخ کیا ہے تو نے دلِ زار کی طرف — کیوں کھنچ رہا ہے مجھ سے گنہگار کی طرف
آیاتِ بینات کی تصویر کھنچ گئی — دیکھا جو ہم نے آپ کے رخسار کی طرف
عشقِ محمدیؐ کی یہ ادنےٰ بہار ہے — گل آرہے ہیں آہِ شرربار کی طرف
رخصت ہوا جو گنبدِ خضریٰ کے سایہ سے — مڑ مڑ کے دیکھتا رہا دیوار کی طرف

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

مایوسیوں نے اشکوں سے تر کر دی آستین — دستِ شفا بڑھائیے بیمار کی طرف
کعبہ جو آئے گنبدِ خضریٰ کے سامنے — دیوار دوڑنے لگے دیوار کی طرف
باصد ادب سلام تو کہہ دینا اے صبا — جا پہنچے تو اگر مرے سرکار کی طرف

آسان ہوں گی حشر میں محمود منزلیں
دیکھیں گے جب حضورؐ گنہگار کی طرف

ردیف ق — اوج پہ حسن ہو ترا، لٹتی رہے بہارِ عشق

رنگ دکھائے روز و شب، جلوۂ افتخارِ عشق — اوج پہ حسن ہو ترا، لٹتی رہے بہارِ عشق
عشق کی سرفرازیاں دیکھی گئیں نہ حسن سے — حسن بھی کہہ رہا ہے اب ہم کو ہے انتظارِ عشق
عشق کی جان حسن ہے حسن کی جان عشق ہے — حسن ترا دمک اٹھا، چمکا جو اقتدارِ عشق
جذبۂ حسن ہو ہزار، جذبۂ عشق بھی ہے کچھ — تم کو نہیں نہیں سہی، مجھ کو ہے اعتبارِ عشق
عشق الگ، نہ حسن الگ، اصل میں دونوں ایک ہیں — عشق ہے رازدارِ حسن، حسن ہے رازدارِ عشق
اٹھ کے ہلا نہ دے کہیں، کرسی و عرش کو ابھی — اس کو نہ چھیڑنا ذرا، یہ تو ہے بے قرارِ عشق
حسن کی لن ترانیاں، ختم نہ ہوں گی تا ابد — عشق کی داستاں بھی حسن، اے مرے کردگارِ عشق
عشق بھی تیرا عشق ہے، حسن بھی تیرا حسن ہے — عشق ہے ہم کنارِ حسن، حسن ہے ہم کنارِ عشق
حسن کی شان ہے یہی، حسن کی جان ہے یہی — دل کو نہ توڑنا کبھی، ہے یہی رازدارِ عشق
حسن کے حرف تین ہیں عشق کے حرف تین ہیں — جھوم رہے ہیں شش جہت، حسن پہ ہے بہارِ عشق

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

م ح م و دال۔ نظریں اُٹھا کے دیکھ تو
سامنے ہے نگارِ عشق، سامنے ہے نگارِ عشق

وارثِ مسندِ محبوبِ خدا ہیں صدیقؓ

فطرتِ حُسن کی پاکیزہ ادا ہیں صدیقؓ — نورِ توحید کی تصویرِ وفا ہیں صدیقؓ
نہ رسالت سے، نہ وحدت سے جدا ہیں صدیقؓ — کتنے توحید و رسالت میں فنا ہیں صدیقؓ
بخدا رحمتِ محبوبِ خُدا ہیں صدیقؓ — نامرادوں کی دُعاؤں کی دُعا ہیں صدیقؓ
حِلم اور عِلمِ نبوت کی ادا ہیں صدیقؓ — معنیِ مصحفِ رُخِ زُلفِ دوتا ہیں صدیقؓ
دیکھ لیں، دیکھ لیں، قرآن میں کیا ہیں صدیقؓ — مظہرِ نورِ نبیؐ، نورِ خُدا ہیں صدیقؓ
بخدا دینِ محمدؐ کی بنا ہیں صدیقؓ — وارثِ مسندِ محبوبِ خدا ہیں صدیقؓ
یارِ غارِ شہِ لولاکَ لما ہیں صدیقؓ — مرکبِ راکبِ رفرف بخدا ہیں صدیقؓ
ساتھ معراج میں بھی آپ رہے حضرتؐ کے — لامکاں میں بھی غرض جلوہ نما ہیں صدیقؓ
سائے کی طرح نہ چھوڑا قدِ بے سایہ کو — کون کہتا ہے محمدؐ سے جدا ہیں صدیقؓ
رحل پہ رکھا ہو جس طرح کہ قرآنِ مبین — یوں ترے زانو پہ محبوبِ خدا ہیں صدیقؓ
اِن کے دیدار سے آنکھیں نہ کریں کیوں ٹھنڈی — یاالٰہی تری رحمت کی عطا ہیں صدیقؓ
اپنی صورت کے لیے تو نے جلا دی تھی جسے — اسی آئینے کے آئینہ نما ہیں صدیقؓ
اِن کو دیکھا تو رسولِ عربیؐ کو دیکھا — من و عن حُسنِ رسالت کی ادا ہیں صدیقؓ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

چاند سورج تو ہیں افلاک کی زینت لیکن ‏ میری آنکھوں کی مرے دل کی ضیا ہیں صدیقؓ
ان کے ہر سانس کی آواز ہے اللہ اللہ ‏ تیری یکتائی پہ ہر آن فدا ہیں صدیقؓ
تیری توحید کا چھایا ہے یہاں گہرا رنگ ‏ اللہ اللہ دلِ مومن کی فضا ہیں صدیقؓ
خود بھی زندہ رہے اور اس کو بھی زندہ رکھا ‏ تیرے اسلام کی لاریب بقا ہیں صدیقؓ
ہوش میں آئیں ذرا اب بھی عدوئے اصحاب ‏ اُس سے بیزار ہیں سب جس سے خفا ہیں صدیقؓ
رات دن سامنے قرآن کھلا رکھا ہے ‏ روز و شب آٹھ پہر محوِ ثنا ہیں صدیق
کیوں نہ خورشیدِ خلافت انہیں مومن سمجھیں ‏ ذرۂ خاکِ رسول دوسرا ہیں صدیق

ان کی آواز ہے محبوبِ خدا کی آواز
گنبدِ سبز کی محمود صدا ہیں صدیقؓ

ردیف ‏ نظر کو پہنچنے دے زلفِ دوتا تک ‏ ل

رسائی ہوئی جس کی خیر الوریٰ تک ‏ قسم ہے خدا کی وہ پہنچا خدا تک
مری خاک کو تو فلک پائے گا کیا ‏ یہ پہنچے گی اڑ کر درِ مصطفیٰؐ تک
اُدھر سے بھی راندے گئے بد عقیدہ ‏ انہیں چھوڑ کر کیوں نہ پہنچے خدا تک
محمدؐ کے در تک نہ پہنچا اگر تو، ‏ خدا تک نہ پہنچے گی تیری صدا تک
نظر آئے گی تجھ کو تفسیر قرآن ‏ نظر کو پہنچنے دے زلفِ دوتا تک
محبت ملی صرف مٹی کے دل کو ‏ رہے ہے مضطرب، آگ، پانی، ہوا تک

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

امیں ہے یہ محمود عشقِ نبی کی
مری روح سے کانپتی ہے قضا تک

کسی طرح میں بھی پہنچوں، درِ دولتِ نبی تک

مرے دامنوں سے لپٹی، ترے خلد کی کلی تک
مرا سلسلہ مسلسل، جو پہنچ گیا علی تک

درِ دولتِ نبی سے مجھے کیوں اُٹھائے کوئی
انھیں چھوڑ کر الٰہی، نہ میں جاؤں گا کسی تک

بخدا اُسی نے طے کی، ترے لامکاں کی منزل
جو پہنچ گیا الٰہی! ترے حسن کی گلی تک

مری ایک ایک رگ میں تو ہی دوڑتا ہے ہر دم
وہی خون ہے ابھی تک، وہی جوش ہے ابھی تک

بخدا خدا کے جلوے نظر آئیں گے وہیں سے
کسی طرح میں بھی پہنچوں درِ دولتِ نبی تک

ترا نقشِ پا ہے دل میں کروں سجدہ کس قدر میں
ترے عشق کی نمازیں نہ ادا ہوئیں ابھی تک

مجھے ہر طرف سے گھیرا تری رحمتوں نے محمود
مرا دل اچھل کے پہنچا، جو رسولِ ہاشمی تک

ہاں جھپکنے نہ پائے تیری پلک

دور سے دیکھ لی تھی تیری جھلک
اب نہیں لگتی ہے پلک سے پلک

آنے والا ہے اُن کا تیرِ نظر
ہو رہی ہے جو آج دل میں کھٹک

شیفتہ ہو کے رہ گئے دو جہاں
دیکھتے ہی تری جبیں کی چمک

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

اُس کی نکہت کو خلد کیا پہنچے ۔۔۔ جو پسینے میں آپ کے تھی مہک
اُن کا دیدار ہونے والا ہے ۔۔۔ ہاں جھپکنے نہ پائے تیری پلک
دونوں عالم کہیں نہ ہل جائیں ۔۔۔ طائرِ روح اس طرح نہ پھڑک
تھام کر دل کو رہ گیا کوئی ۔۔۔ طور پر تھی یہ کس حسیں کی جھلک
دل میں چبھتی ہے اُن کے ہونٹ کی بات ۔۔۔ پھول کی پنکھڑی میں بھی ہے کھٹک
پانی پانی تجھے نہ یہ کر د ے ۔۔۔ میرے نالوں سے ہوشیار فلک
اُن کی بھی آرزو نہ رہ جائے ۔۔۔ دامنِ دل کو اس طرح نہ جھٹک

نعت گوئی نہ چھوڑنا محمود
ہے یہی لامکاں کی سیدھی سڑک

کہاں کہاں لئے پھرتی ہے جستجوئے رسولؐ

مری نگاہ کو ہر دم ہو جستجوئے رسولؐ ۔۔۔ "کبھی نہ کم ہو مرے دل سے آرزوئے رسولؐ"
نظر جو آئی مرے دل میں آرزوئے رسولؐ ۔۔۔ تو کر دیا مجھے خالق نے روبروئے رسولؐ
کلی کلی اُسے جنت کی آ کے گھیرے گی ۔۔۔ کہ جس کے دل میں بھی ہو گی آرزوئے رسولؐ
چمن میں، دشت میں، کعبے میں اور مدینے میں ۔۔۔ کہاں کہاں لئے پھرتی ہے جستجوئے رسولؐ
تمام خاکی و نوری ہیں تابع فرمان ۔۔۔ چمک رہی ہے دو عالم میں گفتگوئے رسولؐ
جہاں پڑی ہیں ہزاروں بہشت ہائے رضواں ۔۔۔ زہے نصیب کہ ہاتھ آگیا وہ کوئے رسولؐ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کریم وہ، تو رؤف الرحیم ہیں سرکار ؐ
کہ جو ہے خوئے الٰہی وہی ہے خوئے رسول ؐ

جہاں پیاسوں نے ساقیِ کل کا نام لیا
اُمنڈ کے آ گئی خلدِ بریں سے جوئے رسول ؐ

اُٹھا کے پردہ ہستی یہاں تک آیا ہوں
نکیرو! جلد دکھاؤ جمالِ روئے رسول ؐ

ہزار نزع میں پھر جائیں پُتلیاں تو کیا
مری نگاہ جو ہوگی تو ہوگی سوئے رسول ؐ

بُجھائی پیاس، بھریں چھاگلیں صحابہؓ نے
ہر ایک اُنگلی سے جاری ہوئی وہ جوئے رسول ؐ

خُدا جو پوچھے گا دُنیا سے کیا تو لایا ہے
درود پڑھ کے کہوں گا کہ آرزوئے رسول ؐ

گناہ گاروں نے معراج کے اُٹھائے لطف
ہوئی خُدا سے جو محمودؔ گفتگوئے رسول ؐ

جان قربانِ رسول ؐ ایمان قربانِ رسول ؐ

جان و ایماں دونوں ہیں پابندِ فرمانِ رسول ؐ
جان قربانِ رسول، ایمان قربانِ رسول ؐ

ہر طرف جنّت ہی جنّت مجھ کو آتی ہے نظر
میری آنکھوں میں سمایا ہے گلستانِ رسول ؐ

سایۂ طوبیٰ بھی اِس کے سائے میں مِل جائے گا
مجھ کو کافی ہے بروزِ حشر دامانِ رسول ؐ

خیر مقدم کے ترانے حور و غلماں گائیں گے
خلد میں جس دم کہ جائیں گے ثنا خوانِ رسول ؐ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جب رسول اللہ خود محبوب رکھتے ہیں انھیں
کیوں نہ ہوں محبوب حق کو بھی غلامانِ رسول

چھا رہی ہیں دونوں عالم میں گھٹائیں نور کی
موجزن ہے ہر طرف دریائے فیضانِ رسول

ہم نہ چھوڑیں گے نہ چھوڑیں گے نہ چھوڑیں گے کبھی
ہاتھ اب تو آ گیا قسمت سے دامانِ رسول

بخششِ اُمّت کا وعدہ کر لیا اللہ نے
ہو گیا پورا شبِ معراج ارمانِ رسول

یا الٰہی شاعری کی تہمتوں سے دے نجات
اور اک مقبول سا کر دے ثنا خوانِ رسول

کیا عجب ہے آفتابِ حشر بدلی میں چھپے
دیکھتے ہی دوش پر زلفِ پریشانِ رسول

حشر میں جب اُمّتِ عاصی ہوئی غرقِ عرق
ابرِ رحمت بن کے چھایا سر پہ دامانِ رسول

پاؤ گے اک روز تم بھی مرتبہ احسان کا
دونوں عالم پر ہے اے محمود احسانِ رسول

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

نورِ چشمِ مرتضیٰ، اے نورِ تابانِ رسولؐ

دیکھ لو قرآن سے ثابت ہے یہ شانِ رسولؐ — ہے وہی فرمانِ حق جو کچھ ہے فرمانِ رسولؐ
ذرّہ و اختر ہیں روشن آپ ہی کے نور سے — ہو رہا ہے دونوں عالم میں چراغانِ رسولؐ
پنج وقتہ بج رہی ہیں نوبتیں توحید کی — اِس طرح ہوتا ہے پورا عہد و پیمانِ رسولؐ
سرزمینِ کربلا میں صرف حق کے واسطے — جانیں قرباں کر رہے ہیں نونہالانِ رسولؐ
گلشنِ اسلام کو سرسبز کرنے کے لئے — سینچتے ہیں خون سے اپنے فدایانِ رسولؐ
دین کی بنیاد کو کرتے ہیں یوں مضبوط تر — جان کی پروا نہیں کرتے محبانِ رسولؐ
بھوکے پیاسے دھوپ میں حق کی رضا کے واسطے — قبلہ رو ہو کر بجا لاتے ہیں فرمانِ رسولؐ
دامنِ کرب و بلا رنگیں رہے گا خون سے — تا ابد کھلتے رہیں گے نونہالانِ رسولؐ
اک قدم چلنا ہمیں اِس راستے پر ہے محال — راہِ حق میں سر کٹاتے ہیں جوانانِ رسولؐ
جان و دل قربان کرتے ہیں جو دل سے آپ پر — ہیں وہی کونین کی نظروں میں خاصانِ رسولؐ
حمزہؓ و فاروقؓ و عثمانؓ و علیؓ ابنِ علیؓ — صابر و شاکر تھے کیسے یہ شہیدانِ رسولؐ
راہِ حق میں جو فنا ہو جائے وہ فانی نہیں — زندۂ جاوید ہوتے ہیں شہیدانِ رسولؐ
میری جانب بھی نگاہِ لطف سے اب دیکھئے — نورِ چشمِ مرتضیٰؓ اے نورِ تابانِ رسولؐ

لے کے پہلو سے دل اپنا تم اِسی میں ڈال دو
دامنِ رحمت ہے اے محمودؔ دامانِ رسولؐ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ردیف م — شمعِ دو عالم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نورِ معظّم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نورِ مجسّم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

رحمتِ عالم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مونس و ہمدم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فخرِ رسالت، تاجِ نبوّت، ماحیِ بدعت، دافعِ ظلمت
شمعِ دو عالم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہے نہ ہوا ہے، اور نہ ہو گا، آپ سا کوئی دو نوں جہاں میں
فخرِ دو عالم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

دل کی مسرت، آنکھوں کی راحت، روح کی فرحت، جسم کی زینت
رونقِ آدمؑ کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نعتوں کی دھن میں، فکرِ سخن میں، دل کی لگن میں، رنج و محن میں
آتے ہیں پیہم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ساقیِ کوثر، شافعِ محشر، خلق کے رہبر، نبیوں کے افسر،
شاہِ دو عالم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

قبر اندھیری یاس کا عالم، جب نہیں ہوتا، کوئی بھی ہمدم

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

آتے ہیں اُس دم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

رمزِ الٰہی جاننے والے، ہر خفی پہچاننے والے
راز کے محرم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

میری دُعائیں، دل کی صدائیں، شوقِ فنا میں لطفِ بقا میں
رہتے ہیں ہر دم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ساری خدائی مفتوں ہے جس پر شیدا ہے جس کا خالقِ اکبر
حُسنِ دو عالم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عرش کے تارے، حق کے دلارے، کالی کملیا والے ہمارے
بدرِ دو عالم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

چمکے گا گوشہ گوشہ لحد کا، چاندنی ہوگی قبر کے اندر
آئیں گے جس دم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مظہرِ وحدت، جوہرِ رحمت، قاسمِ جنّت، حامیِ اُمّت
مہرِ مجسّم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

محمودؔ انھیں کے لُطف و کرم نے ہم کو دکھائی راہِ ہدایت
ہادیِ اکرم کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

یہ تمنّا لے کے جائیں آپ کی محفل سے ہم

آئے ہیں بزمِ رسالت میں بڑی مشکل سے ہم
یا الٰہی! آکے اب جائیں نہ اِس محفل سے ہم

جائیں بھی، تو ہو اسی محفل کا پھر پھر کر طواف
یہ تمنّا لے کے جائیں آپ کی محفل سے ہم

یا رسول اللہ! جب اتنا بڑا دربار ہے
ہاتھ خالی جائیں کیوں کر آپ کی محفل سے ہم

ایک دو کیا؟ سیکڑوں فردوس ہیں اس پر نثار
کس طرح جنت میں جائیں آپ کی محفل سے ہم

جذبۂ الفت نے طے کیں منزلوں کی سختیاں
کوچۂ محبوب تک پہنچے بڑی مشکل سے ہم

ناخدا اپنا خدا اپنا ہے، تو پھر کیا ہے غم
اپنی کشتی خود لگا لیں گے ابھی ساحل سے ہم

پردۂ محمل سے تڑپن تھی نگاہِ شوق میں
کیا ملا سکتے نگاہیں صاحبِ محمل سے ہم

دل کے عقدے کھل گئے قسمت ہماری جاگ اٹھی
جب ہوئے محو بیعت مرشدِ کامل سے ہم

فاروقِ اعظم؟

مکرّم، معظّم، مکرّم،
ہیں فاروقِ اعظم، ہیں فاروقِ اعظم

سراجِ شریعت، ضیائے حقیقت،
ہیں فاروقِ اعظم، ہیں فاروقِ اعظم

شجاعت کے جوہر، عدالت کے پیکر
ہیں فاروقِ اعظم، ہیں فاروقِ اعظم

جلالِ الٰہی، جمالِ محمد!
ہیں فاروقِ اعظم، ہیں فاروقِ اعظم

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

عناصر پہ جاری ہے فرمان ان کا ! وہ آوازۂ حق ہیں فارُوقِ اعظم
حرم سے اذاں کی صدا آ رہی ہے کہاں جا کے بولے ہیں فارُوق اعظم
غم و غصہ نے نورِ ایمان بخشا ! بہت آج شاداں ہیں فارُوق اعظم
کیا فیصلہ حق و باطل کا اُٹھ کر وہ فارُوق اعظم ہیں فارُوق اعظم
خدائی انھیں کیوں نہ محمود سمجھے
ایازِ محمدؐ ہیں فارُوق اعظم

کیا یاد تم کو جہاں غوث الاعظم

صفت کیا کروں میں بیاں غوث الاعظم کہ خود ہے خدا مدح خواں غوث الاعظم
تمہارے تصوّر سے روشن ہوا دل تمھیں تو ہو شمع مکاں غوث الاعظم
وہیں مشکلیں ہو گئیں حل ہماری ! کیا یاد تم کو جہاں غوث الاعظم
تمھیں نورِ چشمِ شہِ ہاشمی ہو خدا تم پہ ہے مہرباں غوث الاعظم
نبیؐ کا قدم پشت پر ہے تمھاری تمھیں سب کے ہو پشت بانِ غوث الاعظم
جھکاتے ہیں سب اولیا سر جہاں پر وہ ہے آپ کا آستاں غوث الاعظم
بیاں کر سکوں میں نہ مارے خوشی کے جو سن لو مری داستاں غوث الاعظم
ولی کر گئی دُزد کو اک نظر میں ! تری ذاتِ رحمت نشاں غوث الاعظم
لیئے دل میں حسرت جو روضے پہ پہونچا کیا آپ نے شادماں غوث الاعظم

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تمھیں خواب میں دیکھ کر ہم یہ سمجھے — ملی دولتِ بے کراں غوث الاعظمؒ
مرے غنچۂ دل میں بس اک تمھیں نے — کھلایا عجب گلستاں غوث الاعظمؒ
گنہگار ہوں، پابہ زنجیر ہوں میں — اُتارو مری بیڑیاں غوث الاعظمؒ
جوابِ سرِ عرشِ اعظم بنا ہے — کہ دل میں ہو تم میہماں غوث الاعظمؒ

نہ محمودؔ حل ہوتی مشکل ہماری
نہ ہوتے اگر مہرباں غوث الاعظمؒ

اس بہارِ شریعت پہ لاکھوں سلام

گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام — اس بہارِ شریعت پہ لاکھوں سلام
سرِ تاجِ نبوت پہ لاکھوں سلام — دُرِ دریائے رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ رسالت پہ لاکھوں سلام — رہ برِ راہِ اُلفت پہ لاکھوں سلام
جس کے سائے میں عاصی چھپیں حشر میں — ایسے دامانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
جس کی آغوشِ رحمت نے ہم کو لیا — اُس کی اُلفت محبت پہ لاکھوں سلام
فکرِ اُمت میں جس کے کٹے روز و شب — ایسے حامیِ اُمت پہ لاکھوں سلام
جس کی صورت سے ظاہر ہو شانِ خدا — ایسی نورانی صورت پہ لاکھوں سلام
جس نے باغِ دو عالم کو مہکا دیا — اُس کی زلفوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام
جس نے محمودؔ روشن کئے دو جہان — ایسی شمعِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

حسینؓ پیشِ نبیؐ جا رہے ہیں تشنہ کام

غمِ حسینؓ میں کٹتے ہیں جس کے صبح و شام
قسم خدا کی ہے دوزخ کی آنچ اس پہ حرام

بڑا ہی پیارا ہے واللہ حسنؓ حسینؓ کا نام
انھیں کے نام سے روشن ہے آج بھی اسلام

کلی کلی نے بہشتوں کی ہم کو گھیر لیا
جو ہم نے آلِ نبیؐ پر پڑھا درود و سلام

کبھی نہ زندگیِ جاوداں ہمیں ملتی
اگر شہید نہ ہوتے امام خلد مقام

خدا کی رحمتیں سیراب کر رہی ہیں مجھے
کہ میرے وردِ زباں ہے حسنؓ حسینؓ کا نام

مجھے دکھاؤ نہ اے زاہدو! شرابِ طہور
کہ میں ہوں تشنۂ دیدارِ سبطِ خیر انام

حسینؓ کیوں نہ لہو سے بجھاتے اس کی پیاس
کہ تھی عروسِ شہادت ازل سے تشنہ کام

حسینی قافلے والوں سے درسِ عبرت لو
یہ دے رہا ہے محرم کا چاند ہم کو پیام

تڑپ تڑپ کے یہ موجِ فرات کہتی ہے
حسینؓ پیشِ نبیؐ جا رہے ہیں تشنہ کام

حسنؓ حسینؓ کی تعریف لکھ رہا ہوں میں
رسولِ پاکؐ سے محمود یہ ملا انعام

ردیف ن — محبوبِ خدا سلطانِ زمنؐ کونین کے سرور آتے ہیں

مظہرِ وحدت، روحِ رسالت، عطرِ معطر آتے ہیں
رحمت بن کے کرِ قاسم کوثر نازشِ داور آتے ہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

حمادِ خدا، محبوبِ صمد، نبیوں کے وہ افسر آتے ہیں
دربار میں جن کے، دم بہ دم، جبریلؑ برابر آتے ہیں

اُس شانِ رسالت کے قرباں، تعریف کرے جس کی قرآں
اے صلِّ علیٰ، اے صلِّ علیٰ، قرآن مفسّر آتے ہیں

جو مل نہ سکیں دُنیا میں کہیں، جو مل نہ سکیں عقبیٰ میں کہیں
وہ دولتیں لے کر آتے ہیں، وہ نعمتیں لے کر آتے ہیں

ہر سمت ہے بارش رحمت کی، سرسبز زمیں ہے وحدت کی
محبوبِؐ خدا، سلطانِ زمن، کونین کے سرور آتے ہیں

اے رحمتِ کل، اے فخرِ رُسل، ایمانِ یقین کامل ہے
منہ مانگی مُرادیں پاتے ہیں، جو آپ کے در پر آتے ہیں

خورشیدِ رسالت روشن ہے، اور صبحِ سعادت خنداں ہے
آئینۂ دل میں ہر رُخ سے، توحید کے جوہر آتے ہیں

شیطاں کے مِٹے سب جاہ و حشم، سجدے میں گرے پڑتے ہیں صنم
کافور ہوئے سب ظلم و ستم، وہ مہرِ منوّر آتے ہیں

آدمؑ ہی نہیں، موسیٰؑ ہی نہیں، عیسیٰؑ ہی نہیں، اک اک مرسل
سرکارؐ تیری آمد کی خبر، لے لے کے پیمبر آتے ہیں

مومن کے لئے موتی کے محل، جنّت میں یہی بن جائیں گے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

آنکھوں سے ٹپک کر، دامن میں، اشکوں کے وہ گوہر آتے ہیں

آئینۂ عرفاں کی سیریں، آساں نہیں اِن آنکھوں سے
ہم دیکھتے ہی رہ جاتے ہیں، کچھ ایسے بھی منظر آتے ہیں

اے بندۂ حق مغموم نہ ہو، اے تشنہ دہن مایوس نہ ہو
ہاں شافعِ محشر آتے ہیں، ہاں ساقیٔ کوثر آتے ہیں

گلزارِ مدینہ کا اے دل! جس دم کہ تصوّر کرتا ہوں
دامن میں اُچھل کر جنّت سے، جنّت کے گُل تر آتے ہیں

رحمت کی گھٹائیں چھائیں گی، اخلاص کے جوہر چمکیں گے
سرتاجِ رسل ہاں سرِ اِرام اخلاق کے پیکر آتے ہیں

محمودؔ ایازی کو جن کی آتے ہیں زمانے کے سلطاں
وہ سرورِ کُل وہ رحمتِ کُل وہ رہبرِ اکبر آتے ہیں

دل حُسن کا بیمار ہے، معلوم نہیں کیوں؟

یہ بندہ گنہگار ہے معلوم نہیں کیوں
رحمت کا سزاوار ہے معلوم نہیں کیوں

ہر ذرّہ چمک دار ہے معلوم نہیں کیوں
ہر آہ شرربار ہے معلوم نہیں کیوں

یہ عشق کا آزار ہے معلوم نہیں کیوں
دل حُسن کا بیمار ہے معلوم نہیں کیوں

ہر ذرّہ کونین ہے، آئینۂ محبوب
تو طالبِ دیدار ہے معلوم نہیں کیوں

صحرائے محبت میں جدھر دیکھ رہا ہوں
گل زار ہی گل زار ہے، معلوم نہیں کیوں

اللہ رے سلطانِ دو عالم کا مدینہ
دیوانہ بھی ہشیار ہے معلوم نہیں کیوں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جب شانِ رسالت کا عقیدہ نہیں منکر — توحید کا اقرار ہے معلوم نہیں کیوں
سر کعبہ کے آگے تو جھکا ہے مرا لیکن — دل تیرا طلب گار ہے معلوم نہیں کیوں
انمول ہے، انمول ہے، انمول یہ سودا — تو دل کا خریدار ہے معلوم نہیں کیوں
زلفوں کو ذرا رُخ سے اُٹھا کیوں نہیں دیتے — دن رات کی تکرار ہے معلوم نہیں کیوں
رحمت نہ اُمڈ آئے گناہوں پہ ہمارے — یہ آنکھ گہربار ہے معلوم نہیں کیوں
جاتی ہے نظر عالمِ حیرت میں جہاں تک — ہر جلوہ طرح دار ہے معلوم نہیں کیوں
اک قطرۂ خوں سے تو زیادہ نہیں یہ دل — آئینۂ اسرار ہے معلوم نہیں کیوں
کس حسنِ گراں مایہ کا سودا ہے سرِ حشر — یہ گرمیِ بازار ہے معلوم نہیں کیوں
اے دل! اسی دنیا سے سنور جاتی ہے عقبیٰ — پھر بھی یہ بڑی خوار ہے معلوم نہیں کیوں

اے جانِ مسیحا! ترے جلوے کے تصدّق
محمود جو بیمار ہے، معلوم نہیں کیوں

حشر میں حق کے سامنے کِس کی مجال؟ جائے کون

دل تو ہے محوِ مصطفیٰ، سجدے سے سر اُٹھائے کون
کعبے کا کعبہ دیکھ کر، کعبے کی سمت جائے کون؟
حشر میں حق کے سامنے کس کی مجال؟ جائے کون؟
شافعِ حشر کے سوا، عاصی کو بخشوائے کون؟

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

گرم ہو لاکھ آفتاب، خطرے میں اٹھ کو لائے کون؟
پیشِ نظر ہیں مصطفیٰ، حشر کا خوف کھائے کون؟

عرش سے بھی جو ہے بلند، ہے جو خدا کو بھی پسند
ایسا مدینہ چھوڑ کر جائے کہیں تو جائے کون؟

زینتِ انس و جاں یہیں، رحمتِ دو جہاں یہیں
آکے درِ کریم پر، باغ ارم میں جائے کون؟

آپ کی ذات کے لیے، حق نے بنائے دو جہان
میرے نبی محترم بگڑی مری بنائے کون؟

حُسنِ ازل کی ہے تلاش حُسنِ ابد کی ہے تلاش
کعبہ نشیں کی ہے تلاش، کعبے سے دل لگائے کون؟

جنّتوں کی کیاریاں، پیاری سنہری جالیاں
رحمتوں کی نشانیاں، چھوڑ کے آہ جائے کون؟

آنکھیں جھکی ہیں سوئے دل، دل میں ہے جلوۂ حضورؐ
نظریں کدھر اُٹھاؤں میں، نظروں میں اب سمائے کون؟

کہتی ہے خاکِ کربلا، ساقیِ کوثر آئیے
تشنہ دہن حسینؓ کو سینے سے اب لگائے کون؟

پیاسا ہے میہمان کے خون کا لشکرِ یزید

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

باغی ہوئے ہیں میزباں، پانی انھیں پلائے کون؟

تر ہوا خون سے گلا، اصغرؑ شیر خوار کا
زم زم و کوثر و فرات، چین انھیں دلائے کون؟

بعد شہادتِ حسینؑ کیا کیا ظالموں نے پھر
کس کے جگر میں تاب ہے سانحہ یہ سنائے کون؟

نام و نشانِ اہلِ بیت، باقی رہے گا تا ابد
جس کو عروج دے خدا، محمودؔ اسے مٹائے کون

باغ جنّت کی ہوائیں رحمۃ للعالمین

میری قسمت کو جگائیں رحمۃ للعالمین
پھر مدینے میں بلائیں رحمۃ للعالمین

میری آنکھوں میں سمائیں رحمۃ للعالمین
پھر مدینے کی فضائیں رحمۃ للعالمین

شوق سے اِس دل میں آئیں رحمۃ للعالمین
میرا اُجڑا گھر بسائیں رحمۃ للعالمین

باغ جنّت کے گھروندے رات دن آٹھوں پہر
ہم بگاڑیں اور بنائیں رحمۃ للعالمین

یہ کرم ہے آپ کا، جو آ رہی ہیں قبر میں
باغ جنّت کی ہوائیں رحمۃ للعالمین

اللہ اللہ آگ دوزخ کی ہمارے واسطے
وہ لگائیں اور بجھائیں رحمۃ للعالمین

نغمہ نعتِ نبیؐ محمودؔ باغ خلد میں
جا کے ہم ہر دم سنائیں رحمۃ للعالمین

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ابتدا و انتہائے رحمۃ للعالمین

کر رہا ہوں میں ثنائے رحمۃ للعالمین ۔۔۔ ہو رہا ہے خوش خدائے رحمۃ للعالمین
باقی باللہ ہے ضیائے رحمۃ للعالمین ۔۔۔ ہم فنا فی اللہ بقائے رحمۃ للعالمین
ق، و طٰہٰ، ص، و یٰسٓ و مزمل ہیں دلیل ۔۔۔ کس نے دیکھی ہے ادائے رحمۃ للعالمین
دونوں عالم نذر کرتا ہوں خدائے بے نیاز ۔۔۔ چھوڑ دے مجھ کو برائے رحمۃ للعالمین
تیرے ہی محبوبؐ کی الفت کا مجرم میں بھی ہوں ۔۔۔ تو ہی عادل ہے خدائے رحمۃ للعالمین
اللہ اللہ حشر ہے یا محفل عشاق ہے ۔۔۔ جس کو دیکھو ہے فدائے رحمۃ للعالمین
کعبہ کی بنیاد قائم کی خلیل اللہؑ نے ۔۔۔ کعبۂ دل ہے بنائے رحمۃ للعالمین
باغ وحدت کی کلی پڑھتی ہے کھل کھل کر درود ۔۔۔ چل رہی ہے کیا ہوائے رحمۃ للعالمین
تابش خورشید محشر کا مجھے کچھ غم نہیں ۔۔۔ ہے مرے سر پر ردائے رحمۃ للعالمین
آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھا حسن دنیا کی طرف ۔۔۔ پوچھتے کیا ہو حیائے رحمۃ للعالمین
آئینے میں آئینے کا عکس کیا آئے نظر ۔۔۔ ہے لقائے حق لقائے رحمۃ للعالمین
ہوتی ہے معراج ہر مومن کو دن میں پانچ بار ۔۔۔ اوج پر ہے کیا عطائے رحمۃ للعالمین
دل کھنچا جاتا ہے میرا باغ طیبہ کی طرف ۔۔۔ آ رہی ہے کیا ہوائے رحمۃ للعالمین
ذات واحد کے سوا کوئی سمجھ سکتا نہیں ۔۔۔ ابتدا و انتہائے رحمۃ للعالمین
دیکھ لیں اہل نظر، قرآن کی آیات میں ۔۔۔ خود خدا لے کی ثنائے رحمۃ للعالمین

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہر شفاعت پر ہزاروں ناز ہیں اللہ کو — ہر خطا پر ہے عطائے رحمۃ للعالمین
یہ خدا ہی جانتا ہے، حشر کیا ہوتا مرا — آ گئی آڑے دعائے رحمۃ للعالمین
مشغلہ غارِ حرا کا، سبز گنبد میں بھی ہے — سن رہے ہیں ہم صدائے رحمۃ للعالمین
کانٹے کانٹے میں نظر آتی ہے جنت کی بہار — تازہ تر ہے کیا عطائے رحمۃ للعالمین
کس کو لاؤں اب شفاعت کیلئے دربار میں — کون ہے یارب سوائے رحمۃ للعالمین
عرش کی سرتاج ہو کر فرش کی زینت بنی — اللہ اللہ خاکِ پائے رحمۃ للعالمین
ذرہ ذرہ طور کا، آنکھوں کے قابل ہو گیا — مسکرائی کیا ضیائے رحمۃ للعالمین
مانگ لوں گا آج میں تجھ سے ترے محبوب کو — کچھ بھی ہوں میں ہوں گدائے رحمۃ للعالمین

گر گیا سجدے میں یہ کہہ کر قلم محمود کا
ہو نہیں سکتی ثنائے رحمۃ للعالمین

میری نظروں میں سمائے رحمۃ للعالمین

رحم کس کے دل میں آئے رحمۃ للعالمین — کون اب بگڑی بنائے رحمۃ للعالمین
نامۂ اعمال میں نقطے کی گنجائش نہیں — پیشِ داور کون جائے رحمۃ للعالمین
میری آنکھوں کو نہیں اب اپنی ہستی کی تلاش — میری نظروں میں سمائے رحمۃ للعالمین
خانۂ کعبہ میں روشن شمعِ وحدت ہو گئی — آپ کیا تشریف لائے رحمۃ للعالمین
گرم بستر بھی رہا، زنجیرِ در ہلتی رہی — پل جھپکتے جا کے آئے رحمۃ للعالمین

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

دولتِ معراج سے، اُمت کا دامن بھر دیا — لامکاں سے کیا نہ لائے رحمۃ للعالمین
پا رہا ہے زندگی میں، زندگی جاوداں — ہو رہا ہے جو فنا ئے رحمۃ للعالمین
ہر طرف توحید کے، جلوے نظر آنے لگے — جب سے آنکھوں میں سمائے رحمۃ للعالمین
کوئی پردہ طالب و مطلوب میں حائل نہ ہو — یہ تڑپ ہم لے کے آئے رحمۃ للعالمین
چیخ اٹھا ہر گنہگارِ محبت حشر میں — شکر ہے، تشریف لائے رحمۃ للعالمین
رُخ دو عالم کے چمک اٹھے کھلی وہ چاندنی — آپ جس دم مسکرائے رحمۃ للعالمین

چشمِ رحمت کا اشارہ، چاہیئے محمودؔ کو
چشمِ رحمت پھر بلائے رحمۃ للعالمین۔

رسُول اللہ کا بیمار ہوں میں

یہ مانا میں نے عصیاں کار ہوں میں — تری رحمت کا بھی حقدار ہوں میں
کہیں غافل کہیں ہشیار ہوں میں — بہت بیکار اور باکار ہوں میں
مسیحا کیوں مجھے اچھا نہ سمجھیں — رسُول اللہ کا بیمار ہوں میں
ابد کی منزلوں میں گم ہوا ہوں — ازل سے طالبِ دیدار ہوں میں
لیئے ہوں دل میں توحید و رسالت — دو عالم کا امانتدار ہوں میں
رُخ کعبہ مرے سجدوں سے چمکا — ضیائے کعبۂ غفار ہوں میں
شہنشاہی ہے میری ٹھوکروں میں — درِ احمد کا خدمتگار ہوں میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

رسولؐ اللہ سے ہے مجھ کو الفت — محبت میں شریکِ کار ہوں میں
بیاباں کو بناتا ہوں گلستاں — کہ دیوانہ نہیں ہشیار ہوں میں
عجب بحرِ حقیقت سامنے ہے — کبھی اِس رُخ، کبھی اُس پار ہوں میں
گھمائیں جس طرف جی اُن کا چاہے — یدِ قدرت میں اک پرکار ہوں میں
مری ہستی سراپا نیستی ہے — حقیقت میں جمالِ یار ہوں میں
مرے قبضے میں ہیں دن رات دونوں — اسیرِ گیسو و رخسار ہوں میں
بیاضِ نعت یہ حاضر ہے داور — کہ مدّاحِ شہِ ابرار ہوں میں
بظاہر ہوں لیے صورت بشر کی — جو سچ پوچھو سگِ سرکار ہوں میں
بسا ہے تو ہی اس مٹی کے دل میں — ترے گھر کی در و دیوار ہوں میں

غلامی نے بنایا مجھ کو محمود
ایازِ سیدِ ابرار ہوں میں

روشن جگر کے داغ کیے جا رہا ہوں میں

کعبے کا سامنا ہے، پئے جا رہا ہوں میں — پُرکیف زندگی ہے، جیے جا رہا ہوں میں
روضے پہ حاضری جو دیے جا رہا ہوں میں — سامانِ مغفرت کا لیے جا رہا ہوں میں
نارِ نظر سے کام لیے جا رہا ہوں میں — ہر زخمِ دل کو آپ سیے جا رہا ہوں میں
سوزِ نبیؐ جو دل میں لیے جا رہا ہوں میں — دوزخ کی آگ سرد کیے جا رہا ہوں میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

دیتا ہوں جان آپ کے حسنِ ملیح پر
کیا لذتِ حیات لیے جا رہا ہوں میں

لے کر تصورات میں وہ جلوۂ حسین
روشن جگر کے داغ کئے جا رہا ہوں میں

دم بھر رہا ہوں آپ کی الفت کا دم بہ دم
سرمایۂ نجات لیے جا رہا ہوں میں

آنکھوں ہی آنکھوں میں وہ بھرے جا رہے ہیں جام
جی بھر کے آج خوب پیے جا رہا ہوں میں

تنہائیے لحد کا مجھے غم ہو کس لیے
الفت نبی کی ساتھ لیے جا رہا ہوں میں

پُر نور ہو رہی ہے مری منزلِ ابد
نورِ ازل کی شمع لیے جا رہا ہوں میں

کتنی حسین میری ہر اک صبح و شام ہے
گیسو و رُخ کی دھن میں جیے جا رہا ہوں میں

دم توڑتا ہوں گنبدِ خضریٰ کے سامنے
آنکھوں میں کیا بہار لیے جا رہا ہوں میں

واللہ کیا کرم ہے ترا اس ایاز پر
محمود تیرا نام لیے جا رہا ہوں میں

ترا ہی طالبِ دیدار ہوں میں

تقرب سے ترے سرشار ہوں میں
خودی سے دور اک مے خوار ہوں میں

بھلا ہوں یا ذلیل و خوار ہوں میں
کرم کر عاجز و لاچار ہوں میں

ترا آئینہ حسنِ یار ہوں میں
کبھی بے دل کبھی دلدار ہوں میں

تجھی کو ڈھونڈتی ہیں میری آنکھیں
ترا ہی طالبِ دیدار ہوں میں

حضوری تیری تنہا چاہتا ہوں
جو سب سو جائیں تو بیدار ہوں میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

سوا اس دل کے چھپ سکتے کہاں تم — تمہارا دل سے پردہ دار ہوں میں
مری ہستی میں پوشیدہ ہے کوئی — کسی کا محرمِ اسرار ہوں میں
کوئی سوتا ہے کوئی جاگتا ہے — کہیں غافل کہیں بیدار ہوں میں
کھلا ہے عشق میرے آب و گل میں — کبھی صحرا کبھی گل زار ہوں میں
حقیقت اپنی کر دے مجھ پہ ظاہر — حقیقت کا تری حق دار ہوں میں
مری آنکھوں سے ظاہر ہو رہا ہے — کسی کا طالبِ دیدار ہوں میں
تری بخشش کے بل پر جھومتا ہوں — مگن ہوں مست ہوں سرشار ہوں میں
مجھے بھی اپنی کملی میں چھپا لو — کہاں جاؤں کہ عصیاں کار ہوں میں

بنے گی عاقبت محمود اسی سے
محبت میں ذلیل و خوار ہوں میں

غلامِ احمدِ مختار ہوں میں!

ضیائے حُسن سے سرشار ہوں میں — سراپا جلوۂ اسرار ہوں میں
مئے وحدت سے ہے لبریز سینہ — سراپا نور اک مے خوار ہوں میں
نہ سمجھو ایک مُشتِ خاک مجھ کو! — سراپا پرتوِ انوار ہوں میں
تصدّق ہو رہے ہیں چاند سورج — رُخِ پرنور کا بیمار ہوں میں
نظر ملتی نہیں کیوں مجھ سے ساقی — تری آنکھوں ہی کا سرشار ہوں میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

پناہِ حق ہوں دستِ مصطفےٰ میں — بڑی رحمت بھری تلوار ہوں میں
صداقت سے ہے پُر ہر لفظ میرا — ترے صدیق کی گفتار ہوں میں
دماغِ کفر اب تک گونجتا ہے — عمرؓ کی تیغ کی جھنکار ہوں میں
زمانہ مانتا ہے میرا لوہا — ترے فاروق کی تلوار ہوں میں
سُناتی ہے یہ روحِ پاکِ عثمانؓ — شہیدِ گفتگوئے یار ہوں میں
فسیکفی کی آیت کہہ رہی ہے — غنیؓ کے خون کی اسرار ہوں میں
کرے گا کیا حکومت کوئی مجھ پر — غلامِ حیدرِ کرار ہوں میں
ہر آنسو ہجر کی شب کہہ رہا ہے — تمہارا طالعِ بیدار ہوں میں
بچانا مجھ کو یارب شاعری سے! — کہ مداحِ شہِ ابرار ہوں میں
عقیدت سے ہے پُر ہر لفظ میرا — کہ لکھتا نعت کے اشعار ہوں میں
ملے کچھ حسن کا صدقہ مجھے بھی — گدائے سیدِ ابرار ہوں میں
دو عالم کی بلاؤں سے ہوں آزاد — اسیرِ گیسوئے سرکار ہوں میں
اندھیری قبر میں کہتا ہے کوئی — نہ گھبرا مونس و غمخوار ہوں میں
میں کہہ دوں گا جو پوچھیں گے فرشتے — نہ چھیڑو عاشقِ سرکار ہوں میں
حیاتِ جاودانی ہاتھ آئی — فدائے سیدِ ابرار ہوں میں
چڑھیں آنکھوں پہ کیا کوثر کی لہریں — نبیؐ کا تشنۂ دیدار ہوں میں
مجھے محمود سمجھے کیوں نہ دنیا — ایازِ احمدِ مختار ہوں میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

چھپ جاؤں گا میں جا کر سرکار کے دامن میں

کب دیکھ سکا کوئی، جلوہ ترا ایمن میں
میں نے ترے جلوؤں کو دیکھا رخِ روشن میں

ہے بعدِ فنا بھی دل، مصروف اسی الجھن میں
تڑپاتے ہیں رہ رہ کر کاکل ترے مدفن میں

کیا جا کے کروں یارب میں وادیٔ ایمن میں
تو آپ جب آتا ہے اس دل کے نشیمن میں

خورشیدِ قیامت جب آ جائے گا سر پر
چھپ جاؤں گا میں جا کر سرکار کے دامن میں

وہ سامنے آنکھوں کے اک روز تو آئیں گے
بیٹھے ہی رہیں گے گویا تا حشر وہ چلمن میں

اُمید کے دامن کو، ہر شخص یہاں بھر لے
کھلتے ہیں گلِ عرفاں بغداد کے گلشن میں

پروانہ بنوں اُن کا، وہ شمع بنیں میری
میں رقص کروں ہر دم بغداد کے آنگن میں

چمکے گی مری تربت، انوارِ الٰہی سے
جلوہ وہ دکھائیں گے آ کر مجھے مدفن میں

جب دیدۂ حق بیں سے، ڈالی ہے نظر ہم نے
تو ہی نظر آیا ہے ہر شیخ و برہمن میں

کیوں گنبدِ خضریٰ کی جالی پہ نہ ہوں قرباں
محبوبِ دو عالم ہیں، محجوب اسی چلمن میں

درِ دولتِ مصطفٰے چاہتا ہوں

مجھے دیکھ زاہد میں کیا چاہتا ہوں
حضوریٔ خیر الوریٰ چاہتا ہوں

پسِ مرگ میں اور کیا چاہتا ہوں
مدینہ میں تھوڑی سی جا چاہتا ہوں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

منوّر منوّر فضا چاہتا ہوں — مُعطّر مُعطّر ہوا چاہتا ہوں

نفاست یہ ہیں اب تو میری نگاہیں — مدینے کے ارض و سما چاہتا ہوں

مرا دل دو پارہ ہے عشقِ نبیؐ میں — تجلّیِ زُلفِ دو تا چاہتا ہوں

جو معراج میں فرش سے عرش تک تھا — وہی جلوۂ دلربا چاہتا ہوں

غبارِ مدینہ بنے خاک میری — میں وہ نسخۂ کیمیا چاہتا ہوں

سروکار کیا مجھکو دیر و حرم سے — میں سنگِ درِ مصطفٰےؐ چاہتا ہوں

محبت کے آنسو مرے دل کو سینچیں — ہرا چاہتا ہوں بھرا چاہتا ہوں

گُلِ نعتِ احمدؐ میں سرگرمِ صحبت — مدینے کی ٹھنڈی ہوا چاہتا ہوں

نہ ہو جس کی کچھ انتہا — یا الٰہی — میں اُس عشق کی ابتدا چاہتا ہوں

وہی جس کی تسکین معراج نے کی — اُسی دردِ دل کی دوا چاہتا ہوں

سرِ عرش چھائی جو معراج کی شب — وہی کالی کالی گھٹا چاہتا ہوں

مرے دردِ دل کو بڑھا دو بڑھا دو — شفا چاہتا ہوں شفا چاہتا ہوں

الٰہی مری حشر میں لاج رکھ لے — خطاوار ہوں میں عطا چاہتا ہوں

نہ ارمانِ جنت نہ حوروں کی خواہش — درِ دولتِ مصطفٰےؐ چاہتا ہوں

تکلم سے محمود کو شاد کردے
پیامِ الٰہی سنا چاہتا ہوں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

صد شکر کہ میں حاضر دربار نبیؐ ہوں

طالب ہوں کہ مطلوب ہوں حقدار نبیؐ ہوں
قسمت کا سکندر ہوں طلب گار نبیؐ ہوں

اے جان مسیحا مری جانب بھی نظر ہو
رحمت کا سزاوار ہوں، بیمار نبیؐ ہوں

آلودۂ عصیاں ہوں، زمانہ کی نظر میں
کچھ بھی ہوں مگر دل سے وفادار نبیؐ ہوں

کیوں قبر میں سوئے کو جگاتے ہیں فرشتے
اس خواب میں بھی طالب دیدار نبیؐ ہوں

میرے لئے کیا فیصلہ ہے داورِ محشر
مجرم ہوں محبت کا گنہگار نبیؐ ہوں

یوسف نہیں، یہ وہ ہیں کہ جن کے لئے اے دل
کونین پکار اٹھے خریدار نبیؐ ہوں

اے دیکھنے والو! مجھے آزاد نہ سمجھو
جکڑا ہوں محبت میں گرفتار نبیؐ ہوں

دنیا کے زر و مال سے اور حسن کا سودا
سو جان سے سو دل سے خریدار نبیؐ ہوں

یہ کہدو مسیحا سے شفا کی نہیں حاجت
نعمت یہ بڑی ہے کہ میں بیمار نبیؐ ہوں

کونین کے شیرازے بندھے ہیں مرے دم سے
میں سلسلۂ گیسوئے خمدار نبیؐ ہوں

بے ہوش کہیں اور تو باہوش یہاں پر
دیوانہ خدا کا ہوں میں ہشیار نبیؐ ہوں

نسبت ہے مجھے قاسم فردوس سے رضواں
غنچہ ہوں مگر زینت گلزار نبیؐ ہوں

توحید و رسالت کا نمونہ ہوں جہاں میں
آئینہ ہوں آئینۂ انوار نبیؐ ہوں

نکلے گی یہ خواہش نہ ابد تک مرے دل سے
محمود ازل ہی سے طلب گار نبیؐ ہوں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

سنگ درِ حبیب سے، اپنی جبیں اٹھاؤں کیوں

صدمہ و غم اٹھاؤں کیوں، ٹھوکریں اب کھاؤں کیوں
کوئے حبیب چھوڑ کر، غیر کے در پہ جاؤں کیوں

زینتِ دو جہاں یہیں، رونق لامکاں یہیں
خاکِ درِ رسول سے اپنی جبیں اٹھاؤں کیوں

ایسی زمیں وہاں نہیں، ایسا فلک وہاں نہیں
روضہ نبیؐ کا پا کے میں، صحنِ حرم میں جاؤں کیوں

نظریں اٹھاؤں جس طرف، دیکھوں تمہیں کو جلوہ گر
اور کسی کے حسن پر، اپنی نظر جاؤں کیوں

کعبہ بھی جس کا دے پتا، جس کو دکھائے خود خدا
ایسی گلی کو چھوڑ کر، جاؤں کہیں، تو جاؤں کیوں

سجدہ گہِ حرم ہے یہ، سجدوں کا لطف ہے یہیں
سنگِ درِ حبیب سے، اپنی جبیں اٹھاؤں کیوں

کعبہ نشیں اگر ملے، آنکھوں میں دوں اسے جگہ
کعبہ کوئی حسیں نہیں، کعبے سے دل لگاؤں کیوں

پاس بٹھا کے عرش پر، کہتا ہے پاک بے نیاز

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ناز ہے مجھ کو آپؐ پر ، اور کے ناز اٹھاؤں کیوں

حمدِ خدا ستودہ ہے، مقطع مرا محمودؔ ہے
نعتِ رسولؐ کے سوا بات کوئی بناؤں کیوں

تذکرۂ نبی ہے یہ، غیر کی داستاں نہیں

جن پہ عطا یہاں نہیں، اُن پہ عطا وہاں نہیں — جس پہ یہ مہرباں نہیں اُس پہ وہ مہرباں نہیں

کفر بھی فیض یاب ہو، دین بھی باریاب ہو — آپ سا یا نبیؐ کوئی رحمتِ دو جہاں نہیں

دیر میں وہ حرم میں وہ، سنگ میں وہ شجر میں وہ — حُسنِ جمالِ روئے پاک کس میں نہیں کہاں نہیں

باد ہو یا بہار ہو، نقش ہو یا نگار ہو — حُسنِ رسولؐ دو جہاں کس میں عیاں نہاں نہیں

حور ہو یا کہ طور ہو، عرش ہو یا کہ فرش ہو — رونقِ حُسنِ مصطفٰےؐ جلوہ نما کہاں نہیں

میرے نبیؐ محترم، میرے شفیع کیوں نہیں — غیروں کو وہم ہو تو ہو مجھ کو تو یہ گماں نہیں

زاہد پارسا بتا پیتا ہے کس سے چھپ کے تو — ایسی بھی ہے جگہ کوئی کیفِ خدا جہاں نہیں

جادۂ حُسن پر ادا، ایسی نماز عشق کر — یہ بھی نہ ہو تجھے خبر تو ہے کہاں کہاں نہیں

دل کو ہمارے دیکھ لو اس میں تمہیں ہو جلوہ گر — ایسا بھی ہے کوئی مکیں جس کا کوئی مکاں نہیں

نقشِ قدم حضورؐ کے دیکھ کے جھک گئی جبیں — سجدۂ شوق کے لئے حاجتِ آستاں نہیں

طائرِ روح جسم سے آج یہ کہہ کے اُڑ گیا — میرا یہ آشیاں نہیں میرا یہ آشیاں نہیں

دل سے سُنیں سب اہلِ دل چھوڑ دیں سب چنیں چنیں — تذکرۂ نبیؐ ہے یہ غیر کی داستاں نہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

شاعرِ بے زباں سہی، کوئی نہ کہہ سکے گا یہ!
م۔ح۔م۔و۔دال۔ آپ کا مدح خواں نہیں

وحدت تری کثرت میں نہاں دیکھ رہے ہیں

آغاز میں انجام نہاں دیکھ رہے ہیں
دُنیا ہی میں ہم باغِ جناں دیکھ رہے ہیں

اِن آنکھوں کے قربان بڑی نظریں ہیں انکی
تو ہی نظر آتا ہے جہاں دیکھ رہے ہیں

بے خود ہوئے ایسے کہ خودی ہوگئی زائل
ہستی سے الگ تیرا نشاں دیکھ رہے ہیں

ہر پھُول ہے اک معرفتِ حق کا خزانہ
ہر غنچے کو ہم نور فشاں دیکھ رہے ہیں

اے ساقیِ مے خانہ! یہی جام یہی دَور
ہر دَور میں ہم کون و مکاں دیکھ رہے ہیں

یہ رنگ ہے فرقت میں تری گنبدِ خضریٰ
ہر لحہ بہاروں میں خزاں دیکھ رہے ہیں

ہر رنگ میں، ہر سنگ میں، ہر برگ و شجر میں
وحدت تری کثرت میں نہاں دیکھ رہے ہیں

جو بوجھ فرشتوں کے اُٹھائے بھی نہ اُٹھا
اِنساں پہ وہ بارِ گراں دیکھ رہے ہیں

آثارِ حیاتِ ابدی کے ہیں نمایاں
مٹتے ہوئے ہم اپنے نشاں دیکھ رہے ہیں

آیاتِ الٰہی میں ہے یہ کس کی تجلّی؟
قرآں میں ہم کِس کی زباں دیکھ رہے ہیں

یہ کون سرِ حشر چلا آتا ہے محمود
ملتا ہوا ہر رنگِ خزاں دیکھ رہے ہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

پیارے پیارے ترے نظارے ہیں

آپ کے حسن سے یہ سارے ہیں — آپ اللہ کے سنوارے ہیں
چاند کے گرد چار تارے ہیں — کیا حسین پنجتن ہمارے ہیں
مہ و خورشید ہیں، نہ تارے ہیں — سب کسی کے حسین اشارے ہیں
کیسے کیسے کھلے ہوئے ہیں چمن — پیارے پیارے ترے نظارے ہیں
چشمِ مستِ جمال کیا کہنا — ہم بھی تیری نظر کے مارے ہیں
حق و باطل کے بیچ میں دل ہے — ایک کشتی کے دو کنارے ہیں
راتیں کٹتی ہیں یاد میں تیری — میرے شاہد یہ چاند تارے ہیں
نارِ دوزخ بھی پانی پانی ہے — موج زن آنکھ میں وہ دھارے ہیں
جن کو دنیا سے کچھ لگاؤ نہیں — دل یہ کہتا ہے وہ ہمارے ہیں
اِس طرف طور اُس طرف فاراں — ایک بجلی کے دو شرارے ہیں
چار یاروں کی جو کسی میں ہوں — اللہ اللہ کیا سہارے ہیں
اللہ اللہ اُن کے رخسارے — تیرے قرآن کے سپارے ہیں
عید ملتے ہیں میرے دونوں لب — کیا محمدؐ کے میم پیارے ہیں
اپنے اپنوں کو چھوڑتے ہیں کہیں — تم ہمارے ہو ہم تمہارے ہیں
آس بندھتی ہے ٹوٹ جاتی ہے — کتنے نازک ترے اشارے ہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

دلِ محمود سے کوئی پوچھے چار اصحابؓ کتنے پیارے ہیں
مدح خوانِ نبیؐ ہیں ہم محمود
خلد و فردوس سب ہمارے ہیں

دیکھ رہا ہوں دو جہان، آپ کی چشمِ ناز میں

چھپ نہ سکیں حقیقتیں پردۂ کارساز میں
حُسن ترا چمک اُٹھا پردۂ ہر مجاز میں

توڑ نہ دوں تو کیا کروں ارض و سما کے ساز کو
ایک بھی دل ہی لے نہیں دونوں جہاں کے ساز میں

رونقِ لامکاں نہیں، کُرسی و عرش ہی نہیں
دیکھ رہا ہوں دو جہان آپ کی چشمِ ناز میں

دیکھتی رہ گئی نظر، کچھ بھی نہ کر سکا جگر
دل بھی اُلجھ کے رہ گیا زلفِ شکن طراز میں

مجھ سے گناہ گار کا، ہو گیا باغ باغ دل
دیکھ کے بارشِ عطا تجھ سے خطا نواز میں

تلووں سے آنکھیں ملتے ہیں، او ادب سے سر دیئیں
روح الامین دنگ ہیں دیکھ کے خوابِ ناز میں

دیکھ رہا ہوں میں انھیں، دیکھ رہے ہیں وہ مجھے
کس لئے کوئی ہو مخل، راز میں اور نیاز میں

جادۂ حسن پر ادا ہو نہ سکی نمازِ عشق
کیسے ہو کوئی بار یاب بارگہِ نیاز میں

دُنیا سے موڑتے ہی مُنہ، آ گئے سامنے حضورؐ
قعدہ و سجدہ و رکوع ختم ہیں اس نماز میں

ہو گئے صف بہ صف کھڑے وقتِ نماز اس طرح
فرق رہا نہ بال بھر غزنوی و ایاز میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

وہی رحمت کے دریا اب بھی بہتے ہیں مدینے میں

گلِ توحید کھلتے ہیں، تو کھلتے ہیں مدینے میں
ریاضِ خلد کے بلبل چہکتے ہیں مدینے میں

درِ رحمت جو کھلتے ہیں تو کھلتے ہیں مدینے میں
زمانے بھر کے بگڑے آ کے بنتے ہیں مدینے میں

فقیر و بادشاہ و مومن و کافر کوئی بھی ہو
سنورتے ہیں سنورتے ہیں سنورتے ہیں مدینے میں

کلیم اللہ سے کہہ دو یہاں آنکھیں کریں روشن
کہ ہر جانب چراغِ طور جلتے ہیں مدینے میں

کوئی بحرِ رسالت میں ذرا ڈوبے تو پھر دیکھے
دُرِ وحدت جو ملتے ہیں تو ملتے ہیں مدینے میں

نرالی کیوں نہ ہو سب سے مدینے کی زمیں اے دل!
مکان و لامکاں والے بھی بستے ہیں مدینے میں

محبانِ نبی جس فیض سے سیراب ہوتے تھے
وہی رحمت کے دریا اب بھی بہتے ہیں مدینے میں

بہ قدرِ ظرف اپنے اپنے بھر لیں آ کے پیمانے
کہ ہر اک ظرف کے پیمانے ملتے ہیں مدینے میں

گھٹا کعبے کی اُٹھ اُٹھ کر بلاتی ہے مگر اے دل
رسول اللہ والے جا کے پیتے ہیں مدینے میں

صداقت کے، عدالت کے، سخاوت کے، شجاعت کے
یہ سب موتی جو ملتے ہیں تو ملتے ہیں مدینے میں

موحد کیوں بھٹکتے پھر رہے ہیں آئیں اِن در تک
خدا کے راستے محمود ملتے ہیں مدینے میں

جمالِ نبی کا نظارہ کروں میں

جمالِ نبی کا نظارہ کروں میں
لگا ہوں میں حق کی سمایا کروں میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

محبت کا درد اور پیدا کروں میں — مرا دل نہیں مانتا کیا کروں میں
وہ پائے مبارک، گئے عرش پر جو — انھیں چشم و دل سے لگایا کروں میں
ہوئی جس سے اللہ کے گھر کی زینت — اُسی حُسن سے دل سنوارا کروں میں
مدینے کے گلشن میں ہو باریابی — وہیں رات دن چھپایا کروں میں
رسولؐ دو عالم ہیں جب اپنے حامی — کسی غیر کا آسرا کیا کروں میں
برستی ہے رحمت پہ رحمت جہاں پر — اُسی در پہ دھونی رمایا کروں میں
جمال آپ کا میرے پیشِ نظر ہو — جو دنیا سے اے دل کنارا کروں میں
دو عالم کی اُلجھن سے آزاد ہو کر — ترے گیسوؤں کا نظارا کروں میں
الٰہی شب و روز نعتِ نبیؐ میں — گزارا کروں میں گزارا کروں میں

مری نعت محمد یہ چاہتی ہے
کہوں اور نبیؐ کو سنایا کروں میں

جلا دیتے ہیں مُردوں کو وہ جس دم لب ہلاتے ہیں

تصوّر میں رسولؐ اللہ جب تشریف لاتے ہیں — جلن دل کی تپش دل کی لگی دل کی بجھاتے ہیں
محمدؐ مصطفےٰ جب خواب میں جلوہ دکھاتے ہیں — زہے طالع مری سوئی ہوئی قسمت جگاتے ہیں
حیاتِ جاوداں بنتی ہے میری آخری ہچکی — مری بالیں پہ وہ یٰسٓ لقب تشریف لاتے ہیں
مسیحائی محمدؐ مصطفےٰ کی کوئی کیا جانے — جلا دیتے ہیں مُردوں کو وہ جس دم لب ہلاتے ہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تڑپ جاتی ہے خود برقِ تجلّی چشمِ فطرت میں — کچھ اس انداز سے وہ حسن کا جلوہ دکھاتے ہیں

تصدّق شاہِ دیںؐ کے گیسوؤں پر کیوں نہ ہو جاؤں — کہ وہ ہر اک بلا میں ابرِ رحمت بن کے چھاتے ہیں

سفر ہو یا حضر ہو، قبر ہو یا عرصۂ محشر — مرے سرکار ہر موقع پہ میرے کام آتے ہیں

نہیں اٹھتا غمِ فرقت اٹھانے سے نہیں اٹھتا — تڑپ جاتا ہے دل اپنا وہ جس دم یاد آتے ہیں

صداقت سے، عدالت سے، سخاوت سے، شجاعت سے — غلامانِ محمدؐ دین کی عظمت بڑھاتے ہیں

دبا جاتا ہے اک اک فتنۂ محشر یہ سن سنکر — کہ محشر میں شفاعت کے لئے سرکار آتے ہیں

کھلی جاتی ہیں باغِ خلد کی کلیاں یہ کہہ کہکر — زہے قسمت! کہ عشاقِ نبیؐ تشریف لاتے ہیں

تصوّر عارضِ روشن کا میں جس وقت کرتا ہوں — تو انوارِ الٰہی بند آنکھوں میں سماتے ہیں

زمانے بھر کے آزار و الم کو بھول جاتا ہوں — مدینے کے نظارے مجھ کو جس دم یاد آتے ہیں

تصدّق کیوں نہ کردوں جان و دل اس کملی والے پر — گناہوں کو جو میرے اپنی کملی میں چھپاتے ہیں

خدائے پاک کو جلوہ دکھانے کون جاتا ہے — ملائک کس کے پائے ناز پر آنکھیں بچھاتے ہیں

شبِ اسریٰ اجالا ہی اجالا ہوتا جاتا ہے — کہ ہر ظلمت کے پردے درمیاں سے اٹھتے جاتے ہیں

تمہاری داد کی خواہش نہیں اے شاعرو ہمکو — ہمارے سرورِ عالم ہمارا دل بڑھاتے ہیں

دلِ مضطر ترا ارمان پورا ہونے والا ہے — کوئی دم میں نقابِ روئے روشن وہ اٹھاتے ہیں

یہ نعتِ پاک کا صدقہ ہے اے محمود نازاں ہو
ترے اشعار سننے کو ملک گردوں سے آتے ہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

"اسی آسرے پر جیئے جا رہے ہیں"

یہی کام ازل سے کیئے جا رہے ہیں
ترا نام ہر دم لیئے جا رہے ہیں

مئے معرفت وہ دیئے جا رہے ہیں
محبّت کے پیالے پیئے جا رہے ہیں

دکھا کر وہ روئے منوّر کے جلوے
مرے دل کو روشن کیئے جا رہے ہیں

جو مرتے ہیں نامِ نبیؐ پر ہمیشہ
خدا کی قسم وہ جیئے جا رہے ہیں

کبھی تو محمدؐ کا دیدار ہوگا
اسی آسرے پر جیئے جا رہے ہیں

صفت جن کی قرآن میں حق نے لکھی
انھیں کی ثنا ہم کیئے جا رہے ہیں

وہ معطی، یہ قاسم، میں قاسم کا خادم
میں جو مانگتا ہوں دیئے جا رہے ہیں

محبّت پہ تیری فنا ہو کے مرشد
بقا کی سند ہم لیئے جا رہے ہیں

دمِ دید تارِ نظر... اللہ اللہ
مرا چاکِ سینہ سیئے جا رہے ہیں

دکھا کر جھلک ذرّہ ذرّہ میں اپنی
وہ ہر شے کو روشن کیئے جا رہے ہیں

انھیں خوف محشر کا محسوؔ دکیا ہو
جو اُلفت نبیؐ کی لیئے جا رہے ہیں

یاد آجاتے ہیں جب وہ کبھی تنہائی میں

کیا نظر آگیا آئینۂ یکتائی میں
عشق بھی ڈوب گیا حُسن کی گہرائی میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

دِل کا ہلنا تو ہلا دیتا ہے عرش و کرسی　　چین ممکن نہیں عاشق کو شکیبائی میں
آپ جب تک نہ دکھائیں گے تجلّی اپنی　　میں رہوں گا یوں ہی مشغول جبیں سائی میں
خالقِ دل کے سوا دل کو بھی شاید ہو خبر　　وہ تمنّا ہے نرالی دلِ شیدائی میں
عشق کا رنگ چڑھا اور بھی گہرا ہو کر　　جس قدر ڈوبے ترے حُسن کی گہرائی میں
ایک پل کو بھی جُدا ہو نہ مری آنکھ سے تو　　کھنچ کے آجائے گا دم چشمِ تمنّائی میں
آئیے گا مری امداد کو یا سرورِ دیںؐ　　آسرا آپ کا ہے قبر کی تنہائی میں
سنگ ریزوں نے پڑھا حکمِ نبیؐ سے کلمہ　　روح پھونکی نبیؐ اعجازِ مسیحائی میں
شبِ اسریٰ انھیں آنکھوں سے خدا کو دیکھا　　کس قدر نور تھا سرکار کی بینائی میں
اپنی ہستی کی خبر بھی نہیں رہتی مجھ کو　　یاد آجاتے ہیں جب وہ کبھی تنہائی میں
اے حسیں! یہ بھی حقیقت ہے کہ میری ہستی　　ایک دھبّا ہے ترے دامنِ یکتائی میں
نگہِ حُسن بھی بے تاب ہے اللہ اللہ!　　جانے کیا دیکھ لیا چشمِ تماشائی میں؟

کیوں پسند آئے نہ محمود کو شہرت اُن کی
جب وہ خوش ہوتے ہیں محمود کی رسوائی میں

آئینہ بھی نظر آیا ترے حیرانوں میں

دل نے کیا دیکھ لیا اُن کے پریشانوں میں　　ہو گیا شوق سے شامل انھیں دیوانوں میں
نورِ وحدت سے عیاں نورِ رسالت بھی ہو　　مومنو! اتنی جلا چاہیئے ایمانوں میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

مہکے بھی اب نہیں آنے کے وہاں اے رضواں — جنتیں مل گئیں طیبہ کے بیابانوں میں
نور پھیلاتی ہے ایک ایک کلی کھل کھل کر — کس کے جلووں کی تجلی ہے گلستانوں میں
دل پہ ڈالی جو نظر رہ گئیں تکتی آنکھیں — آئینہ بھی نظر آیا ترے حیرانوں میں
نغمۂ وحدت کے سُنے چھیڑ کے انساں اِن کو — کوئی بے کار نہیں تار گریبانوں میں
کس کے جلووں کی تجلی پہ مٹے جاتے ہیں — روح کس شمع نے پھونکی ہے یہ پروانوں میں
چاہے صدیقؓ و عمرؓ ہوں کہ غنیؓ و حیدرؓ — ق — وہی اک ذات ہے اِن چار مسلمانوں میں
مستِ توحید و رسالت نہیں اِن سے بڑھ کر — ایک ہی رنگ کی بھر لائے ہیں پیمانوں میں
سایۂ گنبدِ خضریٰ میں جو شادابی ہے — ایسی ٹھنڈک کہاں جنت کے گلستانوں میں

جنتوں میں ہیں بھری لاکھوں بہاریں لیکن
لطف محمود نے پایا ترے کاشانوں میں

ایسی مے! اور پیوں ناپ کے پیمانوں میں؟

کہیں دیتے ہیں اذاں نور کے ایوانوں میں — کہیں ناقوس بجاتے ہیں صنم خانوں میں
کہیں ساقی، کہیں مے نوش ہیں مے خانوں میں — کہیں جلتے ہیں چھلکتے ہوئے پیمانوں میں
نور بن کر کہیں چمکے وہ سیہ خانوں میں — بن کے مجنوں کہیں پھرتے ہیں بیابانوں میں
اتنی کثرت میں بھی وحدت ہے نمایاں اے دل! — دیکھ لیں روشنی رکھتے ہیں جو ایمانوں میں
کالی کالی جو اٹھی جھوم کے قبلے سے گھٹا — مئے توحید کی بٹنے لگی مے خانوں میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

آنکھوں آنکھوں میں پئے جاتے ہیں کیف والے
کھنچ کے طیبہ سے چلی آتی ہے پیمانوں میں

محتسب اِذن دیئے جاتا ہے پیتے جاؤ
بھیڑ کی بھیڑ نظر آتی ہے میخانوں میں

خطِ پیمانہ دکھاتا ہے مجھے اے ساقی!
ایسی مے! اور پیوں ناپ کے پیمانوں میں

کتنے ارمان نکالو گے مرے دِل کے تم
لاکھ ارمان بھرے ہیں مرے ارمانوں میں

نارِ دوزخ کو بھی خطرے میں نہیں لاتے یہ
کون سی آگ بھری ہے ترے پروانوں میں

یا نبیؐ آپ کا پیغام نہیں بھولے یہ
نام اللہ کا باقی ہے مسلمانوں میں

میری تقدیر کا لکھا تو ذرا کوئی پڑھے
نام لکھا ہے محمدؐ کے ثنا خوانوں میں

ہفت کشور میں نہیں آپ سا سلطاں کوئی
آپ محمود ہیں کونین کے سلطانوں میں

فقر و فخری کی نہ ہو کس لئے تصدیق ہمیں
آپ آتے ہیں نظر بے سر و سامانوں میں

آپ توحید کا پیغام لئے کیا آئے
کھلبلی پڑ گئی دنیا کے صنم خانوں میں

عرش کے دل میں چھپا جاتا ہے اُس کا نغمہ
کیوں نہ محمود ہو محمود ثنا خوانوں میں

اُسی نورِ مجسم حسنِ عالمگیر کے قرباں

رسول اللہ کی تصویر پُر تنویر کے قرباں
خدا شیدا ہے خود جس پر میں اُس تصویر کے قرباں

مسیحائی تری اے خاکِ طیبہ کوئی کیا جانے
گناہوں کا مرض کھویا میں اس اکسیر کے قرباں

نگاہِ یاس میری پھانس لائی رحمتِ حق کو
زمانے بھر کی زنجیریں ہیں اس زنجیر کے قرباں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کلیم اللہ کو بے خود کیا تنویر نے جس کی
اُسی نورِ مجسّم حُسنِ عالم گیر کے قرباں

سرِ دیوارِ کعبہ سے گرے قدموں میں بُت آ کر
رسولؐ اللہ کے اِس جذبۂ تاثیر کے قرباں

زمانے کے مذاہب لائے ایماں دینِ مولیٰ پر
مٹایا بُت پرستی کو میں اِس تدبیر کے قرباں

بندھے ہیں دونوں عالم ایک گیسوئے محمدؐ میں
مُسلسل عرش تک پہنچی ہیں اِس زنجیر کے قرباں

دلِ مُردہ کو جس نے اِک نظر میں کر دیا زندہ
ارے منکر! میں کیونکر ہوں نہ ایسے پیر کے قرباں

شبیہِ مصطفیٰؐ دکھلا کے پوچھیں گے فرشتے جب
تو کہدوں گا اسی تصویرِ پُر تنویر کے قرباں

ہزاروں ناز سے حق نے بلایا عرشِ اعظم پر
رسولِ ہاشمی کی عزّت و توقیر کے قرباں

گرے سجدے میں بُت شیطان کانپا کفر تھرّایا
رسولؐ اللہ کے اِس نعرۂ تکبیر کے قرباں

یہ نعتِ پاک کا صدقہ ہے اے محمودؔ خوش گویا
ہوئے عرشی سے فرشی تک تری تحریر کے قرباں

درِ نبیؐ پہ مَلک سَر جھکائے جاتے ہیں

نمودِ صبح کے آثار پائے جاتے ہیں
نقاب رُخ سے وہ اپنے اُٹھائے جاتے ہیں

وہ اپنے حُسن کا جلوہ دکھائے جاتے ہیں
چراغِ طور دلوں میں جلائے جاتے ہیں

فلک سے کھنچ کے مدینہ میں آئے جاتے ہیں
درِ نبیؐ پہ مَلک سَر جھکائے جاتے ہیں

نیا نیا وہ تماشا دکھائے جاتے ہیں
ہمارے دل کو وہ اپنا بنائے جاتے ہیں

ہمارے دل میں وہ محمودؔ آئے جاتے ہیں
کہ آج خانۂ ویراں بسائے جاتے ہیں -

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کبھی روئے نبی دیکھیں، کبھی زُلفِ دوتا دیکھیں

رسول اللہ ہم کو، ہم انھیں صبح و مسا دیکھیں
نہ وہ ہم کو الگ دیکھیں، نہ ہم اُن کو جُدا دیکھیں

ازل سے تا ابد اہلِ جہاں اب اور کیا دیکھیں
تمہیں سے ابتدا دیکھی، تمہیں سے انتہا دیکھیں

الٰہی وہ بصیرت دے اِن آنکھوں میں کہ ہم ہر دم
جمالِ دل رُبا دیکھیں، جمالِ جاں فزا دیکھیں

گزر جائے انھیں دو مشغلوں میں زیست آنکھوں کی
کبھی روئے نبی دیکھیں، کبھی زلفِ دوتا دیکھیں

الٰہی وہ بھی دن آئے کہ پھر جا کر مدینے میں
کسی صورت سے جا کر روضۂ خیر الوریٰ دیکھیں

نبی کے شربتِ دیدار سے کب پیاس بجھتی ہے
الٰہی تا ابد ہم جلوۂ شیریں ادا دیکھیں

کسی کا حُسنِ نورانی نگاہوں میں سما جائے
جدھر نظریں اُٹھائیں ہم انھیں جلوہ نما دیکھیں

تمنائے زیارت ہی، ہمیں مرقد میں لے آئی
کہ مرقد میں توجی بھر کر جمالِ مصطفےٰ دیکھیں

چلے جب قافلہ گورِ غریباں سے سوئے محشر
الٰہی اپنے مرشد ہی کو اپنا رہ نما دیکھیں

یہ دستِ راست محشر میں ہو میرا قوتِ بازو
مرا اعمال نامہ شافعِ روزِ جزا دیکھیں

بروزِ حشر اے محمود بس اتنی تمنا ہے
شفاعت کی نگاہوں سے محمد مصطفےٰ دیکھیں

جنتوں سے بڑھ کے ہے گلزارِ ختم المرسلیں

کیوں ہو مرہونِ دوا بیمارِ ختم المرسلیں
ہے علاجِ دردِ دل دیدارِ ختم المرسلیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہشت خلد باصرہ رفتارِ ختم المرسلین
دل نوازِ سامعہ گفتارِ ختم المرسلین

دیکھ لو سرہند میں بغداد میں اجمیر میں
ہر طرف ہیں ضو فگن انوارِ ختم المرسلیں

چھپ نہیں سکتے نگاہوں سے کبھی جلوے ترے
آئینہ ہے آئینہ رخسارِ ختم المرسلیں

دیکھ کر ان کو مری آنکھوں نے پہچانا تجھے
تیرا ہی دیدار ہے، دیدارِ ختم المرسلیں

اس کی دربارِ الٰہی تک رسائی ہو گئی
آ گیا جس کو نظر دربارِ ختم المرسلیں

ہشت جنت بھی اسی گلزار کی ہے اک کلی
جنتوں سے بڑھ کے ہے گلزارِ ختم المرسلیں

دونوں عالم بھی کریں انکار تو ہوتا ہے کیا
کر رہا ہے خود خدا اقرارِ ختم المرسلیں

ہو نہیں سکتا قیامت تک پیمبر اب کوئی
ہے قیامت کی خبر اظہارِ ختم المرسلیں

جب ذرا گردن جھکی دیدارِ وحدت ہو گیا
دل کے آئینہ میں ہے رخسارِ ختم المرسلیں

ہے سراپا ذاتِ وحدت ذاتِ محبوبِ خدا
کھل نہیں سکتے کبھی اسرارِ ختم المرسلیں

آپ کے در کی ایازی دولتِ محمود ہے
چھوڑ کر جاؤں کہاں دربارِ ختم المرسلیں

جہاں میں اب سراپا مطلعِ انوار آتے ہیں

شکیبِ جانِ مضطر مونس و غمخوار آتے ہیں
انیسِ دل قرارِ نرگسِ بیمار آتے ہیں

چمن میں عندلیبِ خوشنوا یوں تہنیت خواں ہیں
مبارک ہو جہاں میں زینتِ گلزار آتے ہیں

بہارِ بے خزاں بڑھتی ہے استقبال کو آگے
ریاضِ دہر میں جن دم سے سرکار آتے ہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کہاں ہیں بادشاہانِ جہاں آئیں سلامی کو — کہ سلطانِ دوعالم دین کے سردار آتے ہیں
جنھیں روح القدس کہتے ہیں سالے عرشی و فرشی — برائے خدمتِ عالی سرِ دربار آتے ہیں
چمک کر صبح صادق کہہ رہی ہے اے زمیں والو — جہاں میں اب سراپا مطلعِ انوار آتے ہیں
زمیں تیرا مقدر اوج پر اب آنے والا ہے — کہ تیری پشت پر کونین کے سردار آتے ہیں
کہاں ہیں آئیں مجبورِ زمانہ اب نہ گھبرائیں — جہاں میں رحمتِ کل احمدِ مختار آتے ہیں
جہاں پر ذکرِ میلادِ شہِ ابرار ہوتا ہے — ملائک اس زمینِ پاک پر بھرمار آتے ہیں
خدارا اپنے جلووں سے ہمیں بھی شاد فرماؤ — بڑی امید لے کر طالبِ دیدار آتے ہیں
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ دین کے یاور — جہاں میں جانشینِ احمدِ مختار آتے ہیں
مئے توحید کے پیاسو بڑھو آگے چلو پی لو — لنڈھانے خم پہ خم حضرت کے چاروں یار آتے ہیں
قیامت تک مدینے میں قیامت آ نہیں سکتی — ٹھہر ہم بھی ہمیں اے سایۂ دیوار آتے ہیں
رسولِ پاک کی محفل میں چل کر اپنی آنکھوں سے — ہزاروں عرشی و فرشی پئے دیدار آتے ہیں
جو چھیڑیں گے فرشتے قبر میں ہم تو تو کہہ دیں گے — ذرا ٹھہرو ہمارے مونس و غم خوار آتے ہیں
زمین و آسمان کی مغفرت کا وقت آیا ہے — مبارک ہو جہاں میں رحمتِ غفار آتے ہیں

جہاں پر ذکر میلاد النبیؐ محمود ہوتا ہے!
نظر اہلِ نظر کو حسن کے انوار آتے ہیں

کونسی بزم ہے جہاں نورِ محمدؐ ہی نہیں

حق کی حقیقتیں حضور آپ سے کچھ چھپی نہیں — کونسی ایسی بات ہے آپ نے جو سنی نہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

لذتِ عشق ہی نہیں، دولتِ حُسن ہی نہیں ... لُطف و کرم سے آپ کے کونسی شے ملی نہیں
گلشنِ دہر ہی نہیں، باغِ بہشت ہی نہیں ... میرے نبیؐ کے نور سے کونسی شے سجی نہیں
یادِ بُتاں سے کیا غرض، اس کو خدا سے کام ہے ... غیر کا اس میں دخل کیا، دل ہے یہ دل لگی نہیں
دل میں مرے جو تو نہ ہو، دل میں مرے جو تو نہ ہو ... زندگی زندگی نہیں، زندگی زندگی نہیں
شمس میں وہ قمر میں وہ، برق میں وہ نظر میں وہ ... کونسی بزم ہے جہاں نورِ محمدی نہیں
مُنہ میں زبان حُسن کے ہے کوئی نہ کہہ سکے گا ... عشق بھی سرمدی نہیں حُسن بھی سرمدی نہیں
چیرتی پھاڑتی گئی بادلوں کو خدا کے پاس ... در سے پھری کوئی دُعا خالی کبھی پھری نہیں
ساتھ نہ دے کسی کا جو، کام کسی کے جو نہ آئے ... وہ کوئی آدمی نہیں، وہ کوئی آدمی نہیں
دولتِ علم کے لئے حُسنِ عمل بھی چاہئے ... حُسنِ عمل اگر نہیں، روح میں تازگی نہیں
روئے رسولِ پاکؐ سے محمودؔ اُٹھا نقاب دیکھ ... دیدۂ دل بھی کھول دے کم تری روشنی نہیں

مقبولِ بارگاہِ خدا وہ بشر نہیں!

وہ حُسن کیا جو زینتِ حُسنِ نظر نہیں ... وہ عشق کیا کہ حُسن پہ جس کا اثر نہیں
وہ دل بھی دل نہیں وہ جگر بھی جگر نہیں ... جس میں کہ اُلفتِ شہِ خیر البشر نہیں
زلف و رخِ حضورؐ کا جس میں اثر نہیں ... وہ شب نہیں خدا کی قسم وہ سحر نہیں
واللہ تیرا حُسن بھی جب بے اثر نہیں ... کیوں کر کہوں کہ عشق مرا بارور نہیں
محمود جس کو حبِّ شہِ بحر و بر نہیں ... مقبولِ بارگاہِ خدا وہ بشر نہیں
دنیا میں آ کے بھول گیا یہ خدا کو بھی ... غافل کو اپنی موت کی بھی کچھ خبر نہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جلووں کے دیکھنے کے لئے چاہیئے نظر ۔۔۔ کیوں ہو تلاش حسن جو حسنِ نظر نہیں

ویرانی اس کی حاملِ نورِ ازل ہے بس ۔۔۔ یہ دل وہی ہے جس میں کسی کا گزر نہیں

اُلفت جو اس طرف ہے وہی اُس طرف بھی ہے ۔۔۔ یہ کس طرح کہوں کہ اِدھر ہے اُدھر نہیں

کتنا سُنائیں آپ کو کتنا سُنیں گے آپ ۔۔۔ قصہ ہمارے غم کا کوئی مختصر نہیں

صدقہ رسولِ پاک کا تو بخش دے ہمیں ۔۔۔ تیرے سوا ہمارا کوئی داد گر نہیں

دونوں جہاں کا درد ترے دل میں ہے نہاں
محمود اپنے دل کی بھی تجھ کو خبر نہیں

کیونکر کہوں کہ خاک ٹھکانے لگی نہیں

وہ دل بھی دل ہے جس میں کہ نورِ نبی نہیں ۔۔۔ وہ گھر بھی کوئی گھر ہے جہاں روشنی نہیں

اپنے کرم سے بھر دے مرا دامنِ مُراد ۔۔۔ میرے کریم تیرے یہاں کچھ کمی نہیں

مِلنا خدا سے ہے تو خودی کو مِٹائیے ۔۔۔ مِٹنا کسی کے عشق میں کچھ دل لگی نہیں

پڑتے ہیں اِس میں جان کے لالے تمام عمر ۔۔۔ محبوب کی نظر میں سمانا ہنسی نہیں

تیرے ہی دم سے قلب و جگر میں ہے روشنی ۔۔۔ روزِ ازل سے کس کو تری لَو لگی نہیں

ہر سانس میری کیوں نہ وظیفہ ترا پڑھے ۔۔۔ گر یہ نہیں خدا کی قسم زندگی نہیں

ساقی کی چشمِ ناز کے قربان جائیے ۔۔۔ ایسی شرابِ لطف کبھی ہم نے پی نہیں

لائی صبا مدینے اُڑاتی گلی گلی ۔۔۔ کیونکر کہوں کہ خاک ٹھکانے لگی نہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

محمود اُن کے حسن کا یہ رعب و داب ہے
اب تک نگاہ اُن پہ کسی کی جمی نہیں۔

آپ ہی گرداب ہوں میں آپ ہی ساحل ہوں میں

ہائے کس دل سے کہوں محمود اب وہ گل ہوں میں
جلوۂ نورِ نبیؐ ہوں جلوۂ کامل ہوں میں

ہو گیا معلوم بحرِ معرفت میں ڈوب کر
آپ ہی گرداب ہوں میں آپ ہی ساحل ہوں میں

آہ میں اور واہ میں ہر سوز میں ہر ساز میں
دیکھ لو جی چاہے جس میں ذاکر و شاغل ہوں میں

حسن کا آئینہ رکھ کر سامنے کہتے ہیں وہ
آپ ہی دلدار ہوں میں آپ ہی بیدل ہوں میں

نعرۂ قمری کہیں شورِ عنادل ہوں کہیں
دیکھ لیں اہلِ نظر ہر رنگ میں شامل ہوں میں

کیسی لیلیٰ کیسی محمل کیسا ناقہ ہوش کر
آپ ہی محمل ہوں میں اور صاحبِ محمل ہوں میں

اپنے سینے سے لگا رکھا ہے تیرِ ناز کو
شکر ہے اُن کی نگاہِ لطف کا گھائل ہوں میں

بارگاہِ حسن سے صدقہ ملے کچھ حسن کا
حسن پر مائل ہوں میں اور حسن کا سائل ہوں میں

تاجِ سلطانی بھی اس کے سامنے کیا چیز ہے
فخر اس کا ہے غلاموں میں ترے شامل ہوں میں

یا الٰہی ہند میں کب تک پڑا تڑپا کروں
وہ بھی دن آئے مدینہ میں ترے داخل ہوں میں

خاک کا ذرہ کہو، یا آفتابِ دوجہاں
کچھ بھی ہو لیکن تمہارے حسن پر مائل ہوں میں

دل میں رکھ کر اُن کے تیرِ ناز کو کہتا ہے دل
آج میں سمجھا جسے کہتے ہیں دل وہ دل ہوں میں

میرے حسنِ عشق کی زینت تمہارا حسن ہے
حسن میں تم حسنِ مطلق عشق میں کامل ہوں میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

دیکھ کر بسمل مجھے بسمل بھی بسمل ہو گئے　　مقتلِ طیبہ کا اے محمودؔ وہ بسمل ہوں میں

راہ رو ہے کون اے محمودؔ منزل ہے کہاں
آپ ہی خود ہوں مسافر آپ ہی منزل ہوں میں

سراپا محبّت کی تصویر ہوں میں

جہادِ شریعت کی شمشیر ہوں میں　　حقیقت طریقت کی تفسیر ہوں میں
نہ تقدیر ہوں میں نہ تدبیر ہوں میں　　ترے دستِ قدرت کی تحریر ہوں میں
نمازِ محبّت کی تکبیر ہوں میں　　قضائے الٰہی کی تاثیر ہوں میں
دو عالم کی تنویر و توقیر ہوں میں　　ترے حسن کی زندہ تصویر ہوں میں
مرا سنگِ بنیاد ہے تیری قدرت　　ترے شانِ صنعت کی تعمیر ہوں میں
زمانے کی کڑیاں اسی سے ملی ہیں　　سراپا محبّت کی زنجیر ہوں میں
دو عالم میں پھیلی ہے تنویر جس کی　　اسی حسن کی ایک تنویر ہوں میں
مصوّر بھی تعریف کرتا ہے ہر دم　　سراپا محبّت کی تصویر ہوں میں
مرے دم سے آزاد ہے ساری دنیا　　درِ رحمتِ حق کی زنجیر ہوں میں
مجھے دیکھو میری محبّت کو دیکھو　　کبھی نوجواں ہوں کبھی پیر ہوں میں
مجھے اپنی زلفوں میں تم اور جکڑو　　چھڑاؤ مجھے پابہ زنجیر ہوں میں
کسی کی نظر صید کیا مجھ کو کرتی　　تمہاری نگاہوں کا نخچیر ہوں میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

مجھے کیوں نہ دل میں جگہ دے زمانہ — نگاہِ محبّت کا اک تیر ہوں میں
مرے دل کی دھڑکن ہے ہرنی کی ثنا — وہ ہلتی ہوئی در کی زنجیر ہوں میں
زلیخا نے دیکھا تھا جو صبحِ محمود
اسی خواب کی ایک تعبیر ہوں میں

صحابہؓ میں ہر اک کے پیشوا صدیقؓ اکبر ہیں

فنا فی المصطفٰے یارِ خدا صدّیق اکبر ہیں — حبیبِ حق محبِّ مصطفٰے صدیقؓ اکبر ہیں
سراپا رونقِ دینِ خدا صدیق اکبرؓ ہیں — ندیم و نائبِ خیر الوریٰ صدّیق اکبر ہیں
جمالِ روئے محبوبِ خدا صدّیق اکبر ہیں — نگارِ سَروَرِ ارض و سما صدیق اکبرؓ ہیں
تنِ بے سایہ کا سایہ کریں کس دل سے ہم قایم — جو سچ پوچھو تو عکسِ مصطفٰے صدیقؓ اکبر ہیں
نبیؐ کے بعد گر ہوتا کوئی تو آپ ہی ہوتے — کہ بعد الانبیا و اصفیا صدّیق اکبر ہیں
انھیں سے گلشنِ دل کی زمیں ہر دم معطّر ہے — گلِ گلزارِ محبوبِ خدا صدّیق اکبر ہیں
وہ ختم المرسلیں یہ جانشینِ اوّلیں ٹھہرے — غرض چشمۂ نورِ ہدیٰ صدّیق اکبر ہیں
مرا دل نعمتِ صدق و صفا سے کیوں نہ ہو معمور — کہ میرے مقتدا و مدّعا صدّیق اکبر ہیں
مدد اسلام کی فرمائی تن من دھن سے الفت سے — بنائے لا الٰہ و باخدا صدیق اکبرؓ ہیں
رسول اللہ کے معراج کی تصدیق جس نے کی — وہ صدیقِ مجسّم باصفا صدیق اکبرؓ ہیں
براق و رفرف و جبریل سب حسرت سے تکتے ہیں — شبِ اسریٰ کہاں جلوہ نما صدیق اکبرؓ ہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کسی نے آپ سے پوچھا کہ مردوں میں ہے افضل کون
رسولؐ اللہ نے فرمادیا صدیق اکبرؓ ہیں

یدِ قدرت نے جن کا نام خود لکھا انگوٹھی پر
وہ محبوبِ حبیبِ کبریا صدیقؓ اکبر ہیں

رسولِ پاک نے کی اقتدا اِن کی دمِ آخر
صحابہؓ میں ہر اک کے پیشوا صدیقؓ اکبر ہیں

نبیؐ کے بعد جس نے کر دیا اسلام کو زندہ
وہ زندہ دل معینِ مصطفےٰ صدیقؓ اکبر ہیں

اُٹھا کر دوش پر بارِ نبوت غار تک پہنچے
رفیق و یارِ غارِ مصطفےٰ صدیق اکبرؓ ہیں

نگینِ دل پہ جن کا نام اے محمود کندہ ہے
اُسی مُہرِ نبوت کی ضیا صدیق اکبر ہیں

خُدا کے سارے جلوے مرشدِ کامل میں ہوتے ہیں

نہ اِس منزل میں ہوتے ہیں نہ اُس منزل میں ہوتے ہیں
تمہارے دیکھنے والے تمہارے دل میں ہوتے ہیں

وہ چھُپ کر لاکھ پردوں میں بھی میرے دل میں ہوتے ہیں
میں اُن کو دیکھتا رہتا ہوں وہ محمل میں ہوتے ہیں

محبت ہو تو ایسی ہو محبت اِس کو کہتے ہیں
میں اُن کے دل میں ہوتا ہوں وہ میرے دل میں ہوتے ہیں

نظارے لامکاں کے میں اسی ہستی میں کرتا ہوں
خدا کے سارے جلوے مرشدِ کامل میں ہوتے ہیں

کنارِ عشق کی موجیں نہ و بالا ہیں کچھ ایسی
اُبھرتے ہیں جو بیدل غرق ہی ساحل میں ہوتے ہیں

میں اُن کے دل کا آئینہ وہ میرے دل کا آئینہ
میں جس منزل میں ہوتا ہوں وہ اُس منزل میں ہوتے ہیں

اِسی میں ہم اُبھرتے ہیں اِسی میں ڈوب جاتے ہیں
حقیقت کے وہ مدّ و جزرِ آبِ گِل میں ہوتے ہیں

کہیں قول کی دھڑکن ہیں کہیں آنسو کے قطرے ہیں
کہیں قاتل میں ہوتے ہیں کہیں بسمل میں ہوتے ہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ادھر ہیں عشق کی موجیں اُدھر ہیں حسن کی موجیں ہم اس ساحل میں ہوتے ہیں تو اُس ساحل میں ہوتے ہیں
خبر اس کی نہیں ہوتی زمین و آسماں کو بھی ! کہاں ہوتے ہیں ہم جب آپ کی محفل میں ہوتے ہیں

جھکی جاتی ہیں کیوں نظریں ذرا دیکھو تو اے محمود
نگاہیں خود بتا دیتی ہیں وہ جس دل میں ہوتے ہیں

ہمیں مجبور کہتے ہیں تمہیں مختار کہتے ہیں

تمہیں کو یا محمدؐ واقفِ اسرار کہتے ہیں تمہیں کو یا محمدؐ جلوۂ ستار کہتے ہیں
تمہیں کو شافعِ محشر تمہیں کو ساقیِ کوثر تمہیں کو یا نبیؐ کونین کا سردار کہتے ہیں
جو ہم چاہیں وہ ناممکن جو تم چاہو وہ سب ممکن ہمیں مجبور کہتے ہیں تمہیں مختار کہتے ہیں
تمہیں بستے ہو آنکھوں میں تمہیں ہو جلوہ گر دل میں یہ میں کہتا نہیں گھر کے در و دیوار کہتے ہیں
مریضِ دردِ دل پر بھی نگاہِ لطف ہو جائے مسیحا بھی تمہیں کو مونس و غمخوار کہتے ہیں
چھپا لینا ہمیں بھی اپنی کملی میں سرِ محشر کہ ہم کو بھی سیہ بخت و ذلیل و خوار کہتے ہیں
مدد او دردمندوں کا سہارا بے سہاروں کا تمہیں کو دونوں عالم یا شہِ ابرار کہتے ہیں
ہمیں دیدار ہو جائے ہمیں دیدار ہو جائے بہت بے چین ہو کر طالبِ دیدار کہتے ہیں
جو پوچھیں گے فرشتے قبر میں مجھ سے تو کہہ دوں گا محمدؐ مصطفےٰ کا مجھ کو خدمت گار کہتے ہیں
ابو بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ ہیں ستونِ دین انھیں کو چار یارِ احمدِ مختار کہتے ہیں
محبت کی گرہ منصور نے یوں دار پہ کھولی ! محبت میں جو سر دیدے اسے سردار کہتے ہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

یہی ایمان ہے اپنا یہی ہے اعتقاد اپنا — وہ بخشے جائیں گے جو نعت میں اشعار کہتے ہیں
کریں خواہش گدائی کی تونگر بھی جہاں آ کر — اُسی دربار کو محمودؔ سب دربار کہتے ہیں

قلم محمودؔ کا لاریب انگشتِ شہادت ہے
اُٹھا دے گا کسی دن پردۂ اسرار کہتے ہیں

یہ کون نظر آیا لباسِ بشری میں

کیا رازِ حقیقت ہے تری جلوہ گری میں — یہ کون نظر آیا لباسِ بشری میں
سودا کیا سودا نہ ہوا بے جگری میں — اِس دل کو بھی کھو بیٹھا تری عشوہ گری میں
واعظ کا پڑا رہتا ہے دل حور و پری میں — طالب ترا پڑتا نہیں اِس دردِ سری میں
آنکھوں میں ترا حسن ہو اور دل میں محبت — کشتی مری چلتی رہے خشکی و تری میں
اِن خاک کے ذرّوں کی نگاہوں کو نہ پوچھو — کیا جانیئے کیا دیکھتے ہیں کم نظری میں
قدموں میں سمٹ آئیں دو عالم کی منازل — سرگرمِ سفر کون ہے ہر اک سفری میں

وہ دولتِ محمودؔ ملی آپ کے در سے
ڈھونڈھے سے ملے جو نہ کسی تاجوری سے

عکسِ لبِ محبوبِ خدا دیکھ رہا ہوں!

کعبے کو میں کعبے میں کھڑا دیکھ رہا ہوں — یعنی حرمِ پاکِ خدا دیکھ رہا ہوں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کیا لطف و کرم آج ترا دیکھ رہا ہوں ایک ایک خطا پر میں عطا دیکھ رہا ہوں
دروازۂ رحمت ترا وا دیکھ رہا ہوں مقبول میں ایک ایک دعا دیکھ رہا ہوں
اسود کو جو بوسے میں دیئے جاتا ہوں پیہم عکسِ لبِ محبوبِ خدا دیکھ رہا ہوں
اللہ سے میں ہاتھ ملاتا ہوں حرم میں اسود میں نہاں دستِ خدا دیکھ رہا ہوں
کعبے کا غلاف آنکھوں کی پتلی میں بسا ہے چھائی ہوئی رحمت کی گھٹا دیکھ رہا ہوں
سجدے کو براہیم کا پایا ہے مصلےٰ میزاب کے چھینٹوں میں عطا دیکھ رہا ہوں
اے شافعِ امراض تری شان کے صدقے ہر گھونٹ میں زمزم کی شفا دیکھ رہا ہوں
اللہ رے یہ کیف و خمارِ مئے وحدت ساغر مئے عرفاں سے بھرا دیکھ رہا ہوں
کرتا ہوں صفا مروہ میں آکر جو سعی میں ہر پھیرے میں خالق کی رضا دیکھ رہا ہوں
میدانِ عرفات میں کیا بخششِ حق ہے مدت کے گناہوں کو مٹا دیکھ رہا ہوں
محمود و ایاز آج سبھی ایک ہوئے ہیں احرام کی ہر تن پہ ضیا دیکھ رہا ہوں
اک ساتھ ادا کرتا ہوں ظہرین بہ یک وقت کیا مسجدِ نمرہ کی ادا دیکھ رہا ہوں
مزدلفہ کی وادی میں شبِ قدر ہے ہر سو معراج کے دولہا کی ضیا دیکھ رہا ہوں
جو آنکھیں تری یاد میں بیدار رہیں شب بھر ان آنکھوں سے اب صبحِ منا دیکھ رہا ہوں
وادیٔ منیٰ میں جو قیام آ کے کیا ہے اس میں بھی عجب رمزِ خدا دیکھ رہا ہوں
انوارِ نبی سے جبلِ نور ہے معمور رحمت سے بھرا غارِ حرا دیکھ رہا ہوں
چوٹی پہ تجلیٔ خدا جلوہ نما ہے دامن میں عجب حسنِ خدا دیکھ رہا ہوں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

روشن جو ہوئی شمعِ حرم بزمِ حرم میں — پروانوں کو میں اُس پہ فدا دیکھ رہا ہوں
اے بارِ الٰہا تری اِن آنکھوں سے ہر دم — میں تجھ کو ترے گھر میں کھڑا دیکھ رہا ہوں
محمودؔ جو بتخانہ زمانے میں تھا کل تک — آج اُس کو خدا خانہ بنا دیکھ رہا ہوں

ردیف و — کون عالم تھا جو دُنیا میں پڑھاتا آپؐ کو

خوبیِ تقدیر سے گر دیکھ پاتا آپؐ کو — دل میں آنکھوں میں کلیجے میں بٹھاتا آپؐ کو
حشر میں بھی کاش آجاتی کوئی ایسی گھڑی — ماجرائے درد و غم اپنا سُناتا آپؐ کو
دُور چلتا حوضِ کوثر پر تو چلتا اس طرح — آپؐ ہم کو خالقِ اکبر پلاتا آپؐ کو
آپؐ پر قربان اِک اِک سانس کرتا یا نبیؐ — سانس کے چلتے اگر میں دیکھ پاتا آپؐ کو
بعد مرنے کے کفن سے مُنھ چھپا کر رہ گیا — میں تو عصیاں کوش تھا کیا مُنھ دکھاتا آپؐ کو
اپنی آنکھیں آپؐ کے تلووں سے مَل مَل کر شہا — مثلِ جبریلِ امیں میں بھی جگاتا آپؐ کو
عالمِ کونین ہو کر خود ازل سے آئے تھے — کون عالم تھا جو دُنیا میں پڑھاتا آپؐ کو
حُسن اپنا دیکھنے کے واسطے بے چین تھا — کیوں نہ آئینہ ازل میں وہ بناتا آپؐ کو
شامِ ہجرت دیکھنا صدّیقؓ کی معراج کو — کون تھا جو دوش پر اپنے بٹھاتا آپؐ کو

حشر کی ڈالی بنا اِس خواہشِ محمودؔ میں
کاش سینے سے کسی دِن میں لگاتا آپؐ کو

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تمھیں وہ رحمۃ للعالمین ہو!

دُعا مقبولِ ربّ العالمیں ہو — مرا مدفن مدینے کی زمیں ہو

درِ اقدس پہ گر اپنی جبیں ہو — مقدر بر سرِ عرشِ بریں ہو
وہ اُمّت کس لیئے اندوہ گیں ہو — کہ جس کے تم شفیع المذنبیں ہو

مرا سر ہو مدینے کی زمیں ہو — درِ رحمت ہو اور شوقِ جبیں ہو
نکلتی جب مری جانِ حزیں ہو — مری چشمِ فنا میں وہ حسیں ہو
جو سو جاؤں تو زلفِ عنبریں ہو — کھلیں آنکھیں تو وہ روئے مبیں ہو
ترا نقشِ قدم میری جبیں ہو — جہاں تو ہو مرا سجدہ وہیں ہو
اسی میں جذب ہوں اشکِ محبّت — مرے آنسو تمہاری آستیں ہو
کروں میں شکر کے سجدے ہمیشہ — میسّر گر مدینے کی زمیں ہو
مجھے بھی قرب میں اپنے بلا لو — میں کوسوں دُور تم حق کے قریں ہو
سراہا جس کو قرآں میں خدا نے — تمھیں وہ رحمۃ للعالمیں ہو
میں اُس سینے کی عظمت لکھ سکوں کیا — کہ جس سینے تم جلوہ نشیں ہو
دو عالم کے حسیں جس پر فدا ہیں — تصوّر میں وہ تصویرِ حسیں ہو
وَنحنُ اَقرَبُ میں شک ہے کس کو — میں تم سے دور تم مجھ سے قریں ہو
تمھیں ہر حال میں حامی ہو میرے — لحد ہو حشر ہو دُنیا و دیں ہو

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

وہیں ہے بس وہیں میرا مدینہ جہاں تنویرِ ختم المرسلیں ہو
تمھیں اب چھوڑ کر جائیں کہاں ہم تمھیں تو حامئِ اندوہ گیں ہو
جہاں بھی اور جدھر بھی دیکھتا ہوں تمھیں تم رحمۃ للعالمین ہو
ادا ہو ایک سجدے میں قضا سب دمِ آخر جو قدموں میں جبیں ہو
دو عالم کا امیں سینہ ہو جس کا محمد مصطفےٰ تم وہ امیں ہو
اُٹھاتا ہے خدا خود ناز جس کا تمھیں کونین میں وہ نازنیں ہو
جوابِ عرشِ اعظم بن گیا ہے کہ جب سے تم مرے دل میں مکیں ہو
لکھے محمود اب کیا اس کے آگے
سراپا جلوۂ حق الیقیں ہو

مکان و لامکاں میں یا کہیں ہو

یہاں یا عرشِ اعظم پر مکیں ہو مجھے جلوہ دکھا دو تم کہیں ہو
ذرا بڑھنے تو دو اس دردِ دل کو چلے آؤ گے خود کھنچ کر کہیں ہو
نگاہِ شوق تم کو ڈھونڈھ لے گی مکان و لامکاں میں یا کہیں ہو
حیات جاوداں پا جاؤں میں بھی اگر بالیں پہ میرے تم کہیں ہو
ذرا محمود تم ہشیار رہنا
وہ تم کو دیکھتے ہیں تم کہیں ہو

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

خُدا کے بعد جو کچھ ہو تمھیں ہو

لکھوں جتنا سوا اُس سے کہیں ہو — خدا کے بعد جو کچھ ہو تمہیں ہو
خیالوں میں تصوّر میں نظر میں — تمھیں ہو بس تمھیں ہو بس تمھیں ہو
دو عالم میں نہیں کوئی کسی کا — رفیق و، مونس و ہمدم تمھیں ہو
اِس اُمت کو ہر اک صورت سے شاہا — نبھایا اور نبھاتے بھی تمھیں ہو
عطا ہو مجھ کو وہ چشمِ بصیرت — کہ جس جانب نظر ڈالوں تمھیں ہو
جو دیکھا دیدۂ حق بیں سے میں نے — ہر اک شیخ و برہمن میں تمھیں ہو
وہ آئینہ بنایا شیشہ گر نے — کہ جس رُخ سے بھی دیکھا بس تمھیں ہو
تمھارا ہی سہارا ہے سہارا — مری توقیر و عزت بس تمھیں ہو

بڑی محمودؔ ہے یہ میری حسرت
مرے پیشِ نظر ہر دم تمھیں ہو

ردیف — دکھا دے خدا پھر دیارِ مدینہ — ۵ ھ ھ

لکھوں کیا میں عز و وقارِ مدینہ — ہے فخرِ زمانہ دیارِ مدینہ
بہارِ دیارِ نبیؐ کچھ نہ پوچھو — نرالے ہیں لیل و نہارِ مدینہ
یہاں رحمتِ حق برستی ہے ہر دم — ہے سرسبز کیسا دیارِ مدینہ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کبھی نام جنّت کا پھر لے نہ رضواں — اگر دیکھ پائے بہارِ مدینہ
زمانے کے پھولوں پہ ڈالوں نظر کیا — ہے مرغوب تر مجھ کو خارِ مدینہ
اُحد کیوں نہ پُر نور ہو تیرا سینہ — کہ چھائی ہے تجھ پر بہارِ مدینہ
اُحد[۱] تیرے دامن میں ہیں کیسے کیسے — فدائے مدینہ نثارِ مدینہ
بُلا لیجئے مجھ کو بھی شاہِ طیبہ — کہ میں بھی ہوں اُمّیدوارِ مدینہ
پلٹ کر نہ دیکھوں کبھی سوئے جنّت — جو پا جاؤں میں سبزہ زارِ مدینہ
کروں کیوں نہ اُلفت میں آلِ عبا سے — یہی تو ہیں حسن و بہارِ مدینہ
ابو بکرؓ و فاروقؓ عثمانؓ و حیدرؓ — یہ ہیں چاروں باغ و بہارِ مدینہ
حبیبِ خدا جس کو محبوب رکھیں — ہے کوہِ اُحد سبزہ زارِ مدینہ
بقیعِ[۲] مبارک کے منظر نہ پوچھو — ہیں لاکھوں یہاں جاں نثارِ مدینہ
الٰہی بنے میری طیبہ میں تربت — بنوں بعد مردن غبارِ مدینہ
جفائیں اِدھر سے وفائیں اُدھر سے — نہ ہے رحمتِ شہر یارِ مدینہ
مدینہ سے آکر یہ دل کہہ رہا ہے — دکھائے خدا پھر دیارِ مدینہ

---

[۱] مدینہ منوّرہ سے تقریباً چار یا پانچ میل پر یہ پہاڑ واقع ہے اس کے دامن میں بہت سے جاں نثارِ نبی صلے اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں اور حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے چچا سیّد الشہدا جناب امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار مبارک بھی یہیں ہے۔ اس جبل اُحد کی بابت حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ جنّت کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے۔ یہ مجھ کو محبوب رکھتا ہے میں اس کو محبوب رکھتا ہوں [۲] جنّت البقیع یہ مدینہ منوّرہ کا قدیمی قبرستان ہے جس میں بہت سے اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ازواج مطہرات کے مزارات مبارک ہیں ۱۲ منہ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

یہی زخم دل کے لئے ہوں گے مرہم — جو رکھتا ہوں چن چن کے خارِ مدینہ
ابھی وجد آجائے عرش بریں کو — جو ظاہر کروں میں وقارِ مدینہ
مری روح آنکھوں میں آکر رُکی ہے — اسے ہے ابھی انتظارِ مدینہ
گنہ بک رہے ہیں شفاعت کے ہاتھوں — بہت گرم ہے کاروبارِ مدینہ
جو ہجرِ مدینہ میں بہتے ہیں آنسو! — یہ محمود ہے آبشارِ مدینہ
یہی حشر میں کام آئے گا میرے — جو ہے دل میں عزّ و وقارِ مدینہ

مجھے صید کیا کوئی محمود کرتا
ازل ہی سے ہوں میں شکارِ مدینہ

مدینے میں ہے وہ بہارِ مدینہ

الٰہی نہ چھوٹے دیارِ مدینہ — رہوں تا ابد ہم کنارِ مدینہ
اگر مجھ سے چھوٹا دیارِ مدینہ — رہے گا بڑا اضطرارِ مدینہ
قرار آیا کس کو مدینے سے چھٹکر — تڑپتا ہے پھر بے قرارِ مدینہ
مرا آشیانہ بنے اُس چمن میں — جہاں ہے مرا گلعذارِ مدینہ
مری روح آنکھوں سے نکلے گی کیونکر — نہ دیکھے گی جب تک نگارِ مدینہ
بگولوں کی مانند پھرتا رہوں گا — مجھے بھی بنا دے غبارِ مدینہ
طنابیں زمیں کی کھنچا چاہتی ہیں — تڑپنے کو ہے بے قرارِ مدینہ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

بہارِ دو عالم تصدق ہے جس پر　　مدینے میں ہے وہ بہارِ مدینہ
مقدر میں ہوں پھر وہ طیبہ کی گلیاں　　جہاں ہے مرا تاجدارِ مدینہ

دو عالم کی نظروں میں محمودؔ ہیں وہ
جو قسمت سے ہیں ہمکنارِ مدینہ

پھر آنکھیں ہیں مشتاقِ تماشائے مدینہ

پھر دل میں بھڑک اُٹھی تمنائے مدینہ　　پھر آنکھیں ہیں مشتاقِ تماشائے مدینہ
عید آئی ہے عید آئی ہے عشاقِ نبیؐ کی　　آغوش میں رحمت کے ہیں شیدائے مدینہ
پھر جھوم کے اُٹھی ہیں وہ کعبے سے گھٹائیں　　پھر منہ سے لگی جاتی ہے صہبائے مدینہ
پُر نور ہوا جاتا ہے پھر مرکزِ توحید　　پھر کعبے پہ پڑتی ہے تجلائے مدینہ
پھر تیری نگاہوں نے غلاموں کو نوازا　　قربان ترے اے مرے آقائے مدینہ
کعبے کی سیہ پوشی نہ پوچھے کوئی دل سے　　اٹھتی ہے صدا شام و سحر ہائے مدینہ
پھر تازہ ہوا جاتا ہے ہر زخمِ محبت　　پھر میرے تصور میں ہے صحرائے مدینہ
کعبے کے مکیں نے اُسے گھر اپنا بنایا　　بر آئی ہے کس طرح تمنائے مدینہ
سرکارِ دو عالم کی محبت بڑھے اتنی　　جس سمت نظر ڈالوں نظر آئے مدینہ

ہے بس یہی اک آرزو محمودؔ کی شاہا
جو جائے مدینے سے وہ پھر آئے مدینہ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

اللہ رے یہ عظمتِ سلطانِ مدینہ

سرتاجِ ازل رفعتِ سُلطانِ مدینہ — تزئینِ ابد زینتِ سُلطانِ مدینہ
کہنے کی نہیں عظمتِ سلطانِ مدینہ — کس مُنہ سے کروں مدحتِ سلطانِ مدینہ
خود دیکھنے کو حق نے بلایا شبِ اسریٰ — اللہ رے یہ رفعتِ سلطانِ مدینہ
ہم جیسے سیہ کاروں پہ اورابرِ شفاعت — صدقے ترے اے رحمتِ سلطانِ مدینہ
خالی نہ سمجھنا کبھی کعبے کو خدا سے — باقی ہے وہی برکتِ سُلطانِ مدینہ
کیوں حق کی نگاہوں میں سمائے نہ مرا دل — اِس شیشے میں ہے طلعتِ سلطانِ مدینہ
اُس دل میں نہ اُترے گا کبھی نورِ الٰہی — جس دِل میں نہیں اُلفتِ سلطانِ مدینہ
اللہ نے مداحِ نبیؐ مجھ کو بنایا — صد شُکر ملی نعمتِ سلطانِ مدینہ
آتی ہے صدا صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ کی — کرتا ہوں میں جب مدحتِ سلطانِ مدینہ
رہتے ہیں حضوری میں وہ اللہ کی ہر دم — حاصل ہے جنھیں قُربتِ سلطانِ مدینہ
کیا اِس سے زیادہ بھی عبادت کوئی ہوگی — کرتا رہوں میں طاعتِ سلطانِ مدینہ
محبوبؐ کی اُمّت بنے محبوبِ الٰہی — اللہ رے یہ اُلفتِ سُلطانِ مدینہ
چمکا دے الٰہی مری قسمت کو دوبارہ — پھر دیکھوں درِ دولتِ سلطانِ مدینہ
قرآن کی آیات رہیں سامنے میرے — دیکھا کروں میں صورتِ سلطانِ مدینہ
کعبے کی سیہ پوشی سے یہ صاف عیاں ہے — ہے شاق بڑی فرقتِ سُلطانِ مدینہ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

سر سبز ہے فردوس بھی صدقہ ہے اِسی کا   کیا خوب ہے یہ جنّتِ سلطانِ مدینہ

خود روضۂ اقدس کی زیارت کو بلایا
محمود ہے کیا شفقتِ سلطانِ مدینہ

حرم کا مسافر برائے مدینہ

دو عالم کی قسمت جگائے مدینہ   دو عالم کی زینت برائے مدینہ
بڑے کام آئی دعائے مدینہ   حرم کا مہاجر برائے مدینہ
یوں ہی روح پھونکے ادائے مدینہ   جیئے جائیں جگ جگ فدائے مدینہ
جفاؤں پہ چھائی وفائے مدینہ   حرم کا حرم ہے فدائے مدینہ
مرے کملی والے کے گیسو کھلے ہیں   معطّر ہے یک سر فضائے مدینہ
کشش میری نظروں کی بڑھ جا اِتنی   تصوّر میں کھنچ کھنچ کے آئے مدینہ
مرے کعبۂ دل کو ڈھانا سمجھ کر   پڑی ہے یہاں بھی بنائے مدینہ
نہ دامن بھرا ہے نہ خالی ہے جھولی   عجب شان کا ہے گدائے مدینہ
مری منزلوں کا محافظ خدا ہے   رفیقِ سفر ہے وفائے مدینہ
دو عالم میں کیا کیا شگوفے کھلے ہیں   بڑے رنگ لائی ادائے مدینہ
پڑی تہلکہ میں ہے اب کشتیٔ دل   سنبھالیں اسے ناخدائے مدینہ
لحد میں بڑا چین سے سو رہا ہوں   چلی آ رہی ہے ہوائے مدینہ
حسینوں میں حسنِ محمدؐ کو پایا   اداؤں میں دیکھی ادائے مدینہ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

فنا کو یہاں مرتبہ ہے بقا کا
حیاتُ النبیؐ ہیں بقائے مدینہ

مسرت کے موتی لٹاتا رہوں میں
مجھے ہر گھڑی یاد آئے مدینہ

تری رحمتیں ساتھ دیں گی ابد تک
ازل سے ہوں میں آشنائے مدینہ

پڑھا غنچے غنچے نے وحدت کا کلمہ
حرم سے جو گزری صبائے مدینہ

سمائے نگاہوں میں روضے کی جالی
مرے دل سے پھوٹے ضیائے مدینہ

مدینے کے ٹکڑوں سے پلتا رہوں میں
یہی ہے صدائے گدائے مدینہ

صبا نعتِ محمود پڑھتی چلی جا
تری منتظر ہے فضائے مدینہ

خدا جانے کِس اوج پر ہے مدینہ

مداوائے قلب و جگر ہے مدینہ
بڑا چارہ گر داد گر ہے مدینہ

ترے جلووں کا جلوہ گر ہے مدینہ
تجلی خیر البشر ہے مدینہ

مری سانس میں جلوہ گر ہے مدینہ
حضر ہے مدینہ سفر ہے مدینہ

بہشتوں میں سرگوشیاں ہو رہی ہیں
خدا جانے کیسا نگر ہے مدینہ

مجھے سبز گنبد کا سایہ ہے جنت
محبت کا میری ثمر ہے مدینہ

فرشتے ہیں کاندھوں کے ہر دم مؤدب
ادھر ہے مدینہ اُدھر ہے مدینہ

خبر دے رہی ہے یہ معراج کی شب
خدا جانے کس اوج پر ہے مدینہ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

یہی حسن بھی ہے یہی عشق بھی ہے　　نظر ہے مدینہ جگر ہے مدینہ
سرِ حشر مرقد سے کہتے اٹھیں ہم　　کدھر ہے مدینہ کدھر ہے مدینہ
خدا دے سمائی تو سینے میں رکھ لوں　　مرے دل کو محبوب تر ہے مدینہ

دو عالم کی محمودؔ رونق یہی ہے
تصور میں آٹھوں پہر ہے مدینہ

"احمدِ مرسل سب سے اوّل صلِّ علیٰ سبحان اللہ"

احمدِ مرسل سب سے اوّل صلِّ علیٰ سبحان اللہ　　فخرِ دو عالم نورِ مدلّل صلِّ علیٰ سبحان اللہ
پشت پہ لیکر مُہرِ نبوت آئے جہاں میں نبیوں کے افسر　　شافعِ محشر اشرف و اکمل صلِّ علیٰ سبحان اللہ
شمعِ نبوت دافعِ ظلمت تاجِ رسالت معدنِ رحمت　　بعد خدا کے سب سے افضل صلِّ علیٰ سبحان اللہ
عطرِ معطر نازشِ داور حسن کے پیکر خلق کے رہبر　　ساقیِ کوثر اکمل و اجمل صلِّ علیٰ سبحان اللہ
مظہرِ وحدت بانیِ الفت شافعِ امت حامیِ ملت　　ہو گیا تم سے دینِ مکمل صلِّ علیٰ سبحان اللہ
بارشِ رحمت رم جھم رم جھم یاد کسی کی ہر دم پیہم　　تشنہ دہن کی بھر گئی چھاگل صلِّ علیٰ سبحان اللہ
آنکھوں نے اپنے بھر لئے کوزے دل نے بھی اپنے ہوش سنبھالے　　سر کا جو اُن کے حسن کا آنچل صلِّ علیٰ سبحان اللہ
غنچوں کے لب پر ذکر تمہارا پھولوں کے دل میں فکر تمہاری　　پڑھتے ہیں ہر دم جنگل جنگل صلِّ علیٰ سبحان اللہ
ہر ذرہ چراغِ طور بنا ہر گوشۂ دل پُر نور ہوا　　چمکی جو اُن کے حسن کی مشعل صلِّ علیٰ سبحان اللہ
گیسو و رُخ پر نظریں ہیں ہر دم رات بھی اپنی دن بھی اپنا　　شام و سحر کے دورِ مسلسل صلِّ علیٰ سبحان اللہ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

زرد پڑی ہر شکلِ ضلالت مٹ گئی ساری کفر کی ظلمت
نورِ نبیؐ سے بھر گیا جل تھل صَلِّ علیٰ سبحان اللہ

صورتِ حضرت آیتِ رحمت قلب کی زینت روح کی فرحت
مصحفِ رُخ قرآنِ مکمل صَلِّ علیٰ سبحان اللہ

عشقِ نبیؐ کی آگ جو بھڑکی جل کے دھوئیں کی قسمت چمکی
حوروں کی آنکھوں کا ہوا کاجل صَلِّ علیٰ سبحان اللہ

آپ کی اک اک جود و عطا کو آپ کی اک اک حسنِ ادا کو
کر لیا ہم نے دل میں مقفل صَلِّ علیٰ سبحان اللہ

محمود محمدؐ جب آئے سب فتنۂ دنیا بیٹھ گئے
مٹ گئی ہر اک کفر کی ہلچل صَلِّ علیٰ سبحان اللہ

اے رحمتِ دو عالم رنجور ہے زمانہ

حق کی تجلیوں سے معمور ہے زمانہ
حسنِ محمدی سے مسرور ہے زمانہ

ذرے بھی چاند سورج بنکر چمک رہے ہیں
آمد سے شاہِ دیں کے پُرنور ہے زمانہ

گلشن مہک رہے ہیں بلبل چہک رہے ہیں
رحمت برس رہی ہے مسرور ہے زمانہ

سب کفر کی ضلالت کافور ہو رہی ہے
بخشش کے در کھلے ہیں مغفور ہے زمانہ

تاریکیوں میں روحیں بیدار ہو رہی ہیں
ظلمت کے بھی پھرے دن پُرنور ہے زمانہ

تو ہی بسا ہوا ہے جس سمت دیکھتا ہوں
جلووں سے تیرے پیارے معمور ہے زمانہ

پروانۂ رسالت قربان ہو رہے ہیں
شمعِ محمدی سے پُرنور ہے زمانہ

اے سرورِ دو عالم مختارِ کل تمہیں ہو
مجبور ہے خدائی مجبور ہے زمانہ

نزدیک ہوں میں اُن سے نزدیک ہیں وہ مجھ سے
نزدیکیوں سے میری اب دور ہے زمانہ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

زنجیرِ معصیت سے آزاد کیجئے اب — پھندے میں نفسِ بد کے محصور ہے زمانہ
ہو جائے پھر جہاں میں لطف و کرم کی بارش — اے رحمتِ دو عالم رنجور ہے زمانہ
ظلم و ستم کی بدلی چھائی ہوئی ہے کیسی — اے عرش والے آجا دیجور ہے زمانہ
روضہ پہ اُن کے جاؤں پلکوں سے خاک جھاڑوں — میرے نصیب سے کیا وہ دور ہے زمانہ

سردار بننے والے سر دے رہے ہیں اپنا
محمود راہِ حق میں منصور ہے زمانہ

اللہ کی رضا ہے نبیؐ کی رضا کے ساتھ

آغازِ نعتِ پاک ہے صلِّ علیٰ کے ساتھ — چلنے لگا قلم مرا نامِ خدا کے ساتھ
لپٹا رہوں میں دامنِ خیر الوریٰ کے ساتھ — ہو حشر میرا شافعِ روزِ جزا کے ساتھ
ہے جستجوئے خلق رضائے خدا کے ساتھ — اللہ کی رضا ہے نبیؐ کی رضا کے ساتھ
اے ناخدائے کشتیِ اُمت بچائیے — بیڑا مرا گھرا ہے بھنور میں بلا کے ساتھ
یارب ترے حبیب کا دیدار ہو نصیب — کرتا ہوں بند آنکھ میں اس التجا کے ساتھ
دنیا میں چار یار کی اُلفت کا دم بھروں — اور حشر بھی ہو میرا انھیں اتقیا کے ساتھ
تنہائیِ لحد کا مجھے کوئی غم نہیں — میں جا رہا ہوں اُلفتِ خیر الوریٰ کے ساتھ
زلفیں نبیؐ کی میرے گلو گیر ہو گئیں — پیاری بلا کو رکھا ہے ناز و ادا کے ساتھ
قایم رہے یہاں سے وہاں تک یہ سلسلہ — میں ہوں تمہارے ساتھ تو تم ہو خدا کے ساتھ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

آنکھوں میں دل میں رکھ لیا ایک ایک بال کو / اُلفت ہے مجھ کو آپؐ کی زلفِ دوتا کیساتھ
بخشش ہماری ہو تو شفاعت سے آپؐ کی / ہم قبر سے اُٹھیں تو شفیع الوریٰ کے ساتھ
میں کیا تھا تم نے کیا سے مجھے کیا بنا دیا / ہے ابتدا ابھی یاد مجھے انتہا کے ساتھ
دُنیا و دیں کے غم سے ہم آزاد ہو گئے / اُلجھا جو دل رسولؐ کی زلفِ دوتا کے ساتھ
اپنا بنا کے دونوں سے پیچھا چھڑا لیجئے / میری نہ اب نبھے گی فنا و بقا کے ساتھ

محمود کو فقط ہے یہی ایک آرزو
اُلفت ہو دل میں دل سے حبیبؐ خدا کیساتھ

شانِ کرم دکھاؤ خواجہ پیارے خواجہ

آنکھوں میں جگمگاؤ خواجہ پیارے خواجہ / جلوہ مجھے دکھاؤ خواجہ پیارے خواجہ
تم ہو نبیؐ کے پیارے تم ہو علیؓ کے پیارے / بگڑی مری بناؤ خواجہ پیارے خواجہ
نرغے میں مشرکوں کے اب تک گھرے ہوئے ہیں / امداد کو اب آؤ خواجہ پیارے خواجہ
اللہ کے ولی ہو تم ہند کے دھنی ہو / ظلم و ستم مٹاؤ خواجہ پیارے خواجہ
عزت گئی ہماری ایمان کی ہے باری / لِلّٰہ اب بچاؤ خواجہ پیارے خواجہ
پنجے میں ظالموں کے جکڑے بُری طرح ہیں / آ کر ہمیں چھڑاؤ خواجہ پیارے خواجہ
اچھے ہیں یا بُرے ہیں جیسے ہیں ہیں تمہارے / شانِ کرم دکھاؤ خواجہ پیارے خواجہ
اُلفت کا درد دل میں پیدا جو ہو رہا ہے / اس درد کو بڑھاؤ خواجہ پیارے خواجہ
محمود بت شکن سا ہو جائے کوئی پیدا / دستِ دُعا اُٹھاؤ خواجہ پیارے خواجہ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ردیف — آئینۂ وحدت ہے تنویر محمدؐ کی! — ی

کیا پوچھتے ہو مجھ سے تفسیر محمدؐ کی
ہر آیتِ قرآں ہے تنویر محمدؐ کی

یٰسین کہیں آیا طٰہٰ کہیں فرمایا
قرآں سے ظاہر ہے توقیر محمدؐ کی

دیدار کی خواہش میں خالق نے بلایا خود
چمکی ہے کہاں جاکر تقدیر محمدؐ کی

بے ساختہ کہہ اُٹھا دل صلِّ علیٰ میرا
آئی جو تصور میں تصویر محمدؐ کی

عرش و فلک و کرسی قدموں سے لگے آکر
معراج سے پوچھ اے دل توقیر محمدؐ کی

صورت میں محمدؐ کی یہ کس کی تجلّی ہے
آئینۂ وحدت ہے تنویر محمدؐ کی

بتخانے لگے گرنے بت کرنے لگے سجدے
گھبرا گئے سب سُن کر تقریر محمدؐ کی

معراج میں کیوں اُن کو اللہ بلاتا پھر
کھنچ سکتی اگر اے دل تصویر محمدؐ کی

ہر ایک ثنا خواں ہے سرکارِ دو عالم کا
پھیلی ہے خدائی میں تاثیر محمدؐ کی

جو چھانٹ دے عصیاں کو جو کاٹ دے ظلمت کو
ہے صاعقۂ رحمت شمشیر محمدؐ کی

آنکھوں میں ضیا بنکر اور دل میں جلا ہو کر
پھیلی ہے دو عالم میں تنویر محمدؐ کی

چھیڑو نہ مرے دل کو توڑو نہ مرے دل کو
اس شیشے میں پنہاں ہے تصویر محمدؐ کی

دوزخ میں نہ جائے گا دلگیر محمدؐ کا
ہر گلشنِ جنّت ہے جاگیر محمدؐ کی

آتی ہے نظر مجھ کو کرتا ہوں تلاوت جب
قرآن کے حرفوں میں تنویر محمدؐ کی

ایمان کی بنیادیں قایم ہیں ہر اک دل میں
کعبے سے بھی اعلیٰ ہے تعمیر محمدؐ کی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کونین ہے حلقے میں اُس کاکُلِ پیچاں کے — جکڑے ہے دو عالم کو زنجیر محمدؐ کی
جو آپ کی خواہش ہے تقدیرِ الٰہی ہے — خالی نہ گئی کوئی تدبیر محمدؐ کی
خورشید بنا کوئی مہتاب بنا کوئی — چمکا گئی ذرّوں کو تنویر محمدؐ کی
خلاقِ دو عالم کے بعد آپ کا رتبہ ہے — کیا پوچھتے ہو مجھ سے توقیر محمدؐ کی

محمودؔ کے مرقد کا ہر ذرّہ چمک اٹھا
آئی جو نظر اس کو تنویر محمدؐ کی

جس دل میں محبّت نہیں یارانِ نبیؐ کی

کیا مدح کرے گا کوئی خاصانِ نبیؐ کی — تعریف خدا کرتا ہے یارانِ نبیؐ کی
ہوتا رہے ہر دم ہمیں دیدارِ محمدؐ — دیکھا کریں ہم صورتیں یارانِ نبیؐ کی
تاریکیِ مرقد کا انہیں خوف و خطر کیا — جو لے کے چلے حسرتیں یارانِ نبیؐ کی
جلوے ہیں مرے سامنے خاصانِ خدا کے — محفل ہے میسّر مجھے یارانِ نبیؐ کی
کیوں شیشۂ دل ہو نہ مرا قدر کے قابل — ہیں اس میں کھنچی صورتیں یارانِ نبیؐ کی
کرتا رہوں یارب میں سدا مدحِ صحابہؓ — اُلفت رہے دل میں مرے یارانِ نبیؐ کی
اُس دل میں نہ اُترے گا کبھی نورِ الٰہی — جس دل میں محبت نہیں یارانِ نبیؐ کی
انصاف کو جانے نہ دیا ہاتھ سے اپنے — تلواریں جو چمکیں کبھی یارانِ نبیؐ کی
محمودؔ فاؤں کا کسی کی نہیں طالب — مجھ پر ہوں عنایات تو یارانِ نبیؐ کی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہمیں بھی ہو زیارت یا خدا مکّے مدینے کی

چلو اے زائرو دکھاؤ ہوا مکّے مدینے کی
نہ پاؤ گے کہیں بھی تم فضا مکّے مدینے کی

ہے صدر شکِ جناں ٹھنڈی ہوا مکّے مدینے کی
بہارِ جاں فزا ہے ہر فضا مکّے مدینے کی

دو عالم کی بہاریں ان کے دامن سے ہیں وابستہ
نرالی کیوں نہ ہو اک اک ادا مکّے مدینے کی

بہاریں آ کے اس کی راہ میں آنکھیں بچھاتی ہیں
نکل جاتی ہے جس جانب ہوا مکّے مدینے کی

جو مانگا ہم نے وہ پایا یہاں سے بھی وہاں سے بھی
کبھی خالی نہیں جاتی دعا مکّے مدینے کی

رسول اللہ کے قدموں میں جینا اور مرنا ہے
ملی ہے ہم کو ورثے میں وفا مکّے مدینے کی

قضا کو بھی یہاں کی زندگی پر رشک آتا ہے
حیاتِ جاودانی ہے بقا مکّے مدینے کی

دو عالم اس حیا کے واسطے ہر دم ترستے ہیں
پڑی عثمان کے پلّے حیا مکّے مدینے کی

ابھی دنیا و دیں کی سرخ روئی میرے ہاتھ آئے
اگر مل جائے تھوڑی سی حنا مکّے مدینے کی

بس اُس دن ہماری خاک کی قسمت چمک اٹھّے
اڑا لیجانے کو آئی صبا مکّے مدینے کی

یہاں سے کیا نہیں پایا وہاں سے کیا نہیں پایا
بتاؤں میں کسی کو کیا عطا مکّے مدینے کی

تمہیں چاہوں تمہارے چاہنے والوں کو بھی چاہوں
سراپا بن گیا ہوں میں ادا مکّے مدینے کی

قیامت تک نہیں خطرہ اجل کی نیند کا مجھکو
کہانی سن رہا ہوں میں ذرا مکّے مدینے کی

یہاں بربادیاں ہرگز نہیں آباد ہو سکتیں
حفاظت کر رہا ہے خود خدا مکّے مدینے کی

یہی دو چادریں رکھ لیں گی پردہ میرا محشر میں
نہ چھوڑا ہے نہ چھوڑوں گا ردا مکّے مدینے کی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

گناہوں کا مرض بھی دور کر دیتی ہے جو اے دل / بڑی اکسیر ہے اک اک دوا مکّے مدینے کی
الٰہی جس کا ہر ذرّہ ہے اک زیور محبت کا / مرے ہاتھ آ گئی وہ کیمیا مکّے مدینے کی
یہیں وہ ذاتِ واحد ہے یہیں ہے لامکاں کی حد / یہی ہے ابتدا و انتہا مکّے مدینے کی
تری تقدیر کے چکّر اسی چکّر سے جائیں گے / لگائے جا یوں ہی پھیری سدا مکّے مدینے کی
ازل ہی سے یہ دو گھر تیری نظروں میں سمائے ہیں / ہمیں بھی ہو زیارت یا خدا مکّے مدینے کی
مہک نے اس تمنّا میں گلوں کا ساتھ چھوڑا ہے / اڑا کر کاش لے جائے ہوا مکّے مدینے کی
نہ چین آئے بغیر اس کے نہ چین آئے بغیر اس کے / عجب تاثیر رکھتی ہے فضا مکّے مدینے کی
حرم میں سر جھکا ہے دل پڑا ہے سبز گنبد میں / نمازیں ہو رہی ہیں یوں ادا مکّے مدینے کی
مرے قلب و جگر کی آرزو اتنی تو بڑھ جائے / مری ہر سانس سے آئے صدا مکّے مدینے کی
زمین و آسماں کیسے مکان و لامکاں کیسا / ظہورِ ہر دو عالم ہے بنا مکّے مدینے کی
ہوئے مکّے میں پیدا اور رہے باغِ مدینہ میں / تمنّاؤں کو یوں پورا کیا مکّے مدینے کی

مہ و خورشید بھی روشن ہیں جس کے نور سے محمود
اُسی کے دم سے پھیلی ہے ضیا مکّے مدینے کی

صورتیں چمکیں گی محشر میں ثنا خوانوں کی

کون فریاد سنے بے سر و سامانوں کی / یا نبیؐ کیجئے امداد پریشانوں کی
آئے جب ساقیِ کوثر کے قدم دنیا میں / قدر بڑھنے لگی ٹوٹے ہوئے پیمانوں کی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کس کی رحمت سے ہے ضو ریز یہ دامانِ حجاز
چاندنی سے نہیں کم دھوپ بیابانوں کی

شمعِ توحید لئے کون حسین آتا ہے
چھٹتی جاتی ہے سیاہی جو صنم خانوں کی

عرش سے کھنچ کے چلے آتے ہیں سینے کو ملک
کیا کشش ہے ترے محبوبؐ کے افسانوں کی

دامنِ رحمتِ عالم سے یہ لپٹے ہوں گے
شان یہ ہوگی وہاں آپ کے دیوانوں کی

گردنیں جبکہ ندامت سے جھکیں محشر میں
لاج رکھنی پڑی خالق کو پشیمانوں کی

ایک بار آپ نے کیا جلوہ دکھایا اپنا
ہمتیں اور بڑھاویں مرے ارمانوں کی

میری نظروں میں سمائی ہے مدینے کی بہار
مجھ کو بھاتی نہیں زینت چمنستانوں کی

آبِ کوثر سے وضو حشر میں کرتے ہوں گے
صورتیں چمکیں گی محشر میں ثناخوانوں کی

مجھ کو صحرائے مدینہ کا بنا دے مجنوں
خاک چھانا کروں طیبہ کے بیابانوں کی

دل کے جھرمٹ میں ہمیشہ رہیں چاروں خلفا
مجھ کو اُلفت رہے ان چار مسلمانوں کی

باغِ عالم میں جو اللہ کے محبوبؐ آئے
قسمتیں کھل گئیں بے بس و پریشانوں کی

مالکِ خلد بریں کے جو یہاں آئے قدم
رونقیں بڑھ گئیں محمودؔ گلستانوں کی

فنا کے بعد بھی دل میں رہے گی آرزو باقی

نہ رہ جائے رسول اللہ کوئی آرزو باقی
تمہارا نام ہو باقی تمہاری جستجو باقی

مرے ویرانہ دل میں رہا بس تو ہی تو باقی
نہ دل باقی نہ جاں باقی فقط ہے حق و ہو باقی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

رہے گی تادمِ آخر کسی کی جستجو باقی / فنا کے بعد بھی دل میں رہے گی آرزو باقی

بھٹکتا ہوں جدھر میں دونوں عالم ساتھ دیتے ہیں / خمارِ عشقِ احمد سے ہے میری آبرو باقی

خدا حافظ مرے دل کا خدا حافظ مرے دل کا / یہ آئینہ رہے گا کیونکر اُن کے روبرو باقی

الٰہی ہم کو پہنچا دے تو ایسے عالمِ ہو میں / نہ رہ جائیں ہمارے سامنے یہ چارسو باقی

خدا کے سامنے محشر میں منہ ہوتا میں تو کیا ہوتا / زہے قسمت رہی عزت تمہارے رُوبرو باقی

ترا دیدار ہو ہر دم ترا دیدار ہو پیہم / یہی بس ایک لے دے کر رہی ہے آرزو باقی

نگاہِ لطف عاصی پر جو ہو جائے گی یا حضرت / تو رہ جائے گی روزِ حشر اس کی آبرو باقی

نمازِ عشق میں ہر دم یہی رو رو کے کہتا ہوں / مری خاکِ تیمم میں رہے شانِ وضو باقی

سما جائیں مرے قلب و جگر میں وہ لہو بن کر / مری اک اک رگِ جاں میں ہے اتنی آرزو باقی

رسولِ پاک کی نعتیں سُناتا ہی رہوں گا میں / زباں جب تک دہن میں ہے رہے گی گفتگو باقی

قیامت تک وہ پردے سے کبھی باہر نہ آئیں گے / قیامت تک رہے گی بس یہی اک آرزو باقی

جمالِ مصطفٰے میں نور تیرا دیکھتا ہوں میں / رہے گا تا ابد حُسنِ تجلی ہو بہو باقی

گرا دوں خواہشِ کونین کو بھی اپنی نظروں سے / نہ رہ جائے سوا تیرے کسی کی جستجو باقی

بنا لے تو ہمیں اپنا بنا لیں ہم تجھے اپنا / یہ میں تو کی بھی رہ جائے نہ کوئی گفتگو باقی

دمِ آخر زباں پر ہو فقط کلمہ محمد کا!
بس اب محمود کے دل میں ہے اتنی آرزو باقی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جو کملی آپ کی محشر میں ختم المرسلیں آئی

اُدھر واعظ کے دل میں خواہشِ خلدِ بریں آئی
اِدھر میرے مقدر میں مدینے کی زمیں آئی

وہاں شاعر کے حصہ میں جناں آیا جنیں آئی
یہاں میرے نصیبے میں عقیدت کی زمیں آئی

یہ دُنیا بھی وہ دُنیا بھی یہ نعمت بھی وہ نعمت بھی
غرض ہر شے تمہارے ہی لئے یا شاہِ دیں آئی

مُداوا درد مندوں کا تمہیں ہو رحمتِ عالم
تمہاری ذات ہی بس حامیِ اندوہ گیں آئی

دمِ مشکل پکارا جب اغثنی یا رسول اللہ
تسلی دل کو دینے آپ کی رحمت وہیں آئی

گنہگاروں کی نظریں بہرِ استقبال اُٹھتی ہیں
کہ محشر میں سواری شفیع المذنبیں آئی

نہ اُٹھیں گے اُٹھائے حشر بھی سو بار اگر اُٹھ کر
جو قسمت سے ہمارے ہاتھ طیبہ کی زمیں آئی

ستارہ اُس کی قسمت کا سرِ عرشِ بریں چمکا
نظر جس جس کو صورت آپ کی ماہِ مبیں آئی

یقیں اللہ کا جتنا ہے اس سے بھی کہیں زائد
طبیعت آپ پر آئی ہماری بالیقیں آئی

دمِ آخر سرِ بالیں جو ختم المرسلیں آئے
قدم بوسی کو باہر جسم سے جانِ حزیں آئی

جہانِ دل سے رخصت ہو گئے کون و مکاں دونو
تمہاری یاد جس دم رحمۃ للعالمیں آئی

چراغِ طور روشن ہو گیا اُس کی نگاہوں میں
نظر جس جس کو محبوبِ دو عالم کی جبیں آئی

بہارِ جاودانی کی شگفتہ ہو گئیں کلیاں
ہماری روح جس دم سبز گنبد کے قریں آئی

مری پتھرائی آنکھوں میں دوبارہ نور پھر چمکا
نظر جس دم لحد میں آپ کی روشن جبیں آئی

یقیناً اوس پڑ جائے گی خورشیدِ قیامت پر
جو کملی آپ کی محشر میں ختم المرسلیں آئی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

رسول اللہ کے عاشق کو جنت کیا پسند آئے — پسند اللہ کو محبوب کی طیبہ کی زمیں آئی

"رہیں سرسبز یارب پتیاں نخلِ محبت کی"

جڑیں یوں کاٹ دیں سرکار نے نخلِ عداوت کی — کہ اپنے دشمنوں پر بھی نظر ڈالی محبت کی

رسول اللہ کی جس نے اطاعت کی محبت کی — قسم اللہ کی اُس نے عبادت کی عبادت کی

چمکتی ہی رہے گی تا ابد قسمت اِس اُمت کی — ضیا آدم کی پیشانی میں ہے رخسارِ حضرت کی

رسول اللہ کے روضے کی جس جس نے زیارت کی — سند دنیا میں حاصل ہو گئی اُس کو شفاعت کی

رہے دورِ خزاں سے دور اک اک شاخ اُلفت کی — رہیں سرسبز یارب پتیاں نخلِ محبت کی

کھلے ہیں گیسوئے سرور گھٹا چھائی ہے رحمت کی — عجب حالت ہوئی جاتی ہے خورشیدِ قیامت کی

کھلی رہتی ہیں میرے سامنے آیاتِ قرآنی — میسر ہے زیارت مصحفِ رخسارِ حضرت کی

محمد مصطفٰے کا چہرہ وہ آئینہ ہے جس میں — جھلک اللہ نے ہم کو دکھائی اپنی صورت کی

وظیفہ کیوں نہ ہو پیارا مجھے نامِ محمد کا — مرے اللہ کو بھی قدر ہو گی اِس عبادت کی

رسول اللہ کو چاہو رسول اللہ کو چاہو — یہیں پر ختم ہے اُلفت یہی ہے حد محبت کی

نہ چھوڑا ہے نہ چھوڑوں گا رسول اللہ کا دامن — قسم ہے رب العزت کی قسم ہے رب العزت کی

الٰہی ہستیِ مسلم سے پھر ہوں موج زن نہریں — صداقت کی عدالت کی سخاوت کی شجاعت کی

اغثنی یا رسول اللہ اغثنی رسول اللہ — دعا فرمایئے ہاں کیجئے امداد اُمت کی

مدینہ ہو کہ مکہ ہو کہ پاکستان و ہندوستاں — جہاں پہنچا وہیں سرکار نے میری حمایت کی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

پڑا ہوں لے کے آنکھوں میں تصور اُن کی زلفوں کا — ہوائیں آ رہی ہیں قبر میں گلزارِ جنت کی
جھکائی پیشِ داور ہم نے جب گردن ندامت سے — خدائے پاک نے نازل اُسی دم اپنی رحمت کی
مدینے کی بہاروں نے وہاں بھی جان ڈالی ہے — ہلا کر دیکھ لو محمود تم زنجیر جنت کی

گلوں کی گود میں کیا رحمتِ پروردگار آئی

جو قسمت سے نبیؐ کی یاد دل میں بار بار آئی — زمینِ دل پہ گویا رحمتِ پروردگار آئی
نسیمِ جاں فزا جا کر یہ گلشن میں پکار آئی — نہالانِ چمن اٹھو بہار آئی بہار آئی
مبارک ہو مبارک ہو مبارک ہو مبارک ہو — ہوئی محبوبِ حق سلطانِ دیں کی جلوہ آرائی
نہ گھبراؤ چمن والو نہ گھبراؤ چمن والو! — بہار آئی، بہار آئی، بہارِ خوش گوار آئی
زہے قسمت پھرے دن بلبلِ ناشاد کے بھی اب — گلوں کی گود میں کیا رحمتِ پروردگار آئی
معطر ہو گئی محفل معنبر ہو گئی محفل — کہ گلزارِ محمدؐ سے نسیمِ مشکبار آئی
ہزاروں جنتوں نے چار جانب سے مجھے گھیرا — تصور میں جو میرے سبز گنبد کی بہار آئی
بنا فردِ شفاعت ذرّہ ذرّہ میری تربت کا — سواری رحمتِ عالم کی کیا زیرِ مزار آئی
رسول اللہ کا دیدار تھا میں تھا قیامت تھی — گھڑی دیدار کی اُن کے جو روزِ انتظار آئی
سنبھالے دل مرا مجھ کو کہ اب دل کو سنبھالوں میں — طبیعت آپؐ پر آئی مری بے اختیار آئی

خلیل اللہ کی محمود ہوتی ہے دعا پوری!
بحمد اللہ سواری حبیب کردگار آئی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

سببِ ظہورِ عالم ہے جمالِ مصطفائی

جو سمجھ میں اپنے آئی یہی ایک بات آئی — سببِ ظہورِ عالم ہے جمالِ مصطفائی
عجب آئینہ بنی ہے تری شانِ کبریائی — میں جدھر بھی دیکھتا ہوں ہے نبیؐ کی رونمائی
وہی صورتِ محمدؐ جو پسند تجھ کو آئی — مری آنکھ میں سمائی مرے قلب میں سمائی
کہیں شانِ کبریائی کہیں شانِ مصطفائی — ہے عیاں ہر ایک شے سے وہی حسنِ دل ربائی
سرِ حشر دیکھتے ہی یہ پکار اٹھی خدائی — وہ سواری اُن کی آئی وہ سواری اُن کی آئی
جو شفیعِ کُل کی رحمت غضبِ خدا پہ چھائی — مری مدتوں کی بگڑی اک اشارے میں بن آئی
ہے ظہورِ ہر دو عالم یہی نورِ مصطفائی — بخدا خدا نے ہر شے اسی حسن سے سجائی
مری ایک جان لے لے مجھے لاکھ جان دیدے — میں نبیؐ کا ہوں فدائی میں نبیؐ کا ہوں فدائی
وہ ازل سے تا ابد اب رہیں پردے میں تو کیا ہے — سرِ عرش دیکھ آئی اُنھیں چشمِ مصطفائی
نہ اٹھائیں گے جبیں ہم درِ دولتِ نبیؐ سے — بخدا خدا کے در تک اسی در سے ہے رسائی
میں غلام ہوں نبیؐ کا میں غلام ہوں نبیؐ کا — مری ٹھوکروں میں منعم ہے جہاں کی پادشائی
مجھے چاہیئے شفاعت تری رحمتِ دو عالم — وہ دھرا ہوا ہے تقویٰ یہ پڑی ہے پارسائی

جو اُلجھ کے رہ گیا دل ترے گیسوؤں میں محمودؔ
دو جہاں کی اُلجھنوں سے مجھے مل گئی رہائی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

وہی اے چاند مجھ کو بھی دکھا دے چاندنی اپنی

بحمد اللہ ترے محبوب سے ہے لو لگی اپنی — زہے قسمت کہاں سے ہے کہاں قسمت لڑی اپنی
رسول اللہ یہی ہے بس تمنائے دلی اپنی — نچھاور آپ کے قدموں پہ کردوں زندگی اپنی
یہی ظلمت کدہ آخر بنا خلوت کدہ اُن کا — اسی دل میں نظر آتی ہے اُن کو روشنی اپنی
تصور سے جدا ہونے نہ دیں گے صورت مرشد — جو سچ پوچھو اسی سے ہے فقط دل بستگی اپنی
پلائے لاکھ کوئی شربتِ دیدار آنکھوں کو — مگر بڑھتی رہے گی تا ابد یہ تشنگی اپنی
منور کر رہی تھی لامکاں کو جو شبِ اسریٰ — وہی اے چاند مجھ کو بھی دکھا دے چاندنی اپنی
مبارک ہو تجھے اے حسن صد ناز و ادا ہر دم — ہمیں تو عشق ہی میں کاٹنی ہے زندگی اپنی
محبت آپ کی لے کر خدا کے سامنے پہنچیں — رسول اللہ یہی ہے التجائے آخری اپنی
ہمیں جس حال میں جس طرح جی چاہے جہاں رکھو — تمہاری یاد ہی میں کاٹنی ہے زندگی اپنی
نوازا ہم سے بندوں کو بھی اُس کی شان رحمت نے — بڑے کام آئی آخر حشر میں شرمندگی اپنی

تصور میں وہ آ کر کھول جاتے ہیں گرہ دل کی
اسی سے ہے بڑی محمود کی دل بستگی اپنی

کیا سمجھ سکتا ہے انساں رفعتِ شانِ علیٰ

عرش کو زینت خدا نے دی بہ عنوانِ علیٰ — کیا سمجھ سکتا ہے انساں رفعت و شانِ علیٰ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہنس رہا ہے کھل رہا ہے باغ و بُستانِ علیؓ — کس قدر مست اور مگن ہیں عندلیبانِ علیؓ
دل علی کا بن گیا تفسیرِ عرفانِ علی — ایک قرآنِ خدا ہے، ایک قرآنِ علیؓ
معرفت کے پھول چنتے ہیں ابھی سے اہلِ دل — آج بھی ہر دل میں قائم ہے دبستانِ علیؓ
آپؐ نے جس کی سُنی اللہ نے اُس کی سُنی — از زمیں تا آسماں جاری ہے فرمانِ علیؓ
سینۂ شیرِ خدا آئینۂ توحید ہے — حق کے جلووں کو دکھا دیتا ہے عرفانِ علیؓ
لحمکَ لحمی ہے ارشادِ رسولِ کبریا — جان و ایماں ہے بصد آداب قربانِ علیؓ
دو جہاں کی شادیاں اِس رخصتی پر ہیں نثار — دستِ بنتِ مصطفٰی ہے اور دامانِ علیؓ
مرتبہ حسنین کا حُسنِ نظر سے دیکھیے — دونوں جانِ مصطفٰی ہیں اور پھر جانِ علیؓ
ذرہ ذرہ دل کی مٹی کا تجلی زا ہے — کس قدر سرگرم ہے ہر آن فیضانِ علیؓ

خالقِ اکبر سے ہے محمود کی یہ التجا
قبر سے اُٹھوں تو اُٹھوں با غلامانِ علیؓ

ڈوبتوں کے سہارے ہمارے نبیؐ

سارے نبیوںؑ کے پیارے ہمارے نبیؐ — چشمِ حق بیں کے تارے ہمارے نبیؐ
رحمتِ حق کے دھارے ہمارے نبیؐ — ڈوبتوں کے سہارے ہمارے نبیؐ
فرش سے عرش تک کہہ رہے ہیں سبھی — ہیں محمدؐ ہمارے، ہمارے نبیؐ
سب نبی اپنی قوموں پہ چمکا کیے — زینتِ کُل ہمارے ہمارے نبیؐ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

دونوں عالم ہے نورِ محبوبؐ سے — نورِ حق کے سنوارے ہمارے نبیؐ
اے نکیرو ہٹو سامنے سے ذرا — آ رہے ہیں ہمارے ہمارے نبیؐ
چشم تر سے نہ آنسو گرے تجھے ابھی — آئے آئے ہمارے ہمارے نبیؐ
اوس پڑ جائے گی گرمیِ حشر پر — آئیں گے جب ہمارے ہمارے نبیؐ

اللہ اللہ کیا شانِ محمود ہے
ہیں خدا کے دلارے ہمارے نبیؐ

سرکار بڑی بات ہے ہر بات تمہاری

دنیا کے بکھیڑوں میں سنوں بات تمہاری — جلوت میں بھی خلوت ہے دِن رات تمہاری
طائف سے کوئی پوچھے عنایات تمہاری — دشمن پہ بھی شفقت رہی دن رات تمہاری
اے صاحبِ معراج ہے کیا بات تمہاری — اللہ سے ہوتی ہے ملاقات تمہاری
جس بات پہ تم اڑ گئے اللہ نے مانا — کیا بات ہے کیا بات ہے کیا بات تمہاری
دامن بھی بھرو اور کہو جا تیرا بھلا ہو — اے صلِّ علیٰ خوب ہے خیرات تمہاری
خالی نہیں پھرتا ہے کوئی در سے تمہارے — کیا شان ہے اے قبلۂ حاجات تمہاری
کرتا رہوں قرآن کی ہر وقت تلاوت — صورت ہو مرے سامنے دِن رات تمہاری
ایمان کی کہتا ہوں یہ ایمان ہے اپنا — اللہ کی قربت ہے ملاقات تمہاری
جو مزرعۂ عاصی کو بھی کر دیتی ہے سرسبز — اے رحمتِ عالم ہے وہ برسات تمہاری

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کیا کیا نہ کیا تم نے اس اُمّت پہ تصدق — بھولیں گے ابد تک نہ عنایات تمہاری
اللہ کی باتیں ہمیں دُنیا میں سُنائیں — سرکار بڑی بات ہے ہر بات تمہاری
ہر حال میں اُمّت کے لیئے تم نے دُعا کی — شفقت رہی رحمت رہی دن رات تمہاری
چاہو جسے کونین میں تم آبرو بخشو — محتاج نہیں پانی کی برسات تمہاری
دُولھا ہو تمہیں حشر کے اے شافعِ محشر — نکلے گی بڑی دھوم سے بارات تمہاری
اے قبلۂ کونین یہ ایمان ہے اپنا — بُنیادِ دو عالم ہے فقط ذات تمہاری
ہم جیسے گنہگاروں پہ یہ بارشِ رحمت — اے سرورِ دیں ہے یہ عنایات تمہاری
پیچھے نہ کسی سے رہی یہ اُمّتِ عاصی — اللہ کے آگے وہ بنی بات تمہاری
لُوٹا کروں اللہ کے دیدار کی لذّت — تصویر تصوّر میں ہو دن رات تمہاری

سچ کہتا ہوں محمود خدا ہے مرا شاہد
اِسلام کی رونق ہے یہ خدمات تمہاری

جو کملی محمدؐ کی آڑی نہ ہوتی

مدد مصطفےٰ کی جو پائی نہ ہوتی — خدا تک کسی کی رسائی نہ ہوتی
عیاں اُن کی گر مصطفائی نہ ہوتی — تو ظاہر تری کبریائی نہ ہوتی
محمدؐ جہاں میں جو بھیجے نہ جاتے — خدا صرف ہوتا خدائی نہ ہوتی
بشر اشرفِ خلق ہوتا نہ ہرگز ! — بشر میں جو وہ ذات آئی نہ ہوتی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

بلندی تری معرفت کی نہ ملتی — جو خدمت میں گردن جھکائی نہ ہوتی
سیہ کار جا کر کہاں منہ چھپاتے — جو کملی محمدؐ کی آئی نہ ہوتی
سدا ظلمتوں میں بھٹکتے ہی رہتے — رہِ حق جو تم نے بتائی نہ ہوتی
نہ سنتے اگر دستگیرِ دو عالم — کہیں بے کسوں کی رہائی نہ ہوتی
نہ یہ رنگ چڑھتا نہ یہ کیف ہوتا — مئے معرفت گر پلائی نہ ہوتی
جو روشن نہ ہوتی وہ شمعِ رسالت — کسی نے ضیا اُس کی پائی نہ ہوتی
نہ لکھتا اگر اِس سے نامِ محمدؐ — تو روشن کبھی روشنائی نہ ہوتی
یہ آنکھیں بھلا تجھ کو کب دیکھ سکتیں — نظر اُن کی صورت جو آئی نہ ہوتی

ترا راستہ کیسے محمود پاتا
محمدؐ کی گر رہنمائی نہ ہوتی

آپؐ کی شان جو مخلوق میں یکتا دیکھی

جس کی آنکھوں نے ضیائے رُخِ زیبا دیکھی — اُس کی تنویر بھی تو نے شبِ اسریٰ دیکھی
جس نے چوکھٹ پہ محمدؐ کی رسائی چاہی — اوج پر ہم نے اُسی دل کی تمنا دیکھی
آنکھیں تلووں سے ملیں آکے جنابِ جبریلؑ — ہم نے وہ شان تری اے شہِ بطحا دیکھی
شبِ معراج جو مہتابِ رسالت چمکا — بزمِ انجم سے سجی مسجدِ اقصےٰ دیکھی
منتخب آپ کو وحدت نے کیا اپنے لئے — آپ کی شان جو مخلوق میں یکتا دیکھی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

عرشِ اعلیٰ کی رسائی بھی مدینہ میں نہیں / تم نے جبریلؑ بڑی منزلِ اعلیٰ دیکھی

شبِ معراج عجب حسن کے جلوے چمکے / چاندنی میں کھلی ہم نے شبِ اسریٰ دیکھی

احد احمدؐ کی ملاقات نے بخشا یہ شرف / ہم نے بھی سجدوں میں معراجِ معلّیٰ دیکھی

طور کو خاک کیا ایک جھلک نے جس کی / آپؐ نے عرش پہ وہ صورتِ زیبا دیکھی

گردِ پائے نبوی تاجِ سرِ عرش بنی / کس قدر اوج پہ خاکِ درِ بطحا دیکھی

آہ کونین کی فکروں سے کیا یوں آزاد / ہم جو دنیا میں پھنسے آپ نے عقبیٰ دیکھی

کیوں نہ اس دل کو میں اللہ کا پیارا سمجھوں / اُس نے چاہا تمہیں اللہ کی دیکھا دیکھی

پھول جنت کے ہوں مشتاق گنہگار رخ کے / کیا عنایت تری معراج کے دولھا دیکھی

سایۂ گنبدِ خضریٰ میں ہمیں کیا نہ ملا / یہیں دنیا نظر آئی یہیں عقبیٰ دیکھی

زلفِ پُر نور کا محمود تصوّر جو کیا
بند آنکھوں میں ضیائے شبِ اسریٰ دیکھی

میری بالیں پہ دمِ نزع جو آیا کوئی

دو گھڑی کے لیئے دنیا میں کرے کیا کوئی / دل کو دیکھے، کہ کرے اُن کا نظارا کوئی

چشمِ خورشید نے دیکھا نہیں ایسا کوئی / سارے عالم میں پھرا تم سا نہ پایا کوئی

خوف یہ ہے نہ دکھائے رخِ زیبا کوئی / حشر میں حشر نہ کردے کہیں برپا کوئی

مجھ کو باقی نہ رہا جان کا کھٹکا کوئی / میری بالیں پہ دمِ نزع جو آیا کوئی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جاؤ گے جاؤ گے جنت میں ابھی جاؤ گے ۔ مجھ کو دیتا ہے ہر چشمہ سہارا کوئی
ہم تو مجبور ہیں دیدار کی طاقت ہی نہیں ۔ تم دکھایا کرو دیکھا کرے جلوا کوئی
کبھی چھپتے ہو کبھی سامنے آجاتے ہو ۔ تم بتاؤ کہ یہ پردے میں ہے پردا کوئی
دو جہاں نور سے معمور نظر آنے لگے ۔ شب معراج سر عرش جو چمکا کوئی
تیری رحمت سے نہ مایوس ہوا انسان کبھی ۔ خشک ہوتے کبھی دیکھا نہیں دریا کوئی
دیکھنے کے لئے اللہ بلائے جس کو ۔ میری آنکھوں نے تو دیکھا نہیں ایسا کوئی
اب تو للہ اٹھادو رخ روشن سے نقاب ۔ دل میں دیدار کی لایا ہے تمنا کوئی
اپنی ٹھوکر کے اشارے سے مری کشتی کو ۔ آکے منجدھار میں دیتا ہے سہارا کوئی
میری مٹی بھی ٹھکانے سے کبھی لگ جاتی ۔ کاش تربت کی طرف ہوکے گزرتا کوئی
نیک نامی کبھی اس کو نہیں حاصل ہوتی ۔ عشق محبوبؐ میں جب تک نہ ہو رسوا کوئی

خود تماشا ہے وہی خود ہی تماشائی ہے
اپنے ہی حسن پہ محمود ہے شیدا کوئی

"میلاد نبیؐ کی ہر محفل عنوان عبادت ہوتی ہے"

میلاد نبیؐ کی ہر محفل عنوان عبادت ہوتی ہے ۔ ہر اہل محبت کو حاصل عرفان کی دولت ہوتی ہے
ہاں دین مکمل ہوتا ہے تحریک قیامت ہوتی ہے ۔ سرکار دو عالم آتے ہیں تکمیل نبوت ہوتی ہے
توقیر رسالت بڑھتی ہے پر نور ولایت ہوتی ہے ۔ اک آخری ماہ کامل سے تاروں کی بھی زینت ہوتی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تپتی ہوئی دنیا پر آخر سرکار کی رحمت ہوتی ہے
جب دھوپ کی شدت بڑھتی ہے سائے کی ضرورت ہوتی ہے

زوار کھڑے ہیں صف بستہ چلمن سے زیارت ہوتی ہے
اے گنبدِ خضریٰ تو ہی بتا اب کیسے عبادت ہوتی ہے

اصلاب مشرف ہوتے ہیں ارحام منور ہوتے ہیں
محبوبِ خدا کے آمد کی نبیوں کو بشارت ہوتی ہے

محبوبِ خدا یہ کون ہوا؟ معراج کا دولہا کون بنا؟
یہ کون جہاں میں آتا ہے یہ کس کی ولادت ہوتی ہے

فاراں کی ضیائیں پھیل گئیں، ہر ذرہ چراغِ طور بنا
کعبے کا مقدر جاگ اٹھا بیدار حقیقت ہوتی ہے

شیطان کے چھکے چھوٹتے ہیں، بت اوندھے زمیں پر گرتے ہیں
پُرنور زمانہ ہوتا ہے کافور ضلالت ہوتی ہے

اِس واسطے حضرت کا سایہ اترا نہ زمیں پر اے ہمدم
سائے کے زمیں پر پڑنے سے توہینِ جلالت ہوتی ہے

انوارِ الٰہی سے جھولی بھر بھر کے بھکاری اٹھتے ہیں
اِس محفلِ اقدس میں ہر دم کیا بارشِ رحمت ہوتی ہے

یہ بزمِ محمد ہے اے دل جو اِس میں ادب سے آتے ہیں
واللہ انھیں کے قدموں میں ہر نزہتِ جنت ہوتی ہے

کیوں دور رہوں اِس محفل سے کیوں دور رہوں اِس محفل سے
اللہ تو حاضر رہتا ہے بندوں کی بھی شرکت ہوتی ہے

سرکار کی محفل کے جلوے کیا چشمِ عدو کو آئیں نظر
وہ آنکھیں ہی ہاں کچھ دیکھتی ہیں جن میں کہ بصیرت ہوتی ہے

دیکھے تو کوئی سمجھے تو کوئی، آئے تو کوئی اِس محفل میں
اِس محفلِ اقدس کی شرکت اصلِ حقیقت ہوتی ہے

جینا بھی تمہارے سائے میں، مرنا بھی تمہارے سائے میں
سرکار تمہارے سائے کی ہر لمحہ ضرورت ہوتی ہے

چلتی ہے شفاعت کی آندھی میدانِ قیامت میں ہمدم
بخشش کی نہ ہو امید جسے اُس کی بھی شفاعت ہوتی ہے

جس وقت تصور میں ظاہر سرکار کے جلوے ہوتے ہیں
معلوم نہیں ہوتا ہوں کہاں اِس دل کی وہ حالت ہوتی ہے

یہ اور چمکتا جائے گا یہ اور سنورتا جائے گا
آئینہ ہو جس کا حسن ترا وہ عشق کی صورت ہوتی ہے

مسعودِ جہاں، مقبولِ خدا وہ اتنا ہی ہوتا ہے اے دل
محبوبِ دو عالم سے جس کو جتنی ہی محبت ہوتی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

چمکیں گے صحابہ چمکیں گے ہاں اور چمکتے جائیں گے — جب چاند نظر سے اوجھل ہو تاروں کی ضرورت ہوتی ہے
مسجودِ ملائک ہوتا ہے، مقبولِ خلائق ہوتا ہے — انسان کو دستِ قدرت نے کیا خوب ودیعت ہوتی ہے
تورات میں پڑھ قرآن میں پڑھ ایمان کے سب اوراق میں پڑھ
محبوبِ نبیؐ کی اے محمودؔ اس شان سے مدحت ہوتی ہے

قریں جتنا مدینا آ رہا ہے

مدینے سے بلاوا آ رہا ہے — مرا دل مجھ سے پہلے جا رہا ہے
نظر کیا سبز گنبد آ رہا ہے — کہ دل کا رنگ بدلا جا رہا ہے
زہے قسمت نبیؐ کی کاکلوں سے — مرا دل ہے کہ الجھا جا رہا ہے
نظر شوقِ نظر کو آج ہر سو — مدینا ہی مدینا آ رہا ہے
تعالی اللہ مدینے کا تصوّر — بلندی پر ستارا آ رہا ہے
اُسی کی چشم کا طالب ہے کعبہ — مدینہ دیکھ کر جو آ رہا ہے
نظر بڑھ بڑھ کے لیتی ہے بلائیں — قریں جتنا مدینا آ رہا ہے
تمہاری دید کا ارمان لے کر — درِ دولت پہ کوئی آ رہا ہے
وہ دیکھو حاجیو بیرِ علی سے — نظر کعبے کا کعبا آ رہا ہے
بڑی امید لے کر سرورِ دیں — مدینے میں گنہگار آ رہا ہے
کوئی ارمان حسرت میں ہے ڈوبا ق — کوئی موجوں میں بڑھتا جا رہا ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

میرا دل بھی تو اپنے ساتھ لے جا — مدینے کیوں اکیلا جا رہا ہے
کوئی جاتا ہے دربارِ نبیؐ میں — حرم میں کوئی تڑپا جا رہا ہے
بلائیں گے تجھے بھی سرورِ دیں — دلِ محمود کیوں گھبرا رہا ہے
جدائی میں بھی نزدیکی ہے کتنی — کہ نام اُن کا زباں پر آ رہا ہے

سنبھل کر لے دلِ محمود رہنا
محمدؐ کا مدینا آ رہا ہے

رسول اللہ کی خدمت میں کیا دل نہیں آئے

کوئی سمجھا کہیں آئے کوئی سمجھا کہیں آئے — تصور جس جگہ ہم نے کیا حضرت وہیں آئے
نہیں آئے نہیں آئے نہیں آئے نہیں آئے — مگر آئے تو ہو کر رحمۃ للعالمیں آئے
زمین و آسماں جن و ملک عرشِ بریں آئے — رسولؐ اللہ کی خدمت میں کون آ دل نہیں آئے
زمانے کے حسینوں کو ملاحت جس نے بخشی ہے — نہ ہے قسمت مرے حصے میں ایسے مہ جبیں آئے
نیاز و ناز کی رسمیں ہوئی تھیں اس لیے جاری — اُٹھانے ناز جس کا خود خدا وہ نازنیں آئے

لکھے اوصاف اے محمود حُسنِ مصطفیٰؐ کے جب
تو نعتِ پاک کے اشعار بھی کتنے حسین آئے

پڑے سجدے میں اُمت کے لیے خیر الوریٰ ہوں گے

سرِ محشر جلو میں اصفیا و انبیا ہوں گے — اور آگے آگے نوشاہِ دو عالم مصطفیٰؐ ہوں گے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کسی کا کون ہوگا ہوں گے جب اپنے بھی بیگانے — جو کام آئیں گے محشر میں وہ محبوب خدا ہوں گے

مئے الفت کے شیدائی پیاسے رہ نہیں سکتے — قسیم حوض کوثر شافع روز جزا ہوں گے

زمانہ بھر کی بگڑی بات بن جائے گی دم بھر میں — جناب رحمت کونین جب پیش خدا ہوں گے

یہ خورشید قیامت رخ کرے گا اس طرف کیونکر — کہ میرے سامنے وہ صاحب لطف و عطا ہوں گے

ہر اک مرسل کے لب پر نفسی نفسی ہوگا محشر میں — پڑے سجدے میں امت کے لئے خیر الوریٰ ہوں گے

ہمارا پیار کیا کیا رنگ لائے گا قیامت میں — جنہیں محبوب ہیں ہم وہ حبیب کبریا ہوں گے

یہاں جو آج گیسوئے محمد ﷺ کے ہیں سودائی — خدا جانے وہاں کل حال ان کے کیا سے کیا ہوں گے

محب اور نا محب میں فرق یہ ہوگا سر محشر — یہ پیش مصطفیٰ ہوں گے وہ پیش کبریا ہوں گے

انہی کی نیکیوں کا پلہ اونچا ہوگا محشر میں — کہ جس جانب ہمارے شافع روز جزا ہوں گے

اندھیری قبر بھی محمود کی ہو جائے گی روشن
قدم رنجہ گھڑی بھر کو جو وہ بدر الدجیٰ ہوں گے

مدینے کی وہ بستی ہے مدینے کی وہ بستی ہے

جہاں اے دل تجلی خدا ہر دم برستی ہے — مدینے کی وہ بستی ہے مدینے کی وہ بستی ہے

سیہ کاروں کو بھی جس نے چھپایا اپنی کملی میں — محمد ﷺ کی وہ ہستی ہے محمد ﷺ کی وہ ہستی ہے

شریعت کی طریقت کی حقیقت کی محبت کی — وہ کیفیت ہے کہ جس کے واسطے دنیا ترستی ہے

خدا کے دیکھنے والے رسول اللہ ﷺ کو دیکھیں — نبی ﷺ کا جاننا پہچاننا ہی حق پرستی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

نگاہِ مردِ مومن دیکھتی ہے اُن بہاروں کو — کہ جن کے دیکھنے کو نرگسِ جنّت ترستی ہے

کھِلی ہے صاحبِ شقّ القمر کی چاندنی اِن میں — مرے ٹوٹے ہوئے دل کی بڑی پُرنور بستی ہے

پڑی ہے جن کے قدموں میں زمانے کی شہنشاہی — غلامانِ محمد ﷺ کی بھی کیا سرتاج ہستی ہے

مِلا کر ایک کر دوں گا میں حُسن و عشق کی کڑیاں — وہی کچھ کاٹ بھی کرتی ہے جو تلوار کستی ہے

بھرا بازار ہے کونین کا اور ایک دل اپنا — مگر اِس کی نظر میں معرفت کی جنس سستی ہے

شرابِ معرفت کے دورِ صبح و شام چلتے ہیں — مہ و خورشید کے ساغر ہیں دل کی مے پرستی ہے

اٹھایا جس نے بیڑا ہم گنہگاروں کی بخشش کا
ہمارے شافعِ اعظم کی وہ محمود ہستی ہے

بڑی پیاری مدینے کی زمیں معلوم ہوتی ہے

تصوّر کی گھڑی کتنی حسیں معلوم ہوتی ہے — جُدائی میں تری صورت قریں معلوم ہوتی ہے

محبّت کی بھی حد کوئی کہیں معلوم ہوتی ہے — نہیں معلوم ہوتی ہے نہیں معلوم ہوتی ہے

ہمیں صد رشکِ فردوسِ بریں معلوم ہوتی ہے — بڑی سرسبز طیبہ کی زمیں معلوم ہوتی ہے

چہک کر بلبلیں پھولوں کو سینے سے لگاتی ہیں — بسی اِن میں شمیمِ شاہِ دیں معلوم ہوتی ہے

بہشتیں آ بسی ہیں کوچے کوچے میں مدینے کے — تجلّیِ الٰہی بھی یہیں معلوم ہوتی ہے

خلیل اللہ کے حِصّے میں مکّے کی زمیں آئی — مرے حِصّے میں طیبہ کی زمیں معلوم ہوتی ہے

ہمارے واسطے صد راحتِ فردوس اے رضواں — جہاں سرکار رہتے ہیں وہیں معلوم ہوتی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کہیں رضواں بھی جنت سے یہیں کھنچ کر نہ آجائے
مدینے کی کشش خلدِ بریں معلوم ہوتی ہے

ہمارے رحمۃ للعالمیں کیا آئے دنیا میں
کہ رحمت سے بھری ساری زمیں معلوم ہوتی ہے

اسی دل پر خدا کو بھی بہت ہی پیار آتا ہے
بھری جس دل میں حبِ شاہِ دیں معلوم ہوتی ہے

ازل سے تا ابد دل سے مرے باہر نہ نکلے گی
کسی کی یاد بھی پردہ نشیں معلوم ہوتی ہے

زرا کعبے کی نظروں سے کوئی دیکھے مدینے کو
یہاں کی ہر ادا کتنی حسیں معلوم ہوتی ہے

الٰہی اتنی وسعت دے اسے دل میں چھپا لوں میں
بڑی پیاری مدینے کی زمیں معلوم ہوتی ہے

تجلی بھی تجلی گاہ بھی اے طالبِ کعبہ
جہاں سر رکھ دیا ہم نے وہیں معلوم ہوتی ہے

الٰہی میری آنکھیں ڈھونڈھتی ہیں جب تری صورت
شبیہِ مصطفٰے دل میں مکیں معلوم ہوتی ہے

یہ نعتِ پاک ہے محمود جیتے جی نہ چھوٹے گی
نکل کر دل سے پھر دل کے قریں معلوم ہوتی ہے

نظر روضۂ مصطفٰے ڈھونڈھتی ہے

نہ لعل و گہر کیمیا ڈھونڈھتی ہے
مری چشمِ تر جانے کیا ڈھونڈھتی ہے

مری آنکھ ہر پھر کے کیا ڈھونڈھتی ہے
ترا جلوۂ دلربا ڈھونڈھتی ہے

ہوائیں مدینے کی چلتی ہیں دل میں
نظر روضۂ مصطفٰے ڈھونڈھتی ہے

بزرگی یہ اُس رحمتِ حق نے بخشی
ہمیں رحمتِ کبریا ڈھونڈھتی ہے

گنہگار کی آنکھ محشر میں ہر سو
تمہیں کو شفیع الوریٰ ڈھونڈھتی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

خطا وار ہوں بھیجو اپنی عطا کو! — تمہاری عطا کو خطا ڈھونڈھتی ہے
حیاتِ ابد ملنے والی ہے مجھ کو — مری زندگی کو قضا ڈھونڈھتی ہے
مری روح سرگرمِ پرواز ہو کر — مدینے کی ٹھنڈی ہوا ڈھونڈھتی ہے
رُکے سنگِ اسود پہ میری نظر کیا — یہ سنگِ درِ مصطفٰے ڈھونڈھتی ہے
قسم ہے خدا کی مشیت بھی ہر دم — محمدؐ تمہاری رضا ڈھونڈھتی ہے

لکھے جاؤ محمود نعتِ نبیؐ تم!
سیاہی قلم کی ضیا ڈھونڈھتی ہے

مری ہر دعا وہ اثر ڈھونڈھتی ہے

نہ شہرت نہ شوکت نہ زر ڈھونڈھتی ہے — نظر آپؐ کی اک نظر ڈھونڈھتی ہے
جہاں ڈھونڈھتی ہے جدھر ڈھونڈھتی ہے — نظر تم کو خیر البشر ڈھونڈھتی ہے
حضوری میں جو سر بہ سجدہ تھی اکثر — جبیں پھر وہی سنگِ در ڈھونڈھتی ہے
جو تھا سینۂ یارِ غارِ نبیؐ میں! — نظر پھر وہ سوزِ جگر ڈھونڈھتی ہے
دُرِ اشک جس نے تصدق کئے تھے — اُسی چشمِ تر کو نظر ڈھونڈھتی ہے
مری روح کی بے قراری نہ پوچھو — مدینے کو آٹھوں پہر ڈھونڈھتی ہے
بُلانے کا جس سے اشارہ ہوا تھا — نظر ہاں وہی پھر نظر ڈھونڈھتی ہے
چلی آئے خود کھنچ کے قدموں میں جنت — مری ہر دعا وہ اثر ڈھونڈھتی ہے
نظر کعبۂ دل کی محمود ہر دم — مدینے کے دیوار و در ڈھونڈھتی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

پایا ہے خدا کو بھی اقرارِ محمدؐ سے

روشن ہیں مری آنکھیں دیدارِ محمدؐ سے
دل میرا چمک اٹھا انوارِ محمدؐ سے

ایمان کی تکمیلیں ہوتیں نہ کبھی اے دل
پایا ہے خدا کو بھی اقرارِ محمدؐ سے

واللہ چمک اٹھا رخ صبحِ سعادت کا
رخسارِ محمدؐ سے انوارِ محمدؐ سے

اس باغ میں جو کچھ ہے جنت میں کہاں ضوفشاں
پھر کیوں میں چلا آؤں گلزارِ محمدؐ سے

دنیا بھی چمک اٹھی عقبیٰ بھی بنی اے دل
رفتارِ محمدؐ سے گفتارِ محمدؐ سے

مدت سے جو مخفی تھا قدرت کے خزانے میں
وہ حسن ہوا ظاہر رخسارِ محمدؐ سے

جینا بھی یہیں اچھا مرنا بھی یہیں اچھا
کیوں آکے کوئی جائے دربارِ محمدؐ سے

ایک ایک صنم خانہ بنتا ہے خدا خانہ
توحید کا گھر چمکا انوارِ محمدؐ سے

کونین کی نعمت سے بھر لیتے ہیں ہم جھولی
ملتا نہیں کیا اے دل سرکارِ محمدؐ سے

دیدارِ الٰہی کے سب لطف اٹھاتا ہوں
دیدارِ محمدؐ سے دیدارِ محمدؐ سے

سائل ہو کہ داتا ہو کافر ہو کہ مومن ہو
خالی نہ پھرا کوئی دربارِ محمدؐ سے

ایک ایک کلی کھل کر پڑھتی ہے ترا کلمہ
آتی ہیں ہوائیں جب گلزارِ محمدؐ سے

محمود ایازی کا رتبہ مرے ہاتھ آیا
دربارِ محمدؐ سے سرکارِ محمدؐ سے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

عیدِ معراجِ نبیؐ کی کیا مبارک شام ہے

عاشقِ سرکار ہوں آٹھوں پہر یہ کام ہے
یا محمدؐ یا محمدؐ کا زباں پر نام ہے

روز و شب گیسو و رُخ کا ہے تصور موج زن
اللہ اللہ کس قدر پُر کیف صبح و شام ہے

اُن کی آمد کی خبر ہر سانس دیتی ہے مجھے
دل ہوا بے چین ہے تو روح کو آرام ہے

پہلے میں طالب تھا اُن کا اب وہ طالب ہیں مرے
میری ہستی کا عجب آغاز ہے انجام ہے

عنبری زلفوں سے اُٹھتی ہیں گھٹائیں جھوم کر
عیدِ معراج النبیؐ کی کیا مبارک شام ہے

آنکھیں تلووں سے ملیں روح الامیں معراج میں
اللہ اللہ کس قدر سرکار کا اکرام ہے

خاص طالب سے کوئی جاتا ہے ملنے کے لئے
شش جہت میں ہر طرف اک خاص لطفِ عام ہے

کھِل اُٹھی معراج کی شب مٹ گئیں سب ظلمتیں
فرش سے تا عرش روشن نیّرِ اسلام ہے

ہوتی ہے معراج ہر مومن کو دن میں پانچ بار
یہ طفیلِ صاحبِ معراج کیا انعام ہے

آج بھی اللہ اکبر کی صدائیں ہیں بلند
یہ رسولِ پاکؐ کا محمودؔ فیضِ عام ہے

میں نہ اُٹھوں گا اُٹھائے حشر بھی اُٹھ کر اگر
سایۂ دیوارِ طیبہ میں بڑا آرام ہے

عرشِ اعظم پر بھی روشن ہو رہا ہے اُس کا نام
عشق میں محبوب کے محمودؔ جو بدنام ہے

ہر بات ہے حضورؐ کی قرآں لئے ہوئے

بزمِ نبیؐ ہے جلوۂ عرفاں لئے ہوئے
سامانِ مغفرت ہیں ثناخواں لئے ہوئے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

اترا رہا ہے خلد کو رضواں لیئے ہوئے ‏— دل باغ باغ ہے ترا ارماں لیئے ہوئے
آنکھیں مری ہیں جلوۂ عرفاں لیئے ہوئے ‏— دل ہے محبتِ شہِ ذیشاں لیئے ہوئے
نورِ ازل ہے حُسن کے ساماں لیئے ہوئے ‏— مٹی کا ایک دل بھی ہے انساں لیئے ہوئے
عاصی ہوں پھر بھی آیا ہوں اس شان سے کریم ‏— تجھ پر ترے حبیبؐ پر ایماں لیئے ہوئے
مجھ کو اُٹھا نہ شورِ قیامت ذرا ٹھہر ! ‏— آنکھوں میں ہوں میں صوت رجاں لیئے ہوئے
شانِ سکندری بھی ہے محوِ رُخِ جمال ‏— آئینے آئے دیدۂ حیراں لیئے ہوئے
کھل کھل کے دے رہی ہے سبق لَا اِلٰہ کا ‏— طیبہ کی ہر کلی ہے دبستاں لیئے ہوئے
اے عاصیو وہ رحمتِ کونین آ گئے ‏— تپتی ہوئی زمیں یہ گلستاں لیئے ہوئے
دیوانۂ نبیؐ ہے یہ خورشیدِ حشر بھی ‏— آیا ہے تار تار گریباں لیئے ہوئے
عشقِ رسولِ پاکؐ کے قربان جائیے ‏— کیا دولتِ خدا ہے یہ انساں لیئے ہوئے
آنکھوں کو دیکھ لو مری اے منکرو نکیر ‏— میں ہوں کسی کی دید کا ارماں لیئے ہوئے
دیوانۂ رسولؐ کی اللہ رے بہار ‏— دورِ خزاں میں ہے یہ گلستاں لیئے ہوئے
یہ آبلے جو پاؤں میں ہیں بے سبب نہیں ‏— سُوکھی زباں ہے خارِ بیاباں لیئے ہوئے
کہنا جو آپ کا ہے وہ کہنا خدا کا ہے ‏— ہر بات ہے حضورؐ کی قرآں لیئے ہوئے
صدقہ ہے یہ جنابِ رسالت مآبؐ کا ‏— نامِ خدا ہے دل میں مسلماں لیئے ہوئے
حُلّے بہشت کے مجھے سرکار سے ملیں ‏— آیا ہوں در پہ جیب و گریباں لیئے ہوئے
اس کے لیئے نہ چھوڑوں گا میں اپنا بوریہ ‏— دُنیا کھڑی ہے تختِ سلیماں لیئے ہوئے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ریشِ سیاہ میں ہے یوں چہرہ رسولؐ کا — ہو جیسے کوئی رحل پہ قرآں لئے ہوئے
یوں تو ہزار تارے کھِلے اور چھپ گئے — میرا قمر ہے جلوۂ یزداں لئے ہوئے
ہر دم بنا رہا ہوں کھڑا لاکھ طور — آنکھوں میں اپنی منظرِ فاراں لئے ہوئے
اُلجھن مٹا رہے ہیں گنہگار کی حضورؐ — شانوں پہ اپنی زُلفِ پریشاں لئے ہوئے
صدقہ ہے یہ حضورؐ کے حُسنِ ملیح کا — ایک ایک زخمِ دل ہے نمکداں لئے ہوئے
وہ آرہی ہے دیکھ لو اُمّت حبیب کی — دامن میں اپنے خلد کے ساماں لئے ہوئے

مٹّی کے چند ذرّوں کی اللہ رے یہ شان
محمودؔ ہیں یہ صورتِ یزداں لئے ہوئے

خطا پر بھی ہر دم عطا ہو رہی ہے

نظر آپ کی مجھ پہ کیا ہو رہی ہے — مرے دردِ دل کی دوا ہو رہی ہے
درود آپ پر بھیجیں سب اہلِ محفل — کہ نعتِ حبیبِ خدا ہو رہی ہے
نظارہ ہے بزمِ نبیؐ میں نبیؐ کا — منوّر یہاں کی فضا ہو رہی ہے
ہمیں آپ قدموں میں اپنے بلالیں — یہی آپ سے التجا ہو رہی ہے
رسولِ خدا کی کریمی نہ پوچھو — بدوں پر بھی ہر دم عطا ہو رہی ہے
جھکا جا رہا ہوں درِ مصطفےٰ پر — قضا عمر بھر کی ادا ہو رہی ہے
مرے دل میں وہ جلوہ گر ہو رہے ہیں — مرے آئینے کی جِلا ہو رہی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

اِدھر بھی اشارہ ہو چشمِ کرم کا — یہی دل سے پیہم صدا ہو رہی ہے
مریضِ محبت کی حالت نہ پوچھو — مرض بڑھ رہا ہے شفا ہو رہی ہے

بتصدق محمدؐ پہ محمود ہر دم
فنا ہو رہی ہے بقا ہو رہی ہے

ہر طرف مدحِ رسولِؐ دوسرا ہوتی ہے

آپؐ کے ذکر سے اس دل کی جلا ہوتی ہے — آپ کی دید سے نرگس کو شفا ہوتی ہے
میری جاں ایسے مسیحا پہ فنا ہوتی ہے — کیا فنا ہے کہ فنا میں بھی بقا ہوتی ہے
یہ صفت اُن کو محمدؐ سے عطا ہوتی ہے — پوچھو عثمانؓ سے کیا چیز حیا ہوتی ہے
شبِ معراج دکھا دیتی ہے وحدت تیری — فرش سے تا بہ فلک ایک ضیا ہوتی ہے
آپ کی ذات ہے سرسبزیٔ عالم کا سبب — سُرخ رو آپؐ کے قدموں میں حنا ہوتی ہے
سوکھے پتے کی طرح اُڑتا ہے دلِ عارف کا — تیز جب وادیٔ عرفاں کی ہوا ہوتی ہے
جتنا چھیڑو گے اسے اور بھڑک اُٹھے گی — کہیں یہ دل کی لگی دل سے جُدا ہوتی ہے
لبِ کونین پہ ہے ذکرِ حبیبِ دو جہاں — ہر طرف مدحِ رسولِؐ دوسرا ہوتی ہے
سایہ ہیں یہ قدِ بے سایہ کے چاروں اصحابؓ — ان کے سائے میں حقیقت کی ضیا ہوتی ہے
عین بتخانہ میں پڑتی ہے بنا کعبے کی! — دل میں توحید تری جلوہ نما ہوتی ہے
قل ھو اللہ احد پڑھتی ہے کونین کی شان — کسی رخ کی چلے بس ایک ہوا ہوتی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

سر مرا آپ کے قدموں پہ جھکا ہے محمودؔ　　زندگی بھر کی قضا آج ادا ہوتی ہے

در احمد کی غلامی نے بنایا محمودؔ
کیا غلاموں پہ یہ محمودؔ عطا ہوتی ہے

جب تک نہ مدینے کا گلزار نظر آئے!

حلقے میں رسولوں کے سرکار نظر آئے　　جھرمٹ میں صحابہ کے بس چار نظر آئے
دنیا کی ہر اک شے سے بیزار نظر آئے　　دیوانے محمد ﷺ کے ہشیار نظر آئے
سرکار کے متوالے بیدار نظر آئے　　توحید و رسالت سے سرشار نظر آئے
اک بار جو حضرت کے رخسار نظر آئے　　اب دل کی یہ حسرت ہے سو بار نظر آئے
شمشیرِ محبت نے وہ آنکھ نئی بخشی !　　جو زخم لگا دل پر سرکار نظر آئے
ساقی کی نگاہوں کا ادنیٰ یہ کرشمہ ہے　　جو پیشِ نظر آئے سرشار نظر آئے
جنت میں نہ جائیں گے جنت میں نہ جائیں گے　　جب تک نہ مدینے کا گلزار نظر آئے
سب عابد و زاہد تو جنت کو ہوئے رخصت　　لپٹے ترے دامن سے ناچار نظر آئے
دل بن گیا مے خانہ آنکھیں ہوئیں پیمانہ　　کعبے سے مدینے تک مے خوار نظر آئے
کونین کی ہر زینت کھنچ آئی نگاہوں میں　　جس دم کہ تصور میں سرکار نظر آئے
رضواں تری جنت سے بڑھ کر مری آنکھوں کو　　گلزار مدینہ کے سب خار نظر آئے
دیوانے کا رشتہ ہے اُس گنبدِ خضریٰ سے　　جس گل پہ نظر ڈالی سرکار نظر آئے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

شاداب دلِ مسلم ہو جائے الٰہی پھر — یارب تری رحمت کی بوچھار نظر آئے
پھر بازوئے حیدر کی قوت ہو عطا یارب — قبضے میں مجاہد کے تلوار نظر آئے
خیبر شکن اب آؤ اسلام کی نصرت کو — نرغے کئے ہر جانب کفّار نظر آئے
اُکھڑی ہوئی سانسوں سے آوازِ مدد آئی — فوراً ہی سرِ بالیں سرکار نظر آئے
اُس جانِ مسیحا کی آنکھوں میں نشہ ہے قسمت — ہم جب بھی نظر آئے بیمار نظر آئے
آئینۂ عالم میں جس سمت نظر ڈالی — سرکار نظر آئے سرکار نظر آئے

اُس رحمتِ عالم کا اعجاز ہے یہ محمود
تسبیح کے رشتے میں زنار نظر آئے

کتنی مضبوط محبّت کی بنا ہوتی ہے

آپ کی یاد بھی اک موجِ ادا ہوتی ہے — بحرِ ہستی میں قیامت سی بپا ہوتی ہے
کملی سلطانِ دو عالم کی جو وا ہوتی ہے — روحِ خورشیدِ قیامت کی فنا ہوتی ہے
بے قراری دلِ عاشق کی دوا ہوتی ہے — جتنی بے چینی ہو اتنی ہی شفا ہوتی ہے
مرضِ عشقِ محمد ہے مسیحا میرا — درد بڑھتا ہے تو راحت بھی سوا ہوتی ہے
قاب قوسین کے نزدیک جھکا دیتی ہے سر — اوج پر کتنی مری آہِ رسا ہوتی ہے
اس قدر ہے مری دم ساز محبّت اُن کی — ایک ساعت بھی نہیں دل سے جدا ہوتی ہے
لاکھوں خورشید لگا لیتے ہیں سینے سے اسے — ذرۂ خاک پہ جب تری عطا ہوتی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

نقش کونین کے مٹتے نظر آتے ہیں مجھے
سامنے جب تری تصویر وفا ہوتی ہے

اُن کے ابرو کے اشارے پہ جبینیں خم ہیں
ہر قضا تیغ کے سائے میں ادا ہوتی ہے

کفر کے دل میں جگہ پاتا ہے نورِ ایماں
عین بت خانہ میں کعبے کی بنا ہوتی ہے

کانٹے کانٹے پہ نظر آتے ہیں جنّت کے چمن
جب بیابانوں میں طیبہ کی ہوا ہوتی ہے

کیوں نہ اپناؤں تجھے دونوں سے پیچھا چھوٹے
نہ فنا ہوتی ہے اپنی نہ بقا ہوتی ہے

چاندنی کھلتی ہے فردوس کے گلزاروں میں
جب پڑی دوش پہ وہ زُلف دوتا ہوتی ہے

تجھ کو ہر پہلو سے اے گنبدِ خضریٰ دیکھا
روح پر وہ تری ایک ایک ادا ہوتی ہے

مکّہ ہل جائے مدینے کو نہ جنبش ہو گی
کتنی مضبوط محبّت کی بنا ہوتی ہے

اور بھی جوشِ جنوں بڑھتا ہے دیوانوں کا
جب بہاروں پہ مدینے کی فضا ہوتی ہے

گرم کر دیتی ہے پہلو میں دلوں کو مجنوں
ٹھنڈی ٹھنڈی جو مدینہ کی ہوا ہوتی ہے

آنکھوں میں مدینہ بس جائے دِل گنبدِ خضریٰ ہو جائے

اللہ کا پیارا ہو جائے مخلوق کا پیارا ہو جائے
واللہ خدائی اُس کی ہو جو دل سے تمہارا ہو جائے

گر بزمِ تصور میں اُن کا اک بار نظارا ہو جائے
آنکھوں میں مدینہ بس جائے دل گنبدِ خضریٰ ہو جائے

اتنا تو کرم ہو جلووں کا دل محوِ تماشا ہو جائے
جس سمت نگاہیں اُٹھ جائیں دیدار تمہارا ہو جائے

یہ قطرۂ دِل یہ خونِ جگر صہبائے مدینہ ہو جائے
ایک ایک نظر ان آنکھوں کی مخمورِ نظارا ہو جائے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

دنیا بھی ہو اُس کے قدموں میں عقبیٰ بھی ہو اُس کے ہاتھوں میں
اے ماہِ عرب اے فخرِ عجم جو آپ کے در کا ہو جائے

بیداری کی لہریں پھر اٹھیں تقدیرِ اُمم پھر جاگ اٹھے
گر آپ کی چشمِ رحمت کا اک بار اشارا ہو جائے

بس رحمتِ کُل کی اُلفت سے محبوبِ خدا بھی ملتا ہے
کہہ دے یہ مؤحد ہے کوئی محبوبِ خدا کا ہو جائے

اِتنی تو محبت بڑھ جائے اتنا تو اثر ہو اُلفت میں
وہ دل میں ہمارے آ جائیں دل عرشِ معلیٰ ہو جائے

انمول محبت ہے اُن کی انمول محبت ہے اُن کی
رضواں تری جنت کے بدلے کس طرح یہ سودا ہو جائے

قدموں میں سمٹ کر آ جائیں منزل کی طنابیں کھنچ جائیں
گر اُن کے بلانے کا مجھ کو ادنیٰ سا اشارا ہو جائے

لے دے کے یہی اک حسرت ہے دیکھے یہی اک حسرت ہے
سرکار بلا لیں قدموں میں پوری یہ تمنا ہو جائے

تو نے جو مجھے آنکھیں دی ہیں اتنی تو مجھے بینائی دے
میں دیکھ لوں اُن کو ایک نظر دنیا سے کنارا ہو جائے

محمود دعا محمود سے ہے محمود ہماری عقبیٰ ہو
محمود کے ہم سب ہو جائیں محمود ہمارا ہو جائے

ایسی دولت نہ ہم لٹائیں گے

برق پر برق وہ گرائیں گے
ناز پر ناز ہم اٹھائیں گے

خاک میں وہ ہمیں ملائیں گے
خاک کو آسماں بنائیں گے

دل بھی اُن کا ہے جان بھی اُن کی
کس کو آخر وہ آزمائیں گے

ہم نہ چھوڑیں گے تا ابد تم کو
لاکھ روٹھو گے ہم منائیں گے

آپ چمکیں گے میرے ہی دل میں
ایسی ظلمت کہیں نہ پائیں گے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

حُسن کو کِس لیے کریں رسوا ۔۔۔ ایسی دولت نہ ہم لٹائیں گے
سات پردوں میں چُھپنے والے کو ۔۔۔ سات پردوں میں ہم چُھپائیں گے
عِشق کے راز کھل نہیں سکتے ۔۔۔ تم سنو گے نہ ہم سنائیں گے
کل سرِ حشر بھی اُٹھا کے نقاب ۔۔۔ سامنے آپ کیا نہ آئیں گے
دیکھ کر میں بھی تم کو ہنس دوں گا ۔۔۔ میرے آنسو بھی مسکرائیں گے
آنکھوں آنکھوں میں چھپ کے بیٹھے ہو ۔۔۔ آئینہ ہم تمہیں بنائیں گے
روٹھ جائیں گے زندگی سے ہم ۔۔۔ گر نہ اس دل میں تجھ کو پائیں گے
تیرے ہی در کی لے کے مُٹھی خاک ۔۔۔ ایک دل اور ہم بنائیں گے
میری ہر سانس میں ہے ہمدم ۔۔۔ آپ جائیں گے آپ آئیں گے
کوئی بھی جب نہ کام آئے گا ۔۔۔ آپ ہی میرے کام آئیں گے
بخدا ہے مرا یقیں محکم ۔۔۔ آپ بگڑی مری بنائیں گے
آپ تشریف دل میں لائیں تو ۔۔۔ آنکھیں قدموں میں ہم بچھائیں گے
یہ نکیرین بھی تماشا ہیں ۔۔۔ ق ۔۔۔ اُن کی صورت مجھے دکھائیں گے
اُن کی صورت تو ہے مرے دل میں ۔۔۔ ساتھ آئے ہیں ساتھ جائیں گے

لاکھ دوزخ کی آگ اے مالک ۔۔۔ تو لگائے گا وہ بجھائیں گے
میرے جرم و خطا کو ہر ساعت ۔۔۔ تو لکھائے گا یہ مٹائیں گے
حشر میں عاصیوں کو اے محمود ۔۔۔ اپنی کملی میں وہ چھپائیں گے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

خاک چھانیں ہوسِ زر میں دفینے والے

مئے دیدار تری میرے مدینے والے — آنکھوں آنکھوں میں پئے جاتے ہیں پینے والے

خاک چھانیں ہوسِ زر میں دفینے والے — میں غنی ہوں تری دولت سے مدینے والے

ناخدا اپنا خدا اپنا سمندر اپنا — نعتیں پڑھتے چلے جاتے ہیں سفینے والے

شیشہ جھک جھک کے یہ کہتا رہا پیمانے سے — خوب جی بھر کے پیئے جام پہ پینے والے

ایک دل ہے جسے میں نذر کیے دیتا ہوں — کچھ نہیں اور مرے پاس مدینے والے

سنّتِ حکمِ الٰہی سے نہ منہ موڑ اپنا — موت کا حق بھی ادا کر مرے جینے والے

انکا ہر تیرِ نظر حسن جگر بنتا ہے — اس لئے سینہ سپر رہتے ہیں سینے والے

ہم سے مجبوروں کا کونین میں ہے بیڑا پار — دونوں ساحل کے ہیں مختار مدینے والے

خطِ پیمانہ دکھاتا ہے ہمیں اے ساقی! — ایسی مئے اور پئیں ناپ کے پینے والے

نگہ لطفِ محمدؐ ہے بڑے کام کی چیز — زخمِ دل سیتے ہیں اس تار سے سینے والے

بڑھ گئی اگلے صحیفوں کی بھی زینت جس سے — آپ پر اترا وہ قرآن مدینے والے

غیر کے سامنے کیوں دامنِ دل پھیلاؤں! — میرے سرکار ہیں رحمت کے خزینے والے

وہ ادب پیش کیا آپ نے اُمّی لقبی — جھک گئے سارے زمانے کے قرینے والے

کیفیت بار ہے مرشد کی نظر شام و سحر — ڈٹ کے بے جام و سبو پیتے ہیں پینے والے

دل بھی قرآں پڑھے آنکھیں بھی قرآں پڑھیں — تیری صورت ہو تصوّر میں مدینے والے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

حشر تک موت کھڑی پڑھتی رہے صلِّ علیٰ   میری بالیں پہ جو آ جائیں مدینے والے
دائمی زیست کی جانب جب اُٹھاتے ہیں قدم   موت کا ہاتھ پکڑ لیتے ہیں جینے والے
میرے اُمّی لقبی نے جو دکھایا قرآن   تھام کر رہ گئے دِل سارے سفینے والے
کون کہہ سکتا ہے کیا حشر ہمارا ہوتا   اپنی قسمت میں نہ ہوتے جو مدینے والے
جو جُھکا آپ کے قدموں میں ہوا مالا مال   خاک میں مِل گئے دُنیا کے دفینے والے
کیا نظر آ گیا کیا دیکھ لیا شیشے میں   کِس لیئے مرتا ہے تو اے مرے جینے والے
دار پر دیکھ کے منصور کو بولی یہ قضا   اِس طرح مر کے جیا کرتے ہیں جینے والے
حد سے بڑھنے نہیں دیتے ہیں قدم دیوانے   چڑھتے ہیں زینہ بہ زینہ ترے زینے والے
جس نے چمکا دیا کونین کو اپنی ضو سے   وہ مدینے کا نگینہ ہے نگینے والے
عرش کے سائے میں سب عابد و زاہد ہوں گے   ہمکو کملی میں جگہ دیں گے مدینے والے
نسل در نسل چمکتی رہی اولاد تمام   نور کا عطر ہے کیا خوب مدینے والے
کشتیٔ نوح کو جب پار لگایا تو نے   غرق ہو جائیں گے کیا تیرے سفینے والے
شاعرِ خشک مجھے داد نہیں دیتے نہ دیں   مُنھ مرا سی نہیں سکتے ہیں یہ سینے والے
کچھ بگڑتا نہیں محسود کا لیکن محمودؔ   اپنی ہی آگ میں خود جلتے ہیں کینے والے

پار لگ جائیں گے اُلفت کے سفینے والے

ڈوب کر تیرے تصوّر میں مدینے والے   عرش پر جا کے اُبھرتے ہیں سفینے والے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہاں ذرا کر دیں اشارا جو مدینے والے — پار لگ جائیں دو عالم کے سفینے والے
دل میں اللہ کا اور لب پہ محمدؐ کا نام — دو ہی کھیوے میں ہوئے پار سفینے والے
دیکھ کرامتِ عاصی کو کہا رحمت نے — ہیں یہ سب میرے محمدؐ کے سفینے والے
ناخدائے دو جہاں کا جو کرم ہو جائے — نکلیں کونین کے طوفاں سے سفینے والے
آخر آخر تری رحمت کو ترس آ ہی گیا — ڈوبتے ڈوبتے اُبھرے تو سفینے والے
ایک اک حرف سے روشن ہے تجلیِ خدا — تیرا قرآن پڑھیں کیوں نہ سفینے والے
دامنِ پنجتنِ پاک ہے جب ہاتھوں میں — پار لگ جائیں گے اُلفت کے سفینے والے
آپ کا نام لیا اور اُٹھایا لنگر — گزرے گرداب دو عالم سے سفینے والے
بحرِ محشر نہ دکھا جوش تو اتنا ہم کو — آ گئے دیکھ وہ رحمت کے سفینے والے
کبھی خطرے میں نہیں لاتے یہ طوفانوں کو — موج میں رہتے ہیں اُلفت کے سفینے والے

علمِ سینہ جو مِلا ہم کو محمدؐ سے مِلا
یوں تو محمود بہت آئے سفینے والے

درِ رسولؐ کا مجھ کو ایاز رہنے دے

درِ رسول پہ بندہ نواز رہنے دے — مری جبیں کو تو وقفِ نیاز رہنے دے
یہ اہتمامِ صدا انداز و ناز رہنے دے — اِسی طرح سے ہر اک سوز و ساز رہنے دے
فرشتہ بن گیا تو آدمی سے اے زاہد — خُدا کے سامنے ایسی نماز رہنے دے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

اسی میں عینِ حقیقت کا سوز ہے پنہاں — الٰہی شعلۂ عشقِ مجاز رہنے دے
ترے حبیب کی اُلفت نے دی ہے اس کو جلا — اس آئینے کو یوں ہی شیشہ ساز رہنے دے
میں کھنچ رہا ہوں دیارِ حبیب کی جانب — کشش کو اپنی تو راہِ حجاز رہنے دے
اس آئینے میں نظر آ رہی ہے صورتِ دل — نگاہِ ناز کو تو یوں ہی باز رہنے دے
شرابِ حسن سے اے محتسب نہ روک ہمیں — خدا کے واسطے کچھ تو جواز رہنے دے
تری نگاہ کی گردش سے ہم نکل نہ سکیں — ابھی بھنور میں ہمارا جہاز رہنے دے

تری جناب میں بس ہے یہی دعا محمود
درِ رسول کا مجھ کو ایاز رہنے دے

ہے جیتی جاگتی اک انجمن زمیں کے تلے

ہیں محوِ خواب حسینؓ و حسنؓ زمیں کے تلے — عرب کے چاند ہیں جلوہ فگن زمیں کے تلے
تو ایک خلد پہ اترا رہا ہے اے رضواں — کھلے ہوئے ہیں ہزاروں چمن زمیں کے تلے
لحد میں اپنی جو تنہائی سے میں گھبرایا — ہوئے انیس مرے پنجتن زمیں کے تلے
ہوائے خلد چلی آ رہی ہے جھونکوں سے — پڑا ہوں چین سے تانے کفن زمیں کے تلے
سکوں ہی پا گیا منہ موڑتے ہی دُنیا سے — رہا نہ کوئی بھی رنج و محن زمیں کے تلے
اُٹھا رہا ہے تو اُٹھ اُٹھ کے شورِ محشر کیوں — ابھی ہوئے نہیں میلے کفن زمیں کے تلے
خدا کے بندے ہیں قرآن کی تلاوت میں — ہے جیتی جاگتی اک انجمن زمیں کے تلے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

وہ سامنے ہوں مرے میں ہوں سامنے اُن کے
الٰہی یوں ہی رہے دل مگن زمیں کے تلے

رسولؐ پاک کے قدموں سے جگمگا اُٹھی
مری نگاہ کی اک اک کرن زمیں کے تلے

ہزار ہاتھ ہیں رحمت کے اک مرا تن ہے
مرا کفن ہے شکن در شکن زمیں کے تلے

بنے گی قبر جو سائے میں سبز گنبد کے
تو مر کے آئے گا چرخ کہن زمیں کے تلے

سمک سے اوجِ فلک تک ہے چاندنی پھیلی
خدا کا چاند ہے جلوہ فگن زمیں کے تلے

ہمارے ساتھ ہیں اعمال نیک کے زیور
بنے گی قبر ہماری دلھن زمیں کے تلے

تہِ زمیں بھی مدینے کی جستجو نہ گئی
ہمارا جسم رہا گام زن زمیں کے تلے

جنھیں تھی بار زمانے میں پھول کی پتی
دبے پڑے ہیں وہ نازک بدن زمیں کے تلے

ادب سے آؤ یہاں فاتحہ پڑھو سمجھو
سکوت و یاس کی ہے انجمن زمیں کے تلے

راز تیرے نہ آشکار ہوئے

تیری قدرت کے راز دار ہوئے
مُفت میں ہم گناہگار ہوئے

تیری نظروں کے ہم پہ وار ہوئے
تیری اُلفت کے ہم شکار ہوئے

نہ تو ہم گل ہوئے نہ خار ہوئے
اک نئے رنگ کی بہار ہوئے

پھول تھے باغ قدس کے تیرے
دوشِ دُنیا پہ آ کے بار ہوئے

عشق کی داستاں نہ ختم ہوئی
سب ورق دل کے داغ دار ہوئے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

بھید سارے جہان کے کھولے — راز تیرے نہ آشکا ہوئے
تیری رحمت نے ہاتھوں ہاتھ لیا — جب گنہگار شرمسار ہوئے
سر پہ ہیں مصطفےٰ کی نعلینیں — شکر ہے ہم بھی تاج والے ہوئے
تیری رحمت نے بھر دیا دامن — بیٹھے بیٹھے جو اشکبار ہوئے
جن سے چھوٹا حضورؐ کا دامن — دو جہاں میں ذلیل و خوار ہوئے
چار ہی حرف ہیں محمدؐ کے — کیا محمدؐ کے چار یار ہوئے

اُن کی آمد سُنی جو اے محمود
ہمہ تن چشم انتظار ہوئے

ذکرِ حبیبؐ کم نہیں وصلِ حبیبؐ سے

بس التجا جو ہے تو یہی ہے مجیبؐ سے — ناخوش ترا حبیبؐ نہ ہو مجھ غریب سے
وہ دن بھی دور ہو نہ ہمارے نصیب سے — روضہ رسولؐ پاک کا دیکھیں قریب سے
معراج میں غرض تھی یہ وصلِ حبیبؐ سے — میں اس کو اور وہ مجھے دیکھے قریب سے
چوما قدم حضورؐ کا کتنے قریب سے — عرشِ علیٰ کو فخر ملا کیا نصیب سے
ستر ہزار پردے سب اک بار اُٹھ گئے — ممکن نہ تھا حجاب حبیبؐ لبیب سے
جاؤں گا میں کہیں نہ مدینے کو چھوڑ کر — بہتر ہے کیا بہشت دیارِ حبیبؐ سے
دنیا کے ہر مرض سے ہمیں مل گئی نجات — نسخہ لکھا کے لائے تم ایسے طبیب سے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

سینے میں حسن و عشق کی ہیں نعمتیں بھری — کیا کیا ملا نہ ہم کو محبؐ و حبیب سے
کرتا رہوں میں شکر کے سجدے تمام عمر — ہاتھ آئے گر زمینِ مدینہ نصیب سے
اے دل تو بے قرار ہے ہجرِ نبیؐ میں کیوں — ذکرِ حبیبؐ کم نہیں وصلِ حبیب سے

نعتِ نبیؐ میں اب تو چلانے لگا قلم
محمودؔ کم نہیں تو کسی خوش نصیب سے

کیا دیارِ نبیؐ کی عظمت ہے

دِل مرا اور تری محبت ہے — اللہ اللہ کیا یہ دولت ہے
کیا مدینے کی شان و شوکت ہے — ذرہ ذرہ یہاں کا رحمت ہے
آ مدینے کی سیر کر رضواں — اِسی جنت سے تیری جنت ہے
عرش والے جھکے ہیں اِس جانب — کیا دیارِ نبیؐ کی عظمت ہے
تیرے لاکھوں فرشتے گھیرے ہیں — اور مٹی کی ایک تربت ہے
ایک پردے میں ایک پیشِ نظر — یہ بھی صورت ہے وہ بھی صورت ہے
تو ہی آنکھوں میں اور تو ہی دل میں — تیری جلوت ہے تیری خلوت ہے
ایک ہی حسن کے ہیں سب جلوے — عین کثرت ہی تیری وحدت ہے
آپ میرے ہیں آپ کا ہوں میں — اللہ اللہ کیا یہ نسبت ہے
نہیں درکار دولتِ دارین — بس مجھے آپؐ کی ضرورت ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

اہلِ دل کے سوا ہے کس کو خبر — جو مرے دل کی آج حالت ہے
اس پہ روشن ہے شمعِ عرفانی — تو دہ خاک کی یہ عظمت ہے
تیرے جلوے ہیں میری آنکھوں میں — آئینہ دل میں تیری صورت ہے
طور لرزاں کلیم ہیں خاموش — دیکھ کیا دل کی آج حالت ہے
آنکھیں دنیا سے پھیرتا ہوں میں — سارے جھگڑوں سے آج فرصت ہے
میری تیری بھی ایک صورت ہو — کوئی ایسی بھی اور صورت ہے
اس لگاوٹ کو میں سمجھتا ہوں — مجھ کو تیرے نبیؐ سے نسبت ہے
ان کو کعبہ کہوں کہ بت خانہ — میری آنکھوں میں ان کی صورت ہے
شاعرانہ نہیں کلام مرا — حمدِ باری ہے نعتِ حضرت ہے

بس ادب کا مقام ہے محمودؔ
یہ درِ دولتِ رسالت ہے

"یہ تیری عنایت ہے کہ رُخ تیرا اِدھر ہے"

کیا خوب یہ آئینہ مرے پیشِ نظر ہے — دیدار کی جو شکل اِدھر ہے وہ اُدھر ہے
پیارے کا جو پیارا ہے اُسے کس کا خطر ہے — اُمّت ترے محبوبؐ کی بیخوف و خطر ہے
آئینۂ توحید یہ ہستیِ بشر ہے — واقف دو جہاں سے ہے جسے اپنی خبر ہے
معلوم نہیں کون اِدھر کون اُدھر ہے — تو ہی نظر آتا ہے جدھر اپنی نظر ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہر پھیرے میں لاتی ہے خبر کون و مکاں کی — اِس واسطے ہر سانس مری زیر و زبر ہے
جو یاد سے خالی ہے تری حُسنِ دو عالم — دل میں نہ وہ دل ہے نہ جگر میں وہ جگر ہے
کھنچکر تو چلا آتا ہے ہر تارِ نظر میں — اَللّٰہ رے کیا دیکھنے والوں کی نظر ہے
پھل میری محبّت کا ہے گلزارِ مدینہ — زاہد تری جنّت تو ریاضت کا ثمر ہے
آنکھوں سے لگاتے ہیں یہ طیبہ کی زمیں کو — صد شکر کہ دیوانوں کو اتنی تو خبر ہے
رگ رگ میں لہو بن کے تمھیں دوڑ رہے ہو — ہر موجِ نفس میں بھی تمہارا ہی گزر ہے
بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں ہم شوقِ فنا میں — معلوم نہیں آج کدھر اپنا سفر ہے
دیدار کے قابل تو نہ تھیں میری نگاہیں — یہ تیری عنایت ہے کہ رُخ تیرا اِدھر ہے
واللہ بڑائی ہے تری شان کے شایاں — جو دیکھتے ہیں تجھ کو بڑی اُن کی نظر ہے

کونین کی آنکھوں کا بنا جاتا ہوں تارا
محمود ترے حال پہ یہ کس کی نظر ہے

نگاہِ شافعِ محشر جدھر ہے

خدا کا گھر مرے پیشِ نظر ہے — مگر دل کی نظر جانے کدھر ہے
عجب حُسنِ ملیحی کا اثر ہے — نمکداں آج ہر داغِ جگر ہے
قسم ہے رحمتِ حق بھی اُدھر ہے — نگاہِ شافعِ محشر جدھر ہے
تری صورت ہے اور میری نظر ہے — شگفتہ آج ہر داغِ جگر ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

دلِ انساں تجھے بھی کچھ خبر ہے / خدا کی یاد میں ہر بحر و بر ہے
بُتِ کافر کدھر تیری نظر ہے / ترے پہلو میں پتھر کا جگر ہے
چلو طیبہ میں دیکھو شانِ کعبہ / وہاں کعبے کا کعبہ جلوہ گر ہے
ہلا کر رکھ دیا عرشِ بریں کو / دلِ پُر درد میں بھی کیا اثر ہے
سنبھل کر آفتابِ روزِ محشر / نگاہِ صاحبِ شق القمر ہے
گنہگاروں کو ڈھونڈے تیری رحمت / یہ فیضِ سیدِ خیر البشر ہے
نہ لگنے پائے اِس کو ٹھیس ہرگز / دلِ مومن کسی کی رہ گزر ہے

ہمیں کرتا ہے رخصت سوئے طیبہ
بڑا محمود کعبے کا جگر ہے

مرے نبی ؐ کا مدینہ بھی کیا مدینہ ہے

یہ کون جانے کہ جینے کا کیا قرینہ ہے / نبی ؐ کے عشق میں مر مر کے مجھ کو جینا ہے
نبی ؐ کے نور سے معمور میرا سینہ ہے / مرے جگر میں نہاں عرش کا نگینہ ہے
یہ سینہ کیا ہے کہ وحدت کا اک خزینہ ہے / اسی میں عرش ہے کعبہ ہے اور مدینہ ہے
دلِ حزیں مرا الفت میں اُن کی ڈوب گیا / غریقِ بحرِ محبت مرا سفینہ ہے
مزا تو آئے گا پینے کا حوضِ کوثر پر / رسولِ پاک کے ہاتھوں سے جا کے پینا ہے
کیا ہے جس نے معطر ہر ایک گلشن کو / وہ میرے سرورِ کونین کا پسینہ ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ملک ادب سے یہاں سر جھکائے آتے ہیں — مدینہ کیا ہے کہ عرشِ بریں کا زینہ ہے
بہارِ خلد تصدّق ہے سبز گنبد پر — مرے نبیؐ کا مدینہ بھی کیا مدینہ ہے
زبانِ دل سے درود و سلام کیوں نہ پڑھیں — رسولِ پاک کی آمد کا یہ مہینہ ہے
جہاں پہ رحمتِ حق روز و شب برستی ہے
مرے رسول کا محبوب وہ مدینہ ہے

محمدؐ کی صورت میں حق جلوہ گر ہے

درِ مصطفٰے پر جھکائے جو سر ہے — مقدّر اسی کا بڑے اوج پر ہے
عجب آئینہ میرے پیشِ نظر ہے — جو صورت اِدھر ہے وہ صورت اُدھر ہے
دو عالم میں یہ شانِ خیر البشر ہے — ابھی فرش پر اور ابھی عرش پر ہے
نگاہِ حقیقت سے دیکھے تو کوئی — محمدؐ کی صورت میں حق جلوہ گر ہے
تمہیں جس نے دیکھا تمہیں جس نے چاہا — ہماری نظر میں وہ اہلِ نظر ہے
دکھائے گی ہم کو یہی حق کا جلوہ — محبّت نبیؐ کی بڑی کارگر ہے
دو عالم کے ہر وار لیں گے اِسی پر — نبیؐ کی محبّت ہماری سپر ہے
فلک سے سمک تک شجر سے حجر تک — سلام آپ پر آپ کی آل پر ہے
اسی سمت اللہ کی رحمتیں ہیں — ہمارے نبیؐ کی شفاعت جدھر ہے
رسولوں میں یوں جلوہ گر ہیں محمدؐ — کہ جس طرح تاروں میں روشن قمر ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

بسا ہے نگاہوں میں جلوہ کسی کا ۔ کہ ڈوبی ہوئی نور میں ہر نظر ہے
نگاہیں جھکی جا رہی ہیں ادب سے ۔ تصوّر میں یہ کون پیشِ نظر ہے
کوئی داد دے یا نہ دے یا الٰہی ۔ مجھے ذکرِ محبوب محبوب تر ہے

کوئی دل میں دیکھے کوئی آئینے میں
کہ محمود یہ اپنی اپنی نظر ہے

رسولِ پاک کی صورت مثالِ بے مثالی ہے

سواری گلشنِ دنیا میں کس کی آنے والی ہے ۔ کھلے جاتے ہیں گل اور وجد میں ایک ایک ڈالی ہے
لٹا دے دو جہاں ہم لوٹ لیں سرکارِ عالی ہے ۔ ترے دامن میں دولت ہے ہمارا ہاتھ خالی ہے
رسولِ پاک کی صورت مثالِ بے مثالی ہے ۔ خدا نے خاص اپنے نور کے سانچے میں ڈھالی ہے
مرا ہر استخوانِ سینہ نورِ لایزالی ہے ۔ یہ سینہ کیا ہے گویا روضۂ انور کی جالی ہے
خطا بھی ہے عطا بھی ہے کہیں دوزخ کہیں جنت ۔ کہیں شانِ جمالی ہے کہیں رعبِ جلالی ہے
دلِ پُر جوش کے کوزے میں گم کتنے سمندر ہیں ۔ اسی میں موج زن بحرِ جلالی و جمالی ہے
نبیؐ کی خاکِ پا سے چشمِ اعمیٰ ہو گئیں روشن ۔ شرف پاتا ہے ہر ذرّہ یہ اچھی پائمالی ہے
خدا نے میری ہر مشکل کو آساں کر دیا فوراً ۔ زباں سے یا محمدؐ کی صدا جس دم نکالی ہے
یہ دنیا کس لئے پیاری نہ ہو اے صانعِ مطلق ۔ نگاہیں جس طرف اٹھتی ہیں تیری خوش جمالی ہے
عیاں ہے ذرّے ذرّے سے انہیں کے نور کا جلوہ ۔ جمالِ مصطفےٰؐ سے کون شے دنیا میں خالی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جو دیکھا شیشۂ دل کو تو یہ جوہر کھلے مجھ پر — کہ اس آئینۂ قدرت میں نورِ ذوالجلالی ہے

نبی کی شان میں محمودؔ نعتِ پاک پڑھتا ہوں
یہی تعریف ارفع ہے یہی دربارِ عالی ہے

شافعِ حشر کا ابھی حشر میں انتظار ہے

آتش و آب و خاک ہے باد ہے یا بہار ہے — ہجرِ رسولِ پاک میں جو ہے وہ بے قرار ہے

سینے میں جو لئے ہوئے الفتِ چار یار ہے — اُس پہ رسولِ مہرباں اُس سے خدا کو پیار ہے

دل بھی وہ دل کہ جس پہ تھا دار و مدارِ زندگی — وہ بھی تو آپ کا ہے اب آپ کو اختیار ہے

صرف اسی لیے مری آنکھیں کھلی ہیں بعد مرگ — اُن کی نگاہِ ناز کا پھر سے مجھے انتظار ہے

حق سے ملا جو آپ کو آپ نے دیدیا انہیں — رونقِ معرفت سے پُر سینۂ یارِ غار ہے

مرآتِ کبریا تما مصحفِ رُخ ہے آپؐ کا — جلوہ رسولِ پاکؐ کا جلوۂ کردگار ہے

کرتے ہیں جبرئیل عرض تلووں سے مل کے اپنی آنکھ — چلئے کہ لامکاں میں آج آپؐ کا انتظار ہے

مل کے خدا سے آئے ہیں راحتیں ساتھ لائے ہیں — روح کو بھی سکون ہے قلب کو بھی قرار ہے

بخششِ کردگار میں دیر ہے صرف اس لئے — شافعِ حشر کا ابھی حشر میں انتظار ہے

رونقِ فرش بھی یہی، زینتِ عرش بھی یہی ہے
محمودؔ انہیں کے حسن کی چاروں طرف بہار ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

دھوپ ڈھلتی ہے رات آنی ہے

یہ جہاں اک جہانِ فانی ہے — چند ساعت کی زندگانی ہے
ہاں بڑھاپا ہے یا جوانی ہے — آپ کے عشق کی کہانی ہے
چین پائے نہ دل محبت میں — ہاں یہی عیش و کامرانی ہے
جو مِٹا آپ کی محبت میں — زندگی اُس کی جاودانی ہے
جس کو اپنا کہوں میں دنیا میں — جو بھی شے ہے وہ آنی جانی ہے
نفَسِ چند کا بھروسا کیا — سانس آتی ہے زندگانی ہے
آہ کے ساتھ ختم ہوتا ہے — دو ہی حرفوں کی یہ کہانی ہے
عمر کم ہو رہی ہے شام و سحر — دُھوپ ڈھلتی ہے رات آنی ہے
دیکھ کر غرق شرمِ عصیاں میں — آگ دوزخ کی پانی پانی ہے

خواہشِ نفس چھوڑ دے محمود
گر ہوائے بہشت کھانی ہے

مدینہ بسانے کو جی چاہتا ہے

نگاہیں ملانے کو جی چاہتا ہے — یہی تیر کھانے کو جی چاہتا ہے
چراغِ محبت کیا جس نے روشن — اُدھر لَو لگانے کو جی چاہتا ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہر ارمان دل اُن پہ قربان کر دوں
بھرا گھر لٹانے کو جی چاہتا ہے

خطاکار بندے کی ہستی تو دیکھو
خدا کے منانے کو جی چاہتا ہے

یہ دریائے رحمت یہ اُلفت کی لہریں
مرا ڈوب جانے کو جی چاہتا ہے

فنا ہو کے شاید بقا ہو گی حاصل
جو ہستی مٹانے کو جی چاہتا ہے

مرا اب تو دُنیا میں لگتا نہیں دل
مدینہ بلانے کو جی چاہتا ہے

مدینے کا گلشن نہ چھوٹے الٰہی
یہیں چہچہانے کو جی چاہتا ہے

الٰہی مرے دل کو دے اور وسعت
محبت بڑھانے کو جی چاہتا ہے

مجھے اپنی رحمت سے سر سبز کر دے
نظر میں سمانے کو جی چاہتا ہے

مجھے آتشِ عشقِ احمدؐ میں اے دل
ہمیشہ جلانے کو جی چاہتا ہے

گرا جا رہا ہوں مٹا جا رہا ہوں
مگر غم اٹھانے کو جی چاہتا ہے

جو ہجرِ نبیؐ میں ٹپکتے ہیں آنسو
وہ موتی لٹانے کو جی چاہتا ہے

جہاں نقشِ پائے نبیؐ دیکھتا ہوں
وہیں سر جھکانے کو جی چاہتا ہے

اِدھر دل پہ گرتی ہے برقِ مسلسل
اُدھر مسکرانے کو جی چاہتا ہے

محبت سے دیتے ہیں ساغر پہ ساغر
جب اُن کا پلانے کو جی چاہتا ہے

سما جاؤ محمود نظروں میں اُن کی
اگر جگمگانے کو جی چاہتا ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تمہیں نے اُمّتِ عاصی خدا سے بخشوائی ہے

محمد مصطفٰے کی ذات نورِ کبریائی ہے
محمد مصطفٰے کے نور سے روشن خدائی ہے

بہارِ گلشنِ طیبہ نگاہوں میں سمائی ہے
گھٹا زلفِ محمد کی ہمارے دل پہ چھائی ہے

بلندی اُس کے شایاں ہے بلندی اُس نے پائی ہے
کہ جس نے خدمتِ سرکار میں گردن جھکائی ہے

زمانہ چین سے رہنے نہیں دیتا زمانے میں
شہنشاہِ دو عالم کی دُہائی ہے دُہائی ہے

الٰہی اُن کی اُلفت میں مجھے بیدار رہنے دے
مری سوئی ہوئی قسمت محمد نے جگائی ہے

تمہیں ہو رحمتِ عالم تمہیں ہو شافعِ اعظم
تمہیں نے اُمّتِ عاصی خدا سے بخشوائی ہے

نہ اُٹھیں گے اُٹھائے حشر بھی سو بار اگر اُٹھ کر
تمہارے روضۂ اقدس پہ وہ دھونی رمائی ہے

دکھایا راستہ حق کا ہمارے پیرِ کامل نے
اِسے کہتے ہیں رہبر یہ مکمل رہنمائی ہے

بہر صورت محمد مصطفٰے کی مدح لکھتا ہوں
محمد کی ثنا محمودؔ حمدِ کبریائی ہے

محمد مصطفٰے سے جتنی اُلفت ہوتی جاتی ہے

منوّر اس طرح صبحِ ولادت ہوتی جاتی ہے
بلندی پر زمانہ بھر کی قسمت ہوتی جاتی ہے

نبی کے مصحفِ رُخ کی زیارت ہوتی جاتی ہے
تلاوت کرتا جاتا ہوں عبادت ہوتی جاتی ہے

محمد مصطفٰے سے جتنی اُلفت ہوتی جاتی ہے
خدائے پاک سے اتنی ہی قربت ہوتی جاتی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہر اک شے سے نمایاں اُن کی صورت ہوتی جاتی ہے
نظر جس سمت کرتا ہوں زیارت ہوتی جاتی ہے

فلک کے بعد بھی دل کو مسرّت ہوتی جاتی ہے
نبیؐ کے نور سے معمور تربت ہوتی جاتی ہے

زباں سے ذکرِ محبوبِ خدا ہم کرتے جاتے ہیں
میسّر میوۂ اُلفت کی لذّت ہوتی جاتی ہے

نگاہیں بچھتی جاتی ہیں وہ دل میں آتے جاتے ہیں
مرے ظلمت کدے کی خوب زینت ہوتی جاتی ہے

جسے کچھ بھی محبت ہے جنابِ سرورِ دیں سے
اُسے نعتِ نبیؐ سن کر مسرّت ہوتی جاتی ہے

ارادہ محفلِ اقدس میں جب آنے کا کرتا ہوں
نقاحت پر بھی پیدا دل میں قوت ہوتی جاتی ہے

فنافی الشیخ ہوتے ہی ہمارے دل نے کیا دیکھا
کسی سے عالمِ جلوت میں خلوت ہوتی جاتی ہے

خدا کے پاس محبوبِ خداؐ تشریف رکھتے ہیں
عیاں دو صورتوں سے ایک صورت ہوتی جاتی ہے

گنہگارانِ اُلفت کے قدم محمودؔ کیا آئے
خدا کے فضل سے دوزخ بھی جنت ہوتی جاتی ہے

نہیں معلوم اے محمودؔ اس کے بعد کیا ہوگا
ابھی تو محفلِ آقا میں شرکت ہوتی جاتی ہے

جمالِ محمدؐ کی جلوگری ہے

نہ لیلیٰ نہ شیریں نہ حور و پری ہے
ترا حُسن ہے تیری جلوہ گری ہے

خدا ہی خدا بس نظر آ رہا ہے
نگاہوں میں یہ کس کی جلوہ گری ہے

جدھر دیکھتا ہوں جہاں دیکھتا ہوں
جمالِ محمدؐ کی جلوہ گری ہے

سکندر کا آئینہ کیا اس کو پہنچے
ترے حُسن سے دل کی جلوہ گری ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

یہی دل ہے کعبہ یہی دل مدینہ — اسی میں دو عالم کی جلوہ گری ہے
یہ سُنت اور دیں ہم کو نورِ ہدایت — یہ سب تیری قدرت کی جلوہ گری ہے
زمیں کی طرف آسماں کیوں ہے مائل — زمیں تجھ پہ کس کی یہ جلوہ گری ہے

تری نعت محمودؔ کیوں کر نہ چمکے
تری نعت میں اُن کی جلوہ گری ہے

آئینہ دیکھ کے حیران ہوا جاتا ہے

دل جگر آپ پہ قربان ہوا جاتا ہے — مغفرت کا مری سامان ہوا جاتا ہے
جھکتی جاتی ہے جبیں آپ کے قدموں پہ مری — آج پورا مرا ارمان ہوا جاتا ہے
دل کی آنکھوں کو دکھا دیجئے جلوہ اپنا — طالبِ دید پریشان ہوا جاتا ہے
کس کو جبریلِ امیں آئے بلانے کے لئے — کون اللہ کا مہمان ہوا جاتا ہے
اللہ اللہ یہ جمالِ رخِ عالی نسبی — آئینہ دیکھ کے حیران ہوا جاتا ہے
اس کو بھی دامنِ رحمت میں چھپا لو شاہا — اک گنہگار پشیمان ہوا جاتا ہے
تیرے محبوبؐ کا دربار بھی ہے کیا دربار — جس کو دیکھو وہی دربان ہوا جاتا ہے
آج میں کوچۂ جاناں میں پہنچا جاتا ہوں — کام دشوار تھا آسان ہوا جاتا ہے
بڑھتا جاتا ہوں میں کعبے سے مدینے کی طرف — اور پختہ مرا ایمان ہوا جاتا ہے
بخدا ہے یہ خدائے دو جہاں کا احساں — طبعِ محمودؔ کا دیوان ہوا جاتا ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

عرش کے سائے میں ہوں گے عاشقانِ مصطفیٰ

ہے عیاں معراج سے کیا عز و شانِ مصطفیٰ
لامکاں میں بھی نظر آیا مکانِ مصطفیٰ

آئیں گے نعتیں سُناتے مدح خوانِ مصطفیٰ
جائیں گے خلدِ بریں میں عاشقانِ مصطفیٰ

سر جھکاتے ہیں یہاں بھی عاشقانِ مصطفیٰ
آستانِ حق ہے گویا آستانِ مصطفیٰ

یاالٰہی گنبدِ خضریٰ وہاں بھی ساتھ ہو
حشر میں ہو میرے سر پہ سائبانِ مصطفیٰ

رہزنِ اسلام اک دن خاک میں مل جائیں گے
تا ابد چلتا رہے گا کاروانِ مصطفیٰ

بے ادب گستاخ حسرت سے تکیں گے حشر میں
عرش کے سائے میں ہوں گے عاشقانِ مصطفیٰ

آنکھوں آنکھوں میں سمائے روئے تابانِ رسولؐ
دل کی رگ رگ میں رہے روحِ روانِ مصطفیٰ

آپؐ کا فرمان ہی اللہ کا فرمان ہے
ہے زبانِ کبریا بیشک زبانِ مصطفیٰ

چھوڑ کر جاؤں کہاں میں عتبۂ سلطانِ دیں
دونوں عالم کی پناہ ہے آستانِ مصطفیٰ

ایسے مہماں کے لئے آنکھیں بچھائیں کیوں نہ ہم
جب خدائے پاک خود ہے میزبانِ مصطفیٰ

ہر کلی اسلام کی کھلتی رہے گی روز و شب
پھولتا پھلتا رہے گا گلستانِ مصطفیٰ

سامنے بیٹھا ہوا میرے کوئی کہتا رہے
عمر بھر سنتا رہوں میں داستانِ مصطفیٰ

سر فرشتے روز آ آ کر جھکاتے ہیں یہاں
کیوں نہ ہو محمود افضل آستانِ مصطفیٰ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

دیکھا کیئے وہ ہم کو محبّت کی نظر سے

دیکھے کوئی کعبے کو مدینے کی نظر سے
توقیرِ حرم بڑھتی ہے سرکار کے گھر سے

حضرت کو جو دیکھے گا محبّت کی نظر سے
محفوظ رہے گا بخدا نارِ سقر سے

یہ جنس نہیں ملتی کہیں لعل و گہر سے
کیوں حسن کا سودا نہ کروں خونِ جگر سے

رخصت جو ہوئے سرورِ کونین کے در سے
دیکھا کیئے وہ ہم کو محبّت کی نظر سے

جس کام سے گھبرا گئی مخلوقِ سماوی
اللہ نے وہ کام لیا ایک بشر سے

کچھ اس کے سوا اور تمنّا نہیں اپنی
جنّت بھی اگر پاؤں تو سرکار کے در سے

جب ہم نے مصیبت میں لیا نامِ محمدؐ
آئی ہوئی ہر ایک بلا ٹل گئی سر سے

بھر دیتے ہیں کونین کی دولت سے وہ دامن
خالی نہیں پھرتا کوئی سرکار کے در سے

سرسبز ہے اسلام رہے کیوں نہ ابد تک
شبیّر نے سینچا ہے اِسے خونِ جگر سے

اعجازِ محمدؐ ہوا عالم میں نمایاں
مُردے بھی جیئے آپ کی ٹھوکر کے اثر سے

ایک ایک ادا پردۂ محمل سے عیاں ہے
چھپ سکتا نہیں حسن محبّت کی نظر سے

تاحشر اسی امید پہ بیٹھا ہی رہوں گا
آخر تو وہ گذریں گے اسی راہ گزر سے

کیا دولتِ محمود ملی میری نظر کو
کعبہ بھی نظر آگیا سرکار کے در سے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

مرا بھی دامنِ دل بھر دے اپنی شانِ رحمت سے

زیارت سیدِ عالم کی کیا کم ہے تلاوت سے — منوّر ہے مرا دل مصحفِ رُخ کی زیارت سے
محمد مصطفےٰ کہتا ہوا اٹھوں گا تربت سے — بآسانی گزر جاؤں گا میدانِ قیامت سے
بھرا ہے تو نے دامن سیکڑوں کا دستِ قدرت سے — مرا بھی دامنِ دل بھر دے اپنی شانِ رحمت سے
رفاقت سے عنایت سے مروّت سے محبت سے — سنوارا ہر طرح اسلام کو سرور نے شفقت سے
جسے ہو شوقِ دیدارِ خدا وہ دیکھ لے ان کو — عیاں ہے شانِ وحدت حضرتِ عالم کی صورت سے
چمک کر ذرّے ذرّے میں مہک کر غنچہ و گل میں — دکھایا اپنی وحدت کا تماشا سب کو کثرت سے
بھلا ایسے نبی پر کیوں نہ ہم قربان ہو جائیں — مٹایا کفرِ دنیا کا نکالا ہم کو ظلمت سے
بڑھی اسلام کی عظمت مٹی سب کفر کی ظلمت — ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ کی خلافت سے
یہاں کی ہر کلی سے پھوٹتا ہے رنگ وحدت کا — مجھے بڑھکر ہے گلزارِ مدینہ باغِ جنت سے
یہی ہے التجا اپنی یہی ہے آرزو اپنی — اگر بخشے خدا ہم کو تو حضرت کی شفاعت سے
محمد مصطفےٰ کو اس لیئے اللہ نے بھیجا — مری صورت مری مخلوق دیکھے کوئی صورت سے
نہ کیوں ہر وقت میں ڈوبا رہوں مدحِ محمد میں — خدا ہوتا ہے خوش محمودؔ جب حضرت کی مدحت سے

ثنا تمہارے لیئے مدح خواں تمہارے لیئے

چمن تمہارے لیئے گلستاں تمہارے لیئے — مکاں تمہارے لیئے لامکاں تمہارے لیئے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

زباں تمہارے لیئے ہے بیاں تمہارے لیئے — ثنا تمہارے لیئے، مدح خواں تمہارے لیئے
قسم خدا کی ہیں دونوں جہاں تمہارے لیئے — جبیں تمہارے لیئے ہے جناں تمہارے لیئے
سنائی ہاتفِ حق نے اذاں تمہارے لیئے — پڑے ہیں سجدے میں کرّوبیاں تمہارے لیئے
تمہیں تو باعثِ تکوینِ ہر دو عالم ہو — زمیں تمہارے لیئے ہے زماں تمہارے لیئے
تمہارے ملنے سے مل جائے گا خدا بھی ہمیں — خدا کا نام ہے وردِ زباں تمہارے لیئے
خدا کے واسطے اب تو اُٹھاؤ رُخ سے نقاب — سیاہ پوش ہیں یہ پتلیاں تمہارے لیئے
جمالِ حضرتِ باری کا دیکھتے ہو تمہیں — نہاں ہمارے لیئے ہے عیاں تمہارے لیئے
قسم خدا کی خدائے جمیل کا دیدار — یہاں تمہارے لیئے ہے وہاں تمہارے لیئے
تمہارے حُسن پہ مائل ہے روزِ اوّل سے — جھکا ہے سوئے زمیں آسماں تمہارے لیئے
تمہاری ذات کا صدقہ ہے رحمتِ عالم — خدا بھی خلق پہ ہے مہرباں تمہارے لیئے
میں دیکھتے ہی تمہیں گور میں یہ کہدوں گا — رسولِ پاکؐ میں آیا یہاں تمہارے لیئے
تمہیں سُنو گے مرے دردِ دل کا افسانہ — سنوار لایا ہوں اک داستاں تمہارے لیئے
کشش جہاں سے سرِ حشر کھینچ لائی ہے — کہاں سے چل کے میں آیا کہاں تمہارے لیئے
بہشت و کوثر و تسنیم کی تلاش نہیں! — رواں ہے طائرِ روحِ رواں تمہارے لیئے
تمہارے صدقے میں ہم سانس لے رہے ہیں یہاں — ہماری جان ہے اے جانِ جاں تمہارے لیئے
بڑی حسین یہ نعتیں تمہاری لکھتا ہے — مرے قلم کو ملی ہے زباں تمہارے لیئے
تمہارا دامنِ رحمت پناہ حق ہے مرا — زمانے بھر کے ہیں امن و اماں تمہارے لیئے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

قدم جب آئیں تمہارے تو دل نہ ہلنے پائے
کہاں سے لاؤں میں تاب و تواں تمہارے لئے

تمہاری جلوہ نمائی کے رنگ کیا کہنا
ہزار جلوے ہیں جلوہ کناں تمہارے لئے

خدا کے واسطے محمود کو دکھاؤ جمال
کہ اس کے دل میں ہیں بیتابیاں تمہارے لئے

پھول جنّت کے ملے ہمکو اسی گلزار سے

رنگِ ایماں لائے باغِ احمدِ مختار سے
پھول وحدت کے ملے ہم کو اسی گلزار سے

آپ مجھ کو مل گئے واللہ سب کچھ مل گیا
ہو گیا دیدارِ حق بس آپ کے دیدار سے

نور سے معمور کعبہ جس کے دم سے ہو گیا
دل کی دنیا بھی چمک اٹھی اسی انوار سے

عاصیوں پر بھی سدا رہتی ہے چشمِ التفات
کون خالی ہاتھ پلٹا آپ کی سرکار سے

عرصۂ محشر کی ساری تشنگی ہو جائے دور
جام اک مل جائے دستِ احمدِ مختار سے

کس طرح دیکھے اٹھا کر یہ نظر تیری طرف
سر اٹھا سکتا نہیں عاصی گنہ کے بار سے

چار یارِ مصطفٰے کی ہے حکومت چار سو
دولتِ کونین ملتی ہے ہمیں ان چار سے

آپ کے جلووں نے ہمکو محوِ حیرت کر دیا
دیکھ کر بھی رہ گئے محروم ہم دیدار سے

غنچۂ دل کھل اٹھا آنکھوں میں رنگت آ گئی
آئی جب بادِ صبا محمود کوئے یار سے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

"اِسی چلمن میں ہیں سرکار مدینے والے"

لب پہ ہو بس یہی تکرار مدینے والے — میرے آقا مرے سرکار مدینے والے
حشر میں اُمّتِ عاصی کی شفاعت کے لئے — آئیں گے آئیں گے سرکار مدینے والے
دلِ مضطر کی نہیں کوئی بھی سننے والا — اس کی سُن لیجئے سرکار مدینے والے
کہہ رہا ہوں میں شبِ ہجر کہانی اپنی — سُن رہے ہیں مرے سرکار مدینے والے
دلِ صد چاک سے چھنتی ہیں مسلسل کرنیں — اِسی چلمن میں ہیں سرکار مدینے والے

اپنے دل پر نہیں دُنیا کی حکومت محمود
ہم غلاموں کے ہیں سردار مدینے والے

تجھے دیکھا کریں منزل بہ منزل دیکھنے والے

ذرا ہمت تو دیکھیں قوّتِ دل دیکھنے والے — چلے ہیں سر کے بل طیبہ کی منزل دیکھنے والے
محبّت اُن کی رہبر ہے عقیدت خضر ہے اُن کی — نہ پوچھیں گے پتہ منزل کا منزل دیکھنے والے
مدینہ کی وہ منزل ہے کہ اس منزل کا کیا کہنا — اسی منزل سے دیکھیں اور منزل دیکھنے والے
انھیں کیا خلد سے مطلب غرض کیا ان کو جنّت سے — نہ جائیں گے کہیں طیبہ کی منزل دیکھنے والے
فرائض اس میں ہوں گے سنتیں اُس میں ادا ہوں گی — مدینہ دیکھ لیں مکّے کی منزل دیکھنے والے
دکھا دو راستہ وحدانیت کا یا رسول اللہ — بھٹکتے پھر رہے ہیں راہ منزل دیکھنے والے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

یہی دل کی تمنّا ہے یہی آنکھوں کی حسرت ہے
تجھے دیکھا کریں منزل بہ منزل دیکھنے والے

غبارِ راہ اُٹھ اُٹھ کر پتہ منزل کا دیتا ہے
کہاں ہیں آئیں اے محمود منزل دیکھنے والے

"تجھے دیکھا کئے اندازِ محمل دیکھنے والے"

دل و جاں سے ہوئے ہیں تیرے مائل دیکھنے والے
اِدھر بھی اک نظر اے رنگِ محفل دیکھنے والے

جہاں بھی ہوں وہیں سے دیکھ لیں گے آپکا جلوہ
بڑے باریک بیں ہیں حسنِ محمل دیکھنے والے

مکان و لامکاں کی سیر بیٹھے بیٹھے کرتے ہیں
محمد مصطفٰے کو دل میں لائے دل دیکھنے والے

خدا اِس میں خدا کا نور اُس گھر میں چمکتا ہے
مدینے جائیں کعبے کا مقابل دیکھنے والے

ترے حُسنِ حقیقی کا نہ پردہ کھول دیں آخر
محمد مصطفٰے کا حُسنِ کامل دیکھنے والے

ترے دریائے اُلفت نے کچھ ایسا دل بڑھایا ہے
بھنور سے کھیلتے پھرتے ہیں ساحل دیکھنے والے

مریضِ دردِ دل کو کب شفا غیروں سے ہوتی ہے
تو ہی آکر مرا دل دیکھ لے دل دیکھنے والے

کبھی لیلیٰ کی فرقت میں جو ٹھنڈی سانس بھرتے ہیں
اُلٹ دیتے ہیں پردہ حُسنِ محمل دیکھنے والے

جُدا ہوتے ہی میرے دل کا عالم اور ہوتا ہے
الگ دیکھیں گے کیونکر تم کو شامل دیکھنے والے

چھپے کتنا ہی تو پردوں میں لیلائے جہاں لیکن
تجھے دیکھا کئے اندازِ محمل دیکھنے والے

کبھی رُخ بھی نہیں کرتے کسی کی بزمِ رنگیں کا
شہِ کونین کی محمود محفل دیکھنے والے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

مجھ کو بس ہے تری سرکار مدینے والے

دل کو اُلفت کا ہے آزار مدینے والے ۔ بہت اچھا ہے یہ بیمار مدینے والے
یوں تو اللہ کا دربار ہے دربار بڑا ۔ مجھ کو بس ہے تری سرکار مدینے والے
جنسِ عصیاں میں سرِ حشر لیئے آیا ہوں ۔ کون ہے اس کا خریدار مدینے والے
عرش پہ سایہ تو ہے فرش پہ ذاتِ اقدس ۔ دونوں عالم کے ہیں مختار مدینے والے
فرش سے عرش تک آنکھیں ہی نظر آتی ہیں ۔ اُف ترے طالبِ دیدار مدینے والے
بخدا ہو تمھیں محبوبِ خدا، نورِ خدا ۔ دل بھی کرتا ہے یہ اقرار مدینے والے
لاکھ بار آیئے اب دل کی تمنّا یہ ہے ۔ آ گئے آپ جو اک بار مدینے والے
نزع کا وقت ہے کھلتی ہیں مری بند آنکھیں ۔ اب دکھا دیجئے دیدار مدینے والے
دیکھ کر چاندنی کعبے کی بچھے جاتے ہیں ۔ زُلفِ پُر نور کے بیمار مدینے والے
خوابِ غفلت میں پڑے سوتے ہیں اُمّت کے جواں ۔ کیجئے کیجئے بیدار مدینے والے
جب پڑی کوئی مصیبت تو پکارا تم کو ۔ ہو تمھیں میرے مددگار مدینے والے
کیوں نہ آزاد ہوں دنیا کی ہر اک اُلجھن سے ۔ تیری زلفوں کے گرفتار مدینے والے
ملک الموت درود آ کے پڑھیں بالیں پر ۔ نزع میں ہو ترا دیدار مدینے والے

نعت کے کیف سے محمودؔ کو فرصت نہ ملے
وہ اسی میں رہے سرشار مدینے والے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جہاں دیکھا وہیں شمعِ محمدؐ کا اُجالا ہے

محمدؐ مصطفےٰ سا کون ایسا حُسن والا ہے
خدائی جس پہ مفتوں ہے فدا باری تعالیٰ ہے

خدا کے بعد جس کا مرتبہ اعلیٰ سے اعلیٰ ہے
اُسی نورِ مجسّم کا دو عالم میں اُجالا ہے

جہاں میں کون ایسا بُت شکن اب آنے والا ہے
کہ جس کے نور کی عظمت سے بُت سجدے میں شوالا ہے

تمامی مرسلوں میں کون ایسی شان والا ہے
کہ جس کے زیرِ فرمان سارے نبیوں کا رسالا ہے

محمدؐ کی شفاعت کا بھروسا کیوں نہ ہو اے دل
کہ محشر میں سیہ کاروں کا حامی کملی والا ہے

محبت سرورِ کونین کی کرتا ہے جو دل سے
اُسی کی ساری دُنیا ہے اُسی کا عرش والا ہے

مئے توحید سے بھر دیجئے اے ساقیِ کوثر
پیاسا ہوں پیاسا ہوں مرا خالی پیالا ہے

خدا کی یاد سے معمور ہو گی دل کی بستی اب
جو پہلے بُت کدہ تھا اب وہ کعبہ ہونے والا ہے

جہانِ دل پہ اس محبوبؐ نے آکر کیا قبضہ
کہ جس کی دید کو خود عرش والا آنے والا ہے

زمیں میں آسماں میں چاند میں تاروں کی محفل میں
جہاں دیکھا وہیں حُسنِ محمدؐ کا اُجالا ہے

خدا کا گھر اسی دل میں نبیؐ کا گھر اسی دل میں
یہیں وہ شاہِ طیبہ ہے یہیں وہ عرش والا ہے

غمِ عصیاں کریں کس واسطے محمود کے دنیا میں
شفیعِ روزِ محشر جب ہمارا شاہ والا ہے

میں نے گر چاہا تو کیا اِس میں مری تقصیر ہے

دل میں رکھ لینے کے قابل یار کی تصویر ہے
میں نے گر چاہا تو کیا اِس میں مری تقصیر ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جس نے چاہا آپ کو اُس کی بھی کیا تقدیر ہے
جس کو چاہا آپ نے اُس کی بھی کیا توقیر ہے

یوں تو دنیا میں سبھی تقدیر لے کر آئے ہیں
آپ کی چوکھٹ سے جو ٹکرائے وہ تقدیر ہے

اپنی آنکھوں سے لگائیں کیوں نہ اُلفت کے مریض
خاکِ پائے مصطفٰے اکسیر ہے اکسیر ہے

چاند دو ٹکڑے ہوا سورج پلٹ کر آ گیا
اللہ اللہ کیا رسول اللہ کی تسخیر ہے

یہ تو میں کیونکر کہوں تنہا رہوں گا گور میں !
جبکہ میرے شیشۂ دل میں تری تصویر ہے

ہر کڑی کا لامکاں تک سلسلہ قایم رہا
آپ کی زنجیر در ہی عرش کی زنجیر ہے

ہر دو عالم ہیں ہمہ تن گوش سننے کے لئے
مرحبا صلِّ علیٰ کیا آپ کی تقریر ہے

غیر کی تصویر پر میں کس لئے ڈالوں نظر
جبکہ میرے دل میں میرے پیر کی تصویر ہے

کس طرح ہم آئیں تیرے سامنے اے ذوالجلال
بارِ عصیاں سر پہ ہے اور شرم دامن گیر ہے

دولتِ دنیا و دیں محمود ملتی ہے یہیں
آستانِ مصطفٰے کونین کی جاگیر ہے

مدینے کی طرف میرا سفر ہے

الٰہی کون دل میں جلوہ گر ہے
کہ بارش نور کی آٹھوں پہر ہے

زمینِ دل پہ اُلفت کا شجر ہے
مری ہر آہ کتنی بارور ہے

جبیں میری تمہارا سنگِ در ہے
مقدر آج کتنے اوج پر ہے

کرم کی اہلِ عصیاں پر نظر ہے
ترا دریائے رحمت جوش پر ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

خیالِ حور و غلماں تو کدھر ہے　　خلائق پر مقدم ہر بشر ہے
جلائے آپ کی اُمت کو دوزخ　　جہنم میں کہاں ایسا اثر ہے
کرو وردِ زباں نام محمدؐ　　یہی ہر اک مصیبت کی سپر ہے
شفیعِ کُل مجھے بھی ساتھ لے لو　　بہت وادیٔ عصیاں پُرخطر ہے
فرشتے چُن رہے ہیں خارِ صحرا　　مدینے کی طرف میرا سفر ہے
وہ خود سُن لیتے ہیں پیغام میرا　　کوئی قاصد نہ کوئی نامہ بر ہے
رسولؐ اللہ کی اُمت میں ہم ہیں　　ہمیں کب نارِ دوزخ کا خطر ہے
ہمارا رُخ تو کعبے کی طرف ہے　　خدا جانے رُخِ کعبہ کدھر ہے

زہے معجزہ انگشتِ محمدؐ
کہ اک جنبش میں دو ٹکڑے قمر ہے

نہ قابو میں دل ہے نہ بس میں جگر ہے

محبت کا اُن کی کچھ ایسا اثر ہے　　نہ قابو میں دل ہے نہ بس میں جگر ہے
دمِ نزع بیمار کو کیا خطر ہے　　وہ یٰسین لقب سامنے جلوہ گر ہے
رسولِ دو عالم کی اک اک ادا پر　　جو دل ہے تصدق تو قرباں جگر ہے
فرشتے بچھاتے ہیں رستے میں آنکھیں　　مدینے کی جانب ہمارا سفر ہے
حبیبِ خدا سے محبت ہے جس کو　　وہی حق کی نظروں میں محبوب تر ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جہاں تک نظر کام کرتی ہے اپنی — تو ہی جلوہ گر ہے تو ہی جلوہ گر ہے
تصوّر میں نقشہ کھنچا ہے نبیؐ کا — منوّر ہر اک آج داغِ جگر ہے
خدا کی قسم میرا ایمان تم ہو — تمہیں سے مرے دل میں حق جلوہ گر ہے

مری نعت سن کر کہا اہلِ دل نے
یہ کس کی توجہ کا محمودؔ اثر ہے

تو وہ سلطان ہے سلطان مدینے والے

جس نے مانا ترا فرمان مدینے والے — اُس کا روشن ہوا ایمان مدینے والے
جب لیا ہاتھ میں قرآن مدینے والے — کھل گئے سب ترے احسان مدینے والے
مال و دولت کی حقیقت تو کوئی چیز نہیں — تم پہ قربان مری جان مدینے والے
آپ پر مر کے بھی مرتا نہیں مرنے والا — اُس کی ہے بس یہی پہچان مدینے والے
راز افشا نہ کروں گا میں احد احمد کا — میں نہ باندھوں گا یہ بہتان مدینے والے
آرزو بس یہی میں لے کے یہاں آیا ہوں — مجھ پہ ہو بارشِ عرفان مدینے والے
بخدا ڈوب نہیں سکتی ہماری کشتی — ہم سبھوں کے ہیں نگہبان مدینے والے
دل میں آنکھوں میں تصور میں تمہیں کو دیکھوں — بس یہی ہے مرا ارمان مدینے والے
بادشاہانِ جہاں جس کی غلامی میں رہیں — تو وہ سلطان ہے سلطان مدینے والے
میرے ماں باپ مرے بچے مرا مال و زر — سب کے سب آپ پہ قربان مدینے والے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

رخِ انور کی زیارت ہو مری آنکھوں کو نکلے جس وقت مری جان مدینے والے

جس نے محمود کیا اگلے صحیفوں کو رد
تم پہ اترا ہے وہ قرآن مدینے والے

وہ صبح کا عالم کیا کہئے وہ شام کا منظر کیا کہئے

وہ زلفِ معنبر کیا کہئے، وہ شام کا منظر کیا کہئے
وہ صبح کا عالم کیا کہئے، وہ روئے منور کیا کہئے

آرام گہہ محبوب خدا، ہے کتنی منور کیا کہئے
وہ خاک کا بستر کیا کہئے، وہ نور کی چادر کیا کہئے

معراج میں حق سے جا کے ملے، اسلام کے سرور کیا کہئے
وہ رتبۂ عالی کیا کہئے، وہ اوج مقدر کیا کہئے

بخشے گا اگر معبود ہمیں تو اُن کے کرم سے بخشے گا
وہ رحمتِ کُل وہ فخر رسل وہ شافع محشر کیا کہئے

اک جام عطا ہو مجھ کو بھی، اک جام عطا ہو مجھ کو بھی
میں روزِ ازل سے پیاسا ہوں اے ساقی کوثر کیا کہئے

جانیں بھی انھوں نے اپنی دیں بھوکے بھی رہے پیاسے بھی رہے
جو ساتھ ازل سے لائے تھے ٹھوکر میں سمندر کیا کہئے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

یہ حُسنِ احد سبحان اللہ، یہ حُسنِ محمد صلِّ علےٰ
وہ اپنی جگہ پر یکتا ہے یہ اپنی جگہ پر کیا کہیئے
جو ظلمتِ دل کافور کرے محمودؔ جو دل پُرنور کرے
وہ راحتِ ایماں کیا کہیئے، وہ نورِ منور کیا کہیئے

ابرِ رحمت مغفرت کے پھول برسانے لگے

ایک ہی منزل پہ حُسن و عشق ٹکرانے لگے — جانے کیوں وہ ہم سے اور ہم اُن سے شرمانے لگے
اللہ اللہ دوش پر گیسو جو لہرانے لگے — اور بھی دیوانے اُن سے دل کو اُلجھانے لگے
سامنا کرنے سے اُن کا ہم جو گھبرانے لگے — خود تصوّر میں ہمیں وہ آ کے سمجھانے لگے
ہجر میں باغِ مدینہ کی ہوا کھانے لگے — آتشِ عشقِ نبیؐ ہم اور بھڑکانے لگے
ہم گناہوں سے سرِ محشر جو شرمانے لگے — ابرِ رحمت مغفرت کے پھول برسانے لگے
ساقیٔ کوثر کے ہاتھوں سے لیا ایک گھونٹ — ایک اک مدہوش اپنے ہوش میں آنے لگے
عشق کی بے تابیوں نے حسن کو تڑپا دیا — حُسن کے جلوے ہمارے دل کو گرمانے لگے
اوّل اوّل ہاتھ آیا تھا انھیں سوزِ وفار — آخر آخر شمع کے قدموں سے پروانے لگے

ہو گیا تیار اے محمودؔ قرآنِ حکیم
صاحبِ لوح و قلم جب نعت فرمانے لگے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہوتی ہے جہاں پر ہر دم پیہم بارشِ رحمت کیا کہئے

دربارِ رسولِ اکرم کی یہ رفعت و عظمت کیا کہئے
ہوتی ہے جہاں پر ہر دم پیہم بارشِ رحمت کیا کہئے

اُس روضے کی زینت کیا کہئے اُس روضہ کی شوکت کیا کہئے
جس روضے کی سرسبزی پہ فدا ہے گلشنِ جنت کیا کہئے

وہ خدمت عالی کیا کہئے، اور وہ شب ہجرت کیا کہئے
صدیق اُٹھائیں دوش پہ اپنے بارِ نبوّت کیا کہئے

جو ہجر میں ہر دم روتی ہیں اُن آنکھوں کی رنگت کیا کہئے
جو دیکھتی رہتی ہیں تم کو اُن آنکھوں کی طلعت کیا کہئے

سرکار کی رحمت کیا کہئے، سرکار کی شفقت کیا کہئے
دربار میں حاضر ہونے کی دیتے ہیں اجازت کیا کہئے

صدیقؓ کی قسمت کیا کہئے، فاروقؓ کی قسمت کیا کہئے
چھوٹی نہ کسی عالم میں بھی سرکار کی صحبت کیا کہئے

ہر زخمِ جگر کو ملتی ہے اُس حسنِ ملیحی کی لذّت
کرتے ہیں عطا سرکار ہمیں وہ خوانِ محبّت کیا کہئے

کاندھے پہ وہ کملی اور کاکل جب جھوم کے لہرا جاتے ہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ان کی ہی محبّت کا پانی بھرتی ہے طبیعت کیا کہیئے
شمس و قمر ہیں روشن جس سے مہکے ہوئے ہیں گلشن جس سے
پُر نور وہ صورت کیا کہیئے وہ زلفوں کی نکہت کیا کہیئے
دیوار سے در سے منبر سے اک حُسن برستا رہتا ہے
وہ مسجدِ اقدس کیا کہیئے، وہ روضۂ جنّت کیا کہیئے
طیبہ کی گلیاں طیبہ کے گلشن، طیبہ کے منظر کیسے بھولوں
ہوتی تھی جس سے دل کو مسرّت آنکھوں کو فرحت کیا کہیئے
محمودؔ نبی کی نعتیں اور محمودؔ لکھے سُبحان اللہ
قرآن کی اک اک سورت میں ہے آپ کی مدحت کیا کہیئے

یہ رسولؐ اللہ کی آواز ہے

تو ہی میرا ہمدم و دمساز ہے
بس یہی ہر سانس کی آواز ہے
بات اپنے دل کی تجھ سے کب چھپی
تو ہی میرا محرم و ہم راز ہے
حبِّ احمد دل سے تم کرتے رہو
بس یہی اللہ کی آواز ہے
سب سمجھ لیں گے وہ خود تم چپ رہو
خامشی ہی انکشافِ راز ہے
کام جو اچھے ہیں وہ کرتے رہو
یہ رسولؐ اللہ کی آواز ہے
شمعِ احمد کے جو پروانے بنے
اللہ اللہ اُن کی کیا پرواز ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

میرا نالہ سن کے وہ کہنے لگے
یہ تو پہچانی ہوئی آواز ہے

سامنے رہ کر نظر آتے نہیں
آپ کے جلوے میں کیا راز ہے

عرشِ اعظم کو ہلا دیتی ہے جو
وہ دلِ پُر درد کی آواز ہے

عاشقوں کو ناز کرنا چاہیئے
عشق ہی سے حسن بھی ممتاز ہے

یا الٰہی جو کہوں ہو جائے وہ
بولتا ہوں میں تری آواز ہے

گرم ہیں اُن کی ہماری صحبتیں
صبح کے دامن میں سوز و ساز ہے

دیدۂ دل جس نے روشن کر دیا
آپ ہی کی وہ نگاہِ ناز ہے

اک جہاں محمود کہتا ہے جسے
تو ہی تو وہ عاشقِ جانباز ہے

جتنا مِلتا ہے مقدّر کا لکھا ملتا ہے

ہجرِ محبوب میں کچھ طرفہ مزا ملتا ہے
مجھ کو اس درد میں بھی لطف سوا ملتا ہے

جستجو لاکھ کرے کوئی تو کیا ملتا ہے
بس وسیلے سے محمدؐ کے خدا ملتا ہے

بخت سے جب درِ محبوبؐ خدا ملتا ہے
مجھ کو دربارِ الٰہی کا مزا مِلتا ہے

لاکھ مارا کرے سر کوئی تو کیا مِلتا ہے
جتنا مِلتا ہے مقدّر کا لکھا مِلتا ہے

دامنِ رحمتِ اکمل چھوڑ کے ہم جائیں کہاں
آپؐ کے دامنِ رحمت میں خدا ملتا ہے

موت آئے تو مدینے ہی میں آئے اپنی
یہاں مرنے میں بھی جینے کا مزا ملتا ہے

کھول دیتے ہیں اشاروں میں مقدر کی گرہ
آپؐ سا کوئی کہاں عقدہ کشا مِلتا ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جب بکھرتی ہے کبھی زلفِ رخِ روشن پر
نور کے ابر میں اک چاند چھپا ملتا ہے
جب کھلی چشمِ بصیرت تو یہ اسرار کھلے
آپؐ کے ملنے سے واللہ خدا ملتا ہے

فخر سے آپؐ کے دربار میں پڑھتا ہے درود
آج محمودؔ کو اُلفت کا صلہ ملتا ہے

آپؐ کے ذکر سے دن رات رہے کام مجھے

لاکھ پیکا کرے یہ گردشِ ایام مجھے
آپؐ کے ذکر سے دن رات رہے کام مجھے
تیرے ہی دوست سے اُلفت ہے الٰہی مجھ کو
جانے کیوں کہتے ہیں سب عاشقِ بدنام مجھے
دیتا ہے عشقِ حقیقی کی خبر عشقِ مجاز
نظر آتا ہے اِس آغاز میں انجام مجھے
سات پھولوں کی بہشتوں سے نہ دل بہلے گا
دیتے ہو عشقِ محمدؐ کا یہ انعام مجھے
جس کے ہر گھونٹ میں آتے ہیں نظر کون و مکاں
اللہ اللہ عطا کر دیا وہ جام مجھے
باغِ طیبہ سے بلانے کے لئے آئی نسیم
صبح دم ملتا ہے کیا خوب یہ پیغام مجھے

واسطے جن کے ہے محمودؔ مقامِ محمود
اُن کے قدموں میں نظر آ گیا وہ بام مجھے

ہم بھی گناہگار کی صورت بنائیں گے

جس جا نبیؐ کے نقشِ قدم دیکھ پائیں گے
مسجد بنائیں گے وہیں کعبہ بنائیں گے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

آنکھوں سے اپنی اشک کے دریا بہائیں گے
رحمت کو تیری جوش میں ہم اور لائیں گے

کملی میں عاصیوں کو وہ جس دم چھپائیں گے
ہم بھی گناہ گار کی صورت بنائیں گے

جب تک رسولِ پاک نہ جلوہ دکھائیں گے
ہم بھی ریاضِ خلد میں ہرگز نہ جائیں گے

جس دم حضور قبر میں جلوہ دکھائیں گے
میری لحد کو غیرتِ جنت بنائیں گے

جس دم نقابِ حسن وہ اپنا اٹھائیں گے
اک حشر اور حشر میں برپا کرائیں گے

محمود آج کس کو وہ اپنا بنائیں گے
رحمت کا جوش دیکھیں تو کس کو دکھائیں گے

نبی کا جلوہ دیکھیں حق کا جلوہ دیکھنے والے

ہوئے بے خود کچھ ایسے روئے زیبا دیکھنے والے
تماشا بن گئے خود ہی تماشا دیکھنے والے

مدینہ چل کے دیکھیں شانِ کعبہ دیکھنے والے
نبی کا جلوہ دیکھیں حق کا جلوہ دیکھنے والے

نظر آجائے گا خود صاحبِ کعبہ مدینے میں
ذرا دیکھیں تو یہ کعبے کا کعبہ دیکھنے والے

نقاب اُٹھے نہ اُٹھے حشر کے دن دیکھ ہی لیں گے
بڑے باریک بیں ہیں اُن کا جلوہ دیکھنے والے

سرِ عرشِ بریں فرشِ زمیں سے کوئی جا پہنچا
ذرا دیکھیں تو الفت کا کرشمہ دیکھنے والے

جھکا جب آپ کے قدموں میں خود عرشِ بریں آکر
جھکائیں کیوں نہ سر نقشِ کفِ پا دیکھنے والے

رسول اللہ کا دیدار، دیدارِ الٰہی ہے
خدا کو دیکھ لیں حضرت کا جلوہ دیکھنے والے

نہ کشتی کی ضرورت ہے، نہ ساحل کی ضرورت ہے
غریقِ بحرِ رحمت ہیں مدینا دیکھنے والے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

مجھے کعبہ بنا کے کر دیا محروم نظّارہ   تری آنکھوں کا طالب ہوں میں نادیکھنے والے
بنایا اس لئے ہر ذرّے کو وحدت نے آئینہ   کہ ہر پہلو سے دیکھیں میرا جلوہ دیکھنے والے

چلا ہے اب تو محمودِ حزیں بھی جانبِ طیبہ
زرا یہ حوصلہ دیکھیں تو اس کا دیکھنے والے

وہ دل کیا جو نا آشنا ہو رہا ہے

یہ کیسا مرض ہے یہ کیا ہو رہا ہے   مسیحا بھی مجھ پر فدا ہو رہا ہے
مکمّل ہوئی اب نمازِ محبت   کہ قدموں میں سجدہ ادا ہو رہا ہے
وہ آنکھیں ہی کیا جو نہ پہچانیں تجھ کو   وہ دل کیا جو نا آشنا ہو رہا ہے
مِٹا کر خودی کو زرا سُن تو غافل   کہ ہر شے سے ذکرِ خدا ہو رہا ہے
حیات اُس کا گھر ہے بقا اُس کی منزل   تری راہ میں جو فنا ہو رہا ہے
اُسی کے لیئے آئی معراج کی شب   کہ جس پر مرا دل فدا ہو رہا ہے
وہی تیرا بندہ ہے اے عشق پرور   جو بندہ ترے حُسن کا ہو رہا ہے
منوّر ہوا جا رہا ہے دو عالم   یہ کون آج جلوہ نما ہو رہا ہے

مقدّر تو محمود کا کوئی دیکھے
خدا جانے یہ کیا سے کیا ہو رہا ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

انھیں تنکوں میں میرا آشیاں معلوم ہوتا ہے

تمہارا انس وجاں روح و رواں معلوم ہوتا ہے
کسی کا حسن حسنِ دو جہاں معلوم ہوتا ہے

الٰہی دل کی جانب کیوں جھکی جاتی ہیں یہ نظریں
ضرور اس میں کسی کا آستاں معلوم ہوتا ہے

تجلّی سے تمہاری بجلیاں ہوتی ہیں جو پیدا
انھیں تنکوں میں میرا آشیاں معلوم ہوتا ہے

تمہارے ہجر میں روتی ہیں آنکھیں خون کے آنسو
مرا دامن بھی اب رشکِ جناں معلوم ہوتا ہے

الٰہی مجھ سے عاصی کی بس اتنی عرض ہے تجھ سے
ترا محبوب مجھ پر مہرباں معلوم ہوتا ہے

یہ کس کے پائے اقدس نے بلندی اہلِ قلب بخشی
زمیں کا ذرہ ذرہ آسماں معلوم ہوتا ہے

کسی کا حسنِ کامل میری آنکھوں میں ہے مردانِ میں
عیاں معلوم ہوتا ہے نہاں معلوم ہوتا ہے

تمھیں کو دیکھتا ہوں میں جہاں تک دیکھ سکتا ہوں
کہ ہر شے سے تمہارا ہی نشاں معلوم ہوتا ہے

اسی کے واسطے پیدا ہوئی تھیں بجلیاں شاید
سلگتا یہ مرا ہی آشیاں معلوم ہوتا ہے

الٰہی خیر ہو دابے نہیں دبتی لگی دل کی
کہ ہر گوشے سے اٹھتا دھواں معلوم ہوتا ہے

کسی کے حسن کے قصے پرانے لاکھ ہوں ہمدم
ابھی تو دل ہمارا نوجواں معلوم ہوتا ہے

مرا دل میرے ہی قابو سے باہر ہو رہا ہے کیوں
تمہارا ہی اشارا جانِ جاں معلوم ہوتا ہے

اگر یہ ہٹ جائے دل دنیا سے بیڑا پار ہو جائے
یہی اس راہ میں سنگِ گراں معلوم ہوتا ہے

الٰہی ایسی دنیا سے لگائے کون دل اپنا
جہاں ہر پھول پامالِ خزاں معلوم ہوتا ہے

تری رحمت نے رنگ بدلا گنہگاروں کے چہرے کا
خزاں میں بھی بہاروں کا سماں معلوم ہوتا ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

نہ پوچھ اے گنبدِ خضریٰ دلِ محمود کا عالم
یہاں آکر خدا جانے کہاں معلوم ہوتا ہے

دامنِ رحمت نبیؐ کا اپنے سر پر دیکھتے

والقمر واللیل کی تفسیر انور دیکھتے — عارضِ روشن کبھی زلفِ معنبر دیکھتے
دل کی حالت کیا سے کیا ہوتی چلی جاتی ہے آہ — میرے آقا میرے مولا میرے سرور دیکھتے
آپؐ کی الفت کی لہریں اٹھ کے آجاتیں اگر — موج زن ہم دل کے قطرے میں سمندر دیکھتے
تشنۂ دیدار ہم تو ساقیِ کوثر کے ہیں — کس نظر سے موجِ کوثر جامِ کوثر دیکھتے
روئے انور ابروئے خمدار کے صدقے میں پھر — مسجدِ محبوبؐ کے محراب و منبر دیکھتے
منزلیں طے ہوتیں سجدوں میں حریمِ پاک کی — کاش پھر سنگِ درِ محبوب پر سر دیکھتے
سر برہنہ آفتابِ حشر نکلا ہے کہ آج — دامنِ رحمت نبیؐ کا اپنے سر پر دیکھتے
تشنۂ دیدار پھر پیاسا نہ اٹھتا حشر میں — اک نظر بھر کر جو تم ساقیِ کوثر دیکھتے
عاصیوں پر چشمِ رحمت کی تو کچھ حد ہی نہیں — میری جانب بھی شفیعِ روزِ محشر دیکھتے
گرم ہیں ٹھنڈی ہوائیں امتِ مرحوم پر — ہند کی جانب تو اے سلطان و سرور دیکھتے
ڈھونڈتے ہیں دامنِ رحمت کے گوشے ان کے ہاتھ — اپنی امت کی پریشانی تو آکر دیکھتے
سربلندی آپ کے قدموں میں گر کر مل گئی — یا الٰہی اور کیا اب اس سے بڑھ کر دیکھتے
سینۂ محمود میں کیا تھا محبت کے سوا — دل کے اندر دیکھتے یا دل کے باہر دیکھتے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جس دم کہ تہِ خنجر عثمانِ غنیؓ آئے

مفسد ہوئے خاکستر عثمانؓ غنی آئے — تو دینے لگے پتھر عثمانؓ غنی آئے

موجوں نے کہا اُٹھ کر عثمانؓ غنی آئے — بے چین نہ ہو کوثر عثمانؓ غنی آئے

صد جور و جفا سہہ کر عثمانؓ غنی آئے — تھم جائے ذرا محشر عثمانؓ غنی آئے

قرآں نے لہو اُن کا دامن میں لیا اپنے — جس دم کہ تہِ خنجر عثمانؓ غنی آئے

دو پھول رسالت کے دامن میں کھلے آکر — داماد نبیؐ ہو کر عثمانؓ غنی آئے

ثابت قدمی ٹپکی ہر خون کے قطرے سے — جس دم کہ سرِ محشر عثمانؓ غنی آئے

تقدیریں چمک اُٹھیں ذرّوں نے ضیا پائی — کھل اُٹھے مہ و اختر عثمانؓ غنی آئے

جنّت کا کھنچا نقشہ اس رنگِ شہادت سے — پھولوں نے کہا کھل کر عثمانؓ غنی آئے

قربان کیا سب کچھ اسلام کی رونق پر — سخیوں میں سخی ہو کر عثمانؓ غنی آئے

بھر دیں گے ترا دامن ایمان کی دولت سے — گھبرا نہ دلِ مضطر عثمانؓ غنی آئے

آئینہ سکندر کا دھندلا نظر آتا ہے — آئینۂ حق ہو کر عثمانؓ غنی آئے

قربان دو عالم ہے شرمیلی نگاہوں کے — دیندار و حیا پرور عثمانؓ غنی آئے

محمود لقب اُن کا نورین ہوا اے دل
کس اوج مقدر پر عثمانؓ غنی آئے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

عالمِ اسلام پر احسانِ ذوالنورین ہے

مشعلِ توحیدِ حق عثمانؓ ذوالنورین ہے — آفتابِ دوجہاں فیضانِ ذُوالنورین ہے

وقفِ اُمّت کے لئے سامانِ ذوالنورین ہے — عالمِ اسلام پر احسانِ ذوالنورین ہے

خون کے چھینٹوں سے تر دامانِ ذوالنورین ہے — سامنے قرآں ہے اور عثمانؓ ذوالنورین ہے

جُھک گئے قدموں میں تن من دھن سے وہ سرکار کی — کِس قدر کتنا قوی ایمانِ ذوالنورین ہے

دوجہاں کی پتلیوں کا نور ہے اُن کی حیا — دونوں عالم کی حیا قربانِ ذوالنورین ہے

اِس فضیلت کی دوعالم میں نہیں کوئی مثال — اللہ اللہ کیا لقب عثمانؓ ذوالنورین ہے

آئینہ ہیں آئینہ یہ طالب و مطلوب کے — مظہرِ عرفانِ حق عرفانِ ذوالنورین ہے

مال و زر کی کیا حقیقت ہے رسولِ ہاشمی — آپؐ پر قربان یہ عثمانؓ ذوالنورین ہے

منہ چھپالے گا اسی دامن میں یہ محمودؔ بھی
چادرِ شرم و حیا دامانِ ذوالنورین ہے

علی اللہ والا ہے رسول اللہ والا ہے

علی کا نام بھی نامِ خدا کیسا پیارا ہے — دوعالم میں جو کُل ناموں سے اعلیٰ اور بالا ہے

علی اللہ سے مشتق، محمدؐ سے علی مشتق — علی اللہ والا ہے رسول اللہ والا ہے

علی اُن کے برادر ہیں علی داماد ہیں اُن کے — کہ جن کے نور کا ہر دل میں ہر گھر میں اُجالا ہے

ہوئے کعبے میں پیدا اور شہادت پائی مسجد میں — اِدھر آغاز ارفع ہے اُدھر انجام اعلیٰ ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کوئی ماہِ دل آرا ہے کوئی ہے عرش کا تارا
علی کا بچہ بچہ نور کے سانچے میں ڈھالا ہے
وہی فردوس کے در کھول دیگا حشر کے دن بھی
وہی زور یدا و للّٰہی جو خیبر ڈھانیوالا ہے
مریضوں ناتوانوں بیکسوں کو اور ضعیفوں کو
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ حیدرؓ نے سنبھالا ہے
چراغِ معرفت روشن ہے جسکے قطرہ قطرے سے
علی نے ساغرِ دل میں وہ کیفِ نور ڈھالا ہے

علی شیرِ خدا حیدر لقب محمودؔ ہے جس کا
اسی کی بات اونچی ہے اسی کا بول بالا ہے

مبارک ہو علیؓ مرتضیٰ تشریف لاتے ہیں!

حبیبِ حق محبّ مصطفےٰ تشریف لاتے ہیں
مبارک ہو علیؓ مرتضیٰ تشریف لاتے ہیں
قرارِ قلبِ مضطر، روح پرور بازوئے سرور
خدا کے گھر میں نورِ باخدا تشریف لاتے ہیں
شفیقِ شافعِ محشر حبیبِ ساقیٔ کوثر
نوائے حق پناہِ اولیا تشریف لاتے ہیں
اسد اللہ علی حیدر جنابِ فاتحِ خیبر
علم بردار و شمشیرِ خدا تشریف لاتے ہیں
جہانِ دل کی علم معرفت سے ہو گی اب زینت
زہے قسمت درِ علمِ خدا تشریف لاتے ہیں
زمیں دشمن کے پیروں کے تلے سے نکلی جاتی ہے
سرِ میدان یوں شیرِ خدا تشریف لاتے ہیں
ہلادیں گے یہ سر بازوئے باطل کو
کہ میداں میں اخی مصطفےٰ تشریف لاتے ہیں

بزرگی آپ کو اللہ نے محمودؔ کیا بخشی
حرم کی گود میں ظلِّ خدا تشریف لاتے ہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

سبز گنبد کے مکیں میری مدد فرمائیے

یا امام المرسلیں میری مدد فرمائیے — مومنوں کے دل نشیں میری مدد فرمائیے

سیدٌ للعالمیں میری مدد فرمائیے — یا رؤف الراحمیں میری مدد فرمائیے

آپؐ کا در چھوڑ کر جاؤں تو میں جاؤں کہاں — دفن ہوں مر کر یہیں میری مدد فرمائیے

یہ مری بدقسمتی ہے میں جو اتنا دور ہوں — آپؐ ہیں حق کے قریں میری مدد فرمائیے

سرخ روئی دین و دنیا میں مجھے حاصل رہے — سبز گنبد کے مکیں میری مدد فرمائیے

آپؐ محبوبِ خدا، حسنِ خدا، نورِ ھدا — رہبرِ دنیا و دیں میری مدد فرمائیے

آپؐ نے جس کی سنی اللہ نے اس کی سنی — رحمۃ للعالمیں میری مدد فرمائیے

آپؐ کے در کی غلامی چھوڑ کر یا شاہِ دیں — میں نہ جاؤں گا کہیں میری مدد فرمائیے

اے حسینوں کے حسیں ماہِ مبیں روشن جبیں — جلوۂ حق الیقیں میری مدد فرمائیے

موت کا پیغام ہے اور نزع کا ہنگام ہے — لٹ نہ جاؤں میں کہیں میری مدد فرمائیے

پرسشِ اعمال سے گھبرا رہا ہوں حشر میں — یا شفیع المذنبیں میری مدد فرمائیے

دشت میں صحرا میں وادی میں لحد میں حشر میں — میں جہاں پہنچوں وہاں میری مدد فرمائیے

یارِ غارِ مصطفٰے صدیقؓ اکبر باصفا — اے امام المسلمیں میری مدد فرمائیے

حضرتِ فاروقِ اعظم حشمتِ شاہِ امم — سطوتِ دینِ مبیں میری مدد فرمائیے

صاحبِ حلم و حیا عثمان دامادِ نبیؐ — نورِ قرآنِ مبیں میری مدد فرمائیے

لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار — یا امیر المومنیں میری مدد فرمائیے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

حشر کے دن بھی رہے خدمت میں حاضر یہ غلام — کہتے ہیں روح الامیں میری مدد فرمائیے
مشعلِ توحید کا پروانہ میرا دل رہے — کعبۂ دینِ متیں میری مدد فرمائیے
مجھ کو بھی ملجائے طیبہ میں کہیں دو گز زمیں — اے مدینے کے مکیں میری مدد فرمائیے
آشیانہ باغِ طیبہ میں بنے محمود کا
مالکِ خلدِ بریں میری مدد فرمائیے

الٰہی دامنِ مقصود بھر دے

تمامی خوف سے بے خوف کر دے — اور اپنا خوف یارب دل میں بھر دے
رہیں ثابت قدم تیری رضا میں — مسلماں کے دلوں میں وہ اثر دے
زمانے پر اُڑے پرچم ہمارا — الٰہی پھر ہمیں فتح و ظفر دے
پییں جامِ شہادت ہو کے غازی — مسلمانوں کو تو ایسا جگر دے
سُنے تیرے سوا اب کون ان کی — الٰہی دامنِ مقصود بھر دے
مٹیں دینِ نبیؐ پر جان و دل سے — ہمیں ایثارِ صدیقؓ و عمرؓ دے
لٹائیں دین پر ہم مثلِ عثمانؓ — الٰہی تو ہمیں جو مال و زر دے
ہلا دیں کفر کی بنیاد یکسر — شجاعت میں ہمیں حیدرؓ سا کر دے
الٰہی زندگی تو کٹ رہی ہے — کٹے شوقِ شہادت میں وہ سر دے
بچا لیجائے محمود اپنا ایمان — وہ اِلّا اللّٰہ کی اس کو سپر دے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

غریبم یا رسولؐ اللہ غریبم

اسیرم گیسوئے مشکیں اسیرم　　جمالِ دل ربا در چشم دارم
کجا ہستی مسیحائے دو عالم　　طبیبِ دردِ دل جز تو ندارم

غریبم یا رسول اللہ غریبم
ندارم در جہاں جز تو حبیبم

تمہارا ہی ہر اک لحظہ بھروں دم　　تمہارا ہی پڑھوں کلمہ میں پیہم
خبر اب لیجئے شاہِ مکرّم　　سہوں کب تک تمہارے ہجر کا غم

غریبم یا رسول اللہ غریبم
ندارم در جہاں جز تو حبیبم

تمھیں سب سے مؤخر اور مقدّم　　تمھیں سب سے مکرّم اور معظم
تمھیں ہر شے میں ہو نورِ مجسم　　تمھیں قلب و جگر جانِ دو عالم

غریبم یا رسول اللہ غریبم
ندارم در جہاں جز تو حبیبم

ہوا ہے جب سے آزارِ محبّت　　بہت اچھا ہے بیمارِ محبّت
کرے کس دل سے اظہارِ محبّت　　گُلِ خنداں ہے ہر خارِ محبّت

غریبم یا رسول اللہ غریبم

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

بُرا ہوں یا بھلا ہوں۔ ہوں تمھارا   مجھے جلوہ دکھا دو تم خدارا
چمک جائے مقدر کا ستارا   جو کہہ دو تم یہ ہے بندہ ہمارا

غریبم یا رسول اللہ غریبم
ندارم در جہاں جز تو حبیبم

سرِ بالیں رسول اللہ آنا   مجھے بھی جلوۂ زیبا دکھانا
فریبِ دشمنِ دیں سے بچانا   شرابِ معرفت مجھ کو پلانا

غریبم یا رسول اللہ غریبم
ندارم در جہاں جز تو حبیبم

ازل سے ہوں گنہگارِ محبّت   بہت ہوں میں خطا وارِ محبّت
مجھے بخشے نہ بخشے اُس کی رحمت   یہی کہتا رہوں ہر دم بہ فرحت

غریبم یا رسول اللہ غریبم
ندارم در جہاں جز تو حبیبم

شب فرقت ہے روتا جا رہا ہوں   سیہ بختی کو دھوتا جا رہا ہوں
عجب موتی پروتا جا رہا ہوں   ترے جلووں میں کھوتا جا رہا ہوں

غریبم یا رسول اللہ غریبم
ندارم در جہاں جز تو حبیبم

گئے معراج میں جس دم ہمیشہ   بہت خوش ہو گیا وہ ربّ اکبر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کہا یہ قرب میں اپنے بلا کر نہیں محبوب کوئی تجھ سے بڑھکر
تو ئی محبوب من محبوبِ اکرم
ندارم در جہاں جز تو حبیبم

گراتے ہو تو وہ بجلی گرا دو محبت کے سوا سب کچھ جلا دو
دوئی کا سلسلہ بھی اب مٹا دو نہ کیوں قطرے کو دریا سے ملا دو
غریبم یا رسول اللہ غریبم
ندارم در جہاں جز تو حبیبم

دکھا دو اب دکھا دو اپنی صورت نہیں محمود میں اب تابِ فرقت
پلا دو شربتِ عشق و محبت یہی ہے بس یہی ہے دل کی حسرت
غریبم یا رسول اللہ غریبم
ندارم در جہاں جز تو حبیبم

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

زمانے میں کوئی کسی کا نہ ہوتا کبھی چین کی نیند کوئی نہ سوتا
تری یاد میں کون دن رات روتا کسی کی محبت میں دل کون کھوتا
محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا
نہ راہِ شریعت نہ رازِ حقیقت نہ اظہارِ جلوت نہ اسرارِ خلوت

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

نہ شمعِ ہدایت نہ پیرِ طریقت — نمازِ محبت نہ ایماں کی دولت

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

دو عالم میں انساں کے ڈنکے نہ بجتے — سرِ عرش یہ راج ہرگز نہ رچتے

نہ بجلی چمکتی نہ بادل گرجتے — نہ رحمت برستی نہ گلزار سجتے

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ غنچے چٹکتے نہ بلبل چہکتے — نہ گل کھلکھلاتے نہ گلشن مہکتے

رواں ہوتیں نہریں نہ سبزے لہکتے — نہ پھولوں پہ شبنم کے قطرے چمکتے

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ روئے منور نہ زلفِ معنبر — نہ شام و سحر اور نہ پُرکیف منظر

نہ بوبکرؓ و فاروقؓ و عثمانؓ و حیدرؓ — نہ اصغر نہ اکبر نہ شبیرؓ و شبرؓ

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ شیخ و برہمن نہ مسجد نہ مندر — امام و مؤذن نہ محراب و منبر

نہ دارا سکندر نہ ہادی نہ رہبر — ولی و قلندر نہ پیر و پیمبر

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ جذبِ صداقت نہ شانِ عدالت — نہ ہوتی سخاوت نہ بڑھتی شجاعت

صدف میں نہ موتی نہ موتی میں طلعت — نظر میں مروّت نہ دلوں میں محبت

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

نہ عالم نہ جاہل نہ حافظ نہ قاری   نہ حامد نہ زاہد نہ شاہد نہ قاضی
شہید اور غازی نہ کوئی نمازی   نہ عشقِ حقیقی نہ عشقِ مجازی
محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ فرشِ زمیں اور نہ عرشِ معلّیٰ   نہ وادیٔ سینا نہ برقِ تجلّیٰ
نہ ہوتے مصلّی نہ ہوتا مصلّے   نہ نظمِ ولایت نہ جوشِ تولّیٰ
محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ ساقی نہ ساغر نہ جام اور مینا   نہ مرنا نہ جینا نہ کوئی قرینا
نہ اوراقِ قرآں نہ کوئی سفینا   نہ بیت المقدس نہ مکّہ مدینا
محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ دُنیا نہ عقبیٰ نہ ہستی نہ لبستی   نہ شانِ امیری نہ طرزِ فقیری
بلندی و پستی نہ بحری و برّی   نہ لوح و قلم اور نہ یہ عرش و کرسی
محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

تجلّیٔ سینا نہ انوارِ فاراں   نہ یہ باغ رضواں نہ یہ حور و غلماں
نہ کرّ و بیاں اور نہ یہ جنّ و انساں   نہ کوئی ادب داں نہ کوئی دبستاں
محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

صنم کیسے اور یہ صنم خانے کیسے   یہ شمعِ محبّت کے پروانے کیسے
یہ مے خانے کیسے یہ پیمانے کیسے   یہ فرزانے کیسے یہ دیوانے کیسے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ اُلفت نہ اُلفت کے پُرکیف پھندے　　کبھی پاک ہوتے نہ یہ نفس گندے
نہ یہ مُرغ و ماہی نہ پنچھی پرندے　　نہ دُنیا کے دھندے نہ بندی نہ بندے

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ عامل نہ کامل نہ قاتل نہ بسمل　　نہ مجنوں نہ لیلےٰ نہ ناقہ نہ محمل
نہ موجیں نہ طوفاں نہ کشتی نہ ساحل　　نہ یہ آب و آتش نہ یہ ذرۂ گِل

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

اُترتا نہ ہرگز کلامِ الٰہی　　نہ سُنتا کوئی بھی پیامِ الٰہی
نہ لیتا کبھی کوئی نامِ الٰہی　　نہ ہوتا سلامِ نظامِ الٰہی

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ آدمؑ نہ آدمؑ کی اولاد ہوتی　　نہ دُنیا کی بستی یہ آباد ہوتی
خوشی بھی جہاں میں نہ ایجاد ہوتی　　کبھی روحِ انساں نہ دل شاد ہوتی

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ پھولوں کی کلیاں نہ پھولوں کی چھڑیاں　　نہ طُرّہ نہ بدّھی نہ سہرے کی لڑیاں
نہ دولھا دُلھن اور نہ شادی کی گھڑیاں　　یہاں سے وہاں تک نہ ملتیں یہ کڑیاں

محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ ایرانی ہوتے نہ تورانی ہوتے　　نہ ہندی نہ سندھی نہ افغانی ہوتے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

نہ شامی نہ رومی نہ یونانی ہوتے نہ چینی نہ مصری نہ جاپانی ہوتے
محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ دشت و جبل اور نہ کوئی بیاباں نسیمِ سحر اور نہ رنگِ گلستاں
نہ عابد نہ عاجز نہ فرحت نہ شاداں ادیب اور مظہر نہ کوئی ثنا خواں
محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ عبدالسلام اور نہ نجمی نہ قیصر نہ مقبول و امداد و انصار و اختر
جناب ضیا صبر و حافظ نہ اکبر بشیر و نظیر اور محمود احقر
محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

تمھیں وہ رحمۃ للعالمیں ہو

تمھیں ایسے حسینوں میں حسیں ہو کہ شیدا جس کا رب العالمیں ہو
تمھیں وہ سرورِ دنیا و دیں ہو جہاں دربانِ خود روح الامیں ہو
اسی در پر جھکی میری جبیں ہو
تمھیں تو سبز گنبد کے مکیں ہو تمھیں شادابیٔ خلد بریں ہو
تمھیں تو رفعتِ عرش بریں ہو تمھیں تو زینتِ دنیا و دیں ہو
جدھر دیکھا تمھیں تم ہو تمھیں ہو
تمھیں تو رونق ہر انس و جاں ہو تمھیں آبادیٔ ہر دو جہاں ہو

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تمہیں تو مالک ہر این و آں ہو کہوں کیوں کر چنیں ہو اور چناں ہو
تمہیں جانو کہ کیا ہو کیا نہیں ہو

زمین و آسماں میں ذکر کس کا مکان و لامکاں میں ذکر کس کا
زبان و بے زباں میں ذکر کس کا مری روح رواں میں ذکر کس کا
جہاں ڈالی نظر دیکھا تمہیں ہو

تمہیں ہر برگ و بر میں اور شجر میں تمہیں سے نور ہے شمس و قمر میں
تمہیں لہرا رہے ہو بحر و بر میں تمہیں تڑپا رہے ہو ہر نظر میں
تمہیں پھر راحتِ قلبِ حزیں ہو

زرا دیکھے تو کوئی وسعتِ دل مکان و لامکاں کی ہے یہ منزل
یہی لیلائے عالم کی ہے محمل اسی میں ہے کسی کا حسن کامل
تمہیں بے پردہ پھر پردہ نشیں ہو

تمہیں ہر بے خبر میں باخبر میں تمہیں ہر بے اثر میں با اثر میں
تمہیں شاخِ تمنا میں شجر میں تمہیں پھولوں میں ہر رنگِ ثمر میں
دو عالم کی بہاروں میں تمہیں ہو

رہیں آباد مے خانے تمہارے چلیں ہر وقت پیمانے تمہارے
پئیں ہر روز مستانے تمہارے رہیں سرشار دیوانے تمہارے
مئے توحید کے ساقی تمہیں ہو

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تمھیں یعقوبؑ میں ایوبؑ میں ہو — تمھیں مقبول میں محبوبؐ میں ہو
تمھیں طالب تمھیں مطلوب میں ہو — تمھیں سالک تمھیں مجذوب میں ہو
حواس و بے حواسوں میں تمھیں ہو

کہیں عابد کے جسم و جاں میں پنہاں — کہیں عاجز کی آنکھوں میں ہو گریاں
کہیں شاداں کے دل میں تم ہو فرحاں — کہیں ہو بلبلوں میں زمزمہ خواں
تمامی مدح خوانوں میں تمھیں ہو

سحر بھی ہو تمھیں نورِ سحر بھی — سفر بھی ہو تمھیں گرمِ سفر بھی
نظر بھی ہو تمھیں حسنِ نظر بھی — جگر بھی ہو تمھیں خونِ جگر بھی
رگوں میں دوڑتے پھرتے تمھیں ہو

صنم خانوں میں ہیں کاشانے جس کے — مہ و خورشید ہیں دیوانے جس کے
زمین و آسماں نذرانے جس کے — یہاں محفل میں ہیں پروانے جس کے
تمھیں وہ شمعِ شمس العارفیں ہو

ازل سے میں طلب گارِ نبیؐ ہوں — بہت اچھا ہوں بیمارِ نبیؐ ہوں
ابد تک میں گرفتارِ نبیؐ ہوں — دل و جاں سے خریدارِ نبیؐ ہوں
فدا اُن پر مری جانِ حزیں ہو

مروّت اور محبت کس کے دم سے — رسالت اور نبوت کس کے دم سے
صداقت اور عدالت کس کے دم سے — سخاوت اور شجاعت کس کے دم سے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تمھیں چاروں میں لاکھوں میں مکیں ہو

ہوئی طیبہ کو زینت کس کے دم سے　　بڑھی کعبے کی عظمت کس کے دم سے
مٹی دنیا کی ظلمت کس کے دم سے　　ہوئی عالم پہ رحمت کس کے دم سے

تمھیں وہ رحمۃ للعالمیں ہو

تمھیں معراج میں جانا مبارک　　گنہگاروں کو بخشانا مبارک
یہ عظمت لوٹ کر آنا مبارک　　ہزاروں نعمتیں لانا مبارک

تمھیں محبوب رب العالمیں ہو

گئے معراج میں جب میرے سرور　　یہی تھا رحمتِ عالم کے لب پر
بڑی ہے فکر مجھ کو ربِّ اکبر　　خطا اُمت کی میرے درگزر کر

نہ غمگیں حشر میں اُمت کہیں ہو

کہا حق نے پریشاں ہو نہ پیارے　　تمھارے دوست ہیں میرے دُلارے
ہیں جتنے چاہنے والے تمھارے　　نہ جائیں گے جہنم کے کنارے

تمھیں تو بس شفیع المذنبیں ہو

سکندر تجھ کو آئینہ مبارک　　کلیم اللہ کو سینا مبارک
کسی کو چرخ کا زینہ مبارک　　مدینے میں مجھے جینا مبارک

مرے حصے میں طیبہ کی زمیں ہو

کوئی سمجھے نہ سمجھے رفعتِ دل　　یہی محمود ہے محمود منزل

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

اسی کعبے میں پنہاں حق و باطل   یہیں جلوہ نما ہے حسن کامل
مکیں منزل بہ منزل اب تمھیں ہو

جمالِ محمدؐ کی جلوہ گری ہے

کہیں سروری ہے کہیں رہبری ہے   کہیں دل دہی ہے کہیں دلبری ہے
جدھر دیکھیے اُن کی جلوہ گری ہے

شجر میں حجر میں، گہر میں، شرر میں   قمر میں، نظر میں، دلوں میں جگر میں
جمالِ محمدؐ کی جلوہ گری ہے

صداقت میں تم ہو، عدالت میں تم ہو   سخاوت میں تم ہو شجاعت میں تم ہو
تمھاری ہی چاروں میں جلوہ گری ہے

بیاں میں ثنا میں، دہاں میں، زباں میں   زمین و زماں میں مکیں میں مکاں میں
نبیؐ مکرّم کی جلوہ گری ہے

عنایت تمھیں سے، ہدایت تمھیں سے   رفاقت تمھیں سے شفاعت تمھیں سے
تمھارے ہی دم سے کرم گستری ہے

تمھارا ہی جلوہ ہے حسن بتاں میں   تمھارا ہی شیدا کوئی لامکاں میں
تمھاری ہی ہر سمت عشوہ گری ہے

تمھیں آتے جاتے ہو میرے گماں میں   تمھیں رستے بستے ہو ہر انس و جاں میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تمھاری ہی رگ رگ میں جلوہ گری ہے

کسی کی لچک میں کسی کی لہک میں   کسی کی مہک میں کسی کی جھلک میں
ترے رنگِ وحدت کی صنعت گری ہے

کہیں نار میں ہیں کہیں نور میں ہیں   کہیں حور میں ہیں کہیں طور میں ہیں
جدھر دیکھیے ایک جلوہ گری ہے

تمھاری ہی رونق ہے کعبے کے اندر   تمھیں سے ہے چمکا خدائی کا اختر
تمھیں سے ہر اک شے کی بالاتری ہے

کہیں روئے تاباں کہیں زلفِ پیچاں   کہیں شمعِ عرفاں کہیں حسنِ قرآں
محمدؐ کی ہر شے میں جلوہ گری ہے

تمھیں میزباں ہو، تمھیں مہماں ہو   تمھیں مہرباں ہو تمھیں جانِ جاں ہو
تمھاری ہی روحوں میں لذت بھری ہے

تمھیں جستجو ہو، تمھیں گفت گو ہو   تمھیں آرزو ہو، تمھیں آبرو ہو
تمھاری ہی ہر دل میں الفت بھری ہے

ہر اک ابتدا میں ہر اک انتہا میں   ہر اک مقتدا میں ہر اک پیشوا میں
کمالِ محمدؐ کی جلوہ گری ہے

تمھیں شمعِ محفل، تمھیں حسنِ محمل   تمھیں خود مسافر، تمھیں خود ہی منزل
محمدؐ تمھاری ہی اک ہمسری ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

فضا میں ہوا میں، ادا میں صدا میں
دعا میں دوا میں، فنا میں بقا میں
رسولِ دو عالم کی جاں پروری ہے

عیاں میں، نہاں میں جہاں میں جناں میں
چنیں میں چناں میں ہر اک این و آں میں
جمالِ محمدؐ کی جلوہ گری ہے

یہاں دیکھتا ہوں، وہاں دیکھتا ہوں
جدھر دیکھتا ہوں جہاں دیکھتا ہوں
محمدؐ تمھاری ہی جلوہ گری ہے

تمھیں عشق کی جاں، تمھیں دل کے ارماں
تمھیں برقِ سینا تمھیں حسنِ فاراں
تمہاری ہی محمودؐ جلوہ گری ہے

سلّموا صلّوا علیک

تاجِ وحدت کے نگیں ہو
نورِ وحدت بالیقیں ہو
رحمۃ للعالمیں ہو
سلّموا صلّوا علیک
یانبی سلامٌ علیک یارسول سلامٌ علیک
یاحبیب سلامٌ علیک صلوٰۃ اللہ علیک

رونقِ دنیا و دیں ہو
کیا کہوں تم کیا نہیں ہو
میرے جو کچھ ہو تمھیں ہو
سلّموا صلّوا علیک
یانبی سلامٌ علیک یارسول سلامٌ علیک
یاحبیب سلامٌ علیک صلوٰۃ اللہ علیک

شافعِ روزِ جزا ہو
رحمتِ ربّ العلا ہو

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

دستگیر بے نوا ہو — سلمو صلو علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک — یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

آپ شمس العارفیں ہیں — آپ ختم المرسلیں ہیں
آپ ہی دل میں مکیں ہیں — سلمو صلو علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک — یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

وقت نازک آپڑا ہے — بھائی سے بھائی جدا ہے
آسرا بس آپ کا ہے — سلمو صلو علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک — یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

اُمتِ خیر الوریٰ پر — رحمتیں نازل سدا کر
اور محمد مصطفٰے پر — سلمو صلو علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک — یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

مرتے دم گر آپ آتے — شکل نورانی دکھاتے
میری آنکھوں میں سماتے — سلمو صلو علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک — یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

باعثِ ہر این و آں ہو — اور مکینِ لامکاں ہو
روشنیِ دو جہاں ہو — سلمو صلو علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک — یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

مسکرا دو مسکرا دو — برقِ رحمت ہاں گرا دو
عارضِ روشن دکھا دو — سلامٌ صلوٰۃٌ علیک

یا نبی سلامٌ علیک یا رسول سلامٌ علیک — یا حبیب سلامٌ علیک صلوٰۃ اللہ علیک

روضۂ اقدس پہ آؤں — زخمہائے دل دکھاؤں
اور ادب سے یہ سناؤں — سلامٌ صلوٰۃٌ علیک

یا نبی سلامٌ علیک یا رسول سلامٌ علیک — یا حبیب سلامٌ علیک صلوٰۃ اللہ علیک

نزع میں جلوہ دکھانا — مرنے والے کو جلانا
بادۂ وحدت پلانا — سلامٌ صلوٰۃٌ علیک

یا نبی سلامٌ علیک یا رسول سلامٌ علیک — یا حبیب سلامٌ علیک صلوٰۃ اللہ علیک

منبعِ جود و سخا ہو — معدنِ علم و حیا ہو
مظہرِ شانِ خدا ہو — سلامٌ صلوٰۃٌ علیک

یا نبی سلامٌ علیک یا رسول سلامٌ علیک — یا حبیب سلامٌ علیک صلوٰۃ اللہ علیک

چار یارِ مصطفٰے پر — اور سلام آلِ عبا پر
دو جہاں کے رہنما پر — سلامٌ صلوٰۃٌ علیک

یا نبی سلامٌ علیک یا رسول سلامٌ علیک — یا حبیب سلامٌ علیک صلوٰۃ اللہ علیک

وہ بھی دن آئے کہ سرور — ہم درِ اقدس پہ آکر
یہ پڑھیں با دیدۂ تر — سلامٌ صلوٰۃٌ علیک

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک — یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

سیکڑوں ارمان لیکر — آپڑا محمود در پر
رکھیئے اس کی لاج سرور — سلمو صلو علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک — یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

مصطفےٰ مجتبیٰ مرحبا مرحبا

باغ عالم میں یا رب یہ کون آگیا — کس کی آمد کا دنیا میں ڈنکا بجا
ہوگیا کون اندھیرے میں جلوہ نما — ہر طرف سے جو یہ آرہی ہے صدا
مصطفےٰ مجتبیٰ مرحبا مرحبا

یا حبیبِ خدا مرحبا مرحبا

گلشن دہر میں آئے پیارے نبی — پھیلی چاروں طرف اک عجب روشنی
کھل گئی بے نواؤں کے دل کی کلی — یہ نسیم سحر صبح دم بول اٹھی
مصطفےٰ مجتبیٰ مرحبا مرحبا

یا حبیبِ خدا مرحبا مرحبا

جب وہ نور خدا زیب دنیا ہوا — دونوں عالم دل و جاں سے شیدا ہوا
بھاگا شیطان مردود روتا ہوا — بت کدوں میں عجب شور برپا ہوا
مصطفےٰ مجتبیٰ مرحبا مرحبا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

یا حبیبِ خدا مرحبا مرحبا

جھوم کر اُٹھی کعبے سے کالی گھٹا
خوب رحمت کا چھڑکاؤ ہونے لگا
بول بالا ہوا ہر طرف نور کا
ہاتفِ غیب سے آئی پیہم صدا

مصطفیٰ مجتبیٰ مرحبا مرحبا
یا حبیبِ خدا مرحبا مرحبا

ہر طرف آمد آمد کی دھومیں مچیں
بلبلیں خوشنوا نغمے گانے لگیں
ڈالیاں اُٹھ کے تعظیم کو جھک گئیں
کھل کے کلیاں چمن میں سبھی بول اٹھیں

مصطفیٰ مجتبیٰ مرحبا مرحبا

یا حبیبِ خدا مرحبا مرحبا

قصرِ نوشیرواں کے گرے کنگرے
رعبِ میلاد سے کفر کے ہوش اُڑے
یک بیک سارے بُت سرنگوں ہو گئے
بیکسوں اور یتیموں کے بھی دن پھرے

مصطفیٰ مجتبیٰ مرحبا مرحبا
یا حبیبِ خدا مرحبا مرحبا

خوب بحرِ رسالت کی موجیں اٹھیں
ڈوبتی کشتیاں بھی کنارے لگیں
ہر طرف سرورِ دیں کی فوجیں بڑھیں
دل ہلا کانپ اُٹھی کفر کی سرزمیں

مصطفیٰ مجتبیٰ مرحبا مرحبا

یا حبیبِ خدا مرحبا مرحبا

چاند کے چار تارے چمکنے لگے
غنچے اک اک چمن کے چٹکنے لگے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

پھول باغِ نبیؐ کے مہکنے لگے　　کفر کے دل میں کانٹے کھٹکنے لگے

مصطفٰے مجتبٰے مرحبا مرحبا

یا حبیبِ خدا مرحبا مرحبا

مصحفِ رُخ پہ جس کے تجلّی نثار　　جس کے رُخ کی قسم کھائے پروردگار

جس کے قدموں میں ہو جنّتوں کی بہار　　جس کی آمد پہ چہکے چمن میں ہزار

مصطفٰے مجتبٰے مرحبا مرحبا

یا حبیبِ خدا مرحبا مرحبا

یا حبیبِ خدا غیرتِ صد چمن　　تم پہ شیدا ہوا جبکہ خود ذوالمنن

کیوں نہ قرباں کریں تم پہ ہم جان و تن　　کھل کے کہنے لگے سارے غنچہ دہن

مصطفٰے مجتبٰے مرحبا مرحبا

یا حبیبِ خدا مرحبا مرحبا

ہے یہ محمودؔ کی التجا صبح و شام　　بھر دے بھر دے مرے ساقیا میرا جام

آؤ مل کر پڑھیں سب درود و سلام　　تاکہ ہو جائیں خوش ہم سے خیر الانام

مصطفٰے مجتبٰے مرحبا مرحبا

یا حبیبِ خدا مرحبا مرحبا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

سلامٌ علیکم رسولِ کریم — سلامٌ علیکم شفیعِ عظیم
سلامٌ علیکم بشیرٌ نذیرٌ — محمدٌ حبیبٌ نبی کریمٌ

ثنا جس کی اللہ خود کر رہا ہے — جو محبوبِ کُل اور حبیبِ خدا ہے
مُزمّلؐ۔ مدّثرؐ وہی والضحیٰ ہے — کتابِ مبیں میں یہی تذکرا ہے
سلامٌ علیکم رسولِ کریمٌ

نہیں نور سے آپؐ کے کوئی خالی — ہر اک شے میں ہے آپ کی خوش جمالی
ہے اک اک ادا آپ کی لایزالی — ہے بعد از خدا آپؐ کی شان عالی
سلامٌ علیکم رسولِ کریمٌ

لقب آپ کا مصطفٰے مجتبیٰ ہے — لقب آپ کا سید الانبیاء ہے
دل و جان سے آپ کا جو ہوا ہے — اسی کو خدا نے بھی اپنا کہا ہے
سلامٌ علیکم رسولِ کریم

نہ پوچھو عجب حشر کا ماجرا ہے — جسے دیکھئے آج گھبرا رہا ہے
اِدھر آپ کا دستِ رحمت اٹھا ہے — اُدھر جوش پر بخششِ کبریا ہے
سلامٌ علیکم رسولِ کریمٌ

حبیبِ خدا رحمتِ ہر دو عالم — سوا آپ کے اب نہیں کوئی ہمدم
شفیعِ معظم، رسولِ مکرّم — ترحّم ترحّم ترحّم ترحّم
سلامٌ علیکم رسولِ کریمٌ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تمھیں نے مری ڈوبی کشتی ترائی　　تمھیں نے مری دین و دنیا بنائی
تمھیں نے سدا راہ سیدھی دکھائی　　تمھیں سے ہوئی ہے خدا تک رسائی

سلامٌ علیکم رسول کریم

ابوبکرؓ و فاروقؓ عثمانؓ و حیدرؓ　　ہیں ماہِ رسالت کے یہ چار اختر
انھیں سے جبینِ دو عالم منور　　یہی ہیں یہی زیبِ محراب و منبر

سلامٌ علیکم رسول کریمؐ

زباں پر جو حضرت کا نام آرہا ہے　　مری مغفرت کا پیام آرہا ہے
پیام آرہا ہے کلام آرہا ہے　　درود آرہا ہے سلام آرہا ہے

سلامٌ علیکم رسول کریمؐ

مؤخر تمھیں ہو، مقدم تمھیں ہو　　رموزِ محبت کے محرم تمھیں ہو
خدا کے حبیبِ مکرم تمھیں ہو　　رسولوں میں سب سے معظم تمھیں ہو

سلامٌ علیکم رسول کریمؐ

تمھیں ہو، فقیروں، امیروں کے سرور　　تمھیں ہو غریبوں یتیموں کے یاور
تمھیں سے ہے گلزارِ وحدت معطر　　تمھیں سے دلِ مومنیں ہے منور

سلامٌ علیکم رسول کریمؐ

تمھیں نے غلاموں کو دی بادشاہی　　تمھیں نے گداؤں کی قسمت جگائی
تمھیں نے زمانے کی ظلمت مٹائی　　تمھیں سے ہوئی حق کی جلوہ نمائی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

سَلَامٌ عَلَیْکُمْ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ

یہی ہے یہی ایک حسرت ہماری　　مدینے میں یا رب ہو تربت ہماری
سرِ عرش چمکے محبّت ہماری　　لڑے آپ کے در سے قسمت ہماری

سَلَامٌ عَلَیْکُمْ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ

یہی جن و انس و ملک کی صدا ہے　　یہی دل سے محمود بھی کہہ رہا ہے
درود آپ پر یا حبیبِ خدا ہے　　سلام آپ پر یا شفیع الوریٰ ہے
سَلَامٌ علیکم رسول کریم　　سَلَامٌ علیکم شفیعٌ عظیمٌ
سَلَامٌ عَلَیکم بشیرٌ نذیرٌ　　محمد حبیبٌ نبیٌّ کریمٌ

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جس کے دم سے ہو قائم جہاں کا نظام　　جو کہ اللہ کا لے کے آئے پیام
بھیجے خالق بھی جس پر درود و سلام　　جس کا جبریل ہو ایک ادنیٰ غلام

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جس کا کونین میں ہو بڑا اہتمام　　جس کا خود خالقِ کُل کرے احترام
بُتکدہ جس کے دم سے ہو بیت الحرام　　ہر نبیؑ جس کو اپنا بنائے امام

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جس کا جاری ہو چاروں طرف فیضِ عام　　بھیجیں جس پر شجر اور حجر بھی سلام

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

مغفرت کی دُعا جو کرے صبح و شام　　فکرِ اُمّت میں ہر دم رہے جو مُدام
اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

گُل ستاروں میں ہو جیسے ماہِ تمام　　ہیں اُسی طرح نبیوں میں خیرالانام
جس کے مُنھ سے سُنیں ہم خدا کا کلام　　بادشاہوں سے افضل ہو جس کا غلام
اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جب نکیرین آکر کریں گے کلام　　پیش کر دوں گا اپنے محمدؐ کا نام
اُن کے جُھک جائیں گے سر بصد احترام　　پھر پکار اُٹھوں گا ہو کے خود شاد کام
اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جس پہ پتھراؤ چاروں طرف سے کیا　　راہ میں جس کے کانٹا بچھایا گیا
ظلم سہکر بھی جس نے نہ کی بددُعا　　دامنِ خلق میں جس نے ہم کو لیا
اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جس کا بستر کھجوروں کا اک بوریا　　جس کے کپڑوں میں پیوند ہو جا بجا
جس نے فاقے پہ فاقہ برابر سہا　　پیٹ جس نے کہ بھوکوں کا ہر دم بھرا
اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

حُسن پر ہو مدینے میں جس کی بہار　　ہجر میں جس کے کعبہ بھی ہو سوگوار
جو کہ اُمت کے غم میں ہو زار و نزار　　جو شفاعت کرے آکے روزِ شمار
اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جس نے سجدے میں جامِ شہادت پیا　　جس نے سر دے کے اسلام زندہ کیا
جس کا شاہد ہے ہر ذرۂ کربلا　　جس نے قربان اُمت پہ سب کچھ کیا

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جس کو حق نے بنایا ہوا اپنا حبیبؐ　　جس کو حق نے بلایا ہوا اپنے قریب
جس کی آمد سے جاگ اُٹھے اپنے نصیب　　جس کے دامن سے لپٹیں امیر و غریب

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

آج تک جس کا ثانی نہ پیدا ہوا　　بعد اللہ کے جس کا ہو مرتبہ
جس کی رحمت کا ہر سمت دریا بہا　　جس کا اقصائے عالم میں ڈنکا بجا

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

ہو لقب جس کا وَالشَّمس اور وَالضُّحیٰ　　جس کی مدحت ہو قرآن میں جابجا
جس کی نبیوں نے اقصیٰ میں کی اقتدا　　عرشِ اعظم پہ ہو نام جس کا لکھا

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جس کے باعث دو عالم سجایا گیا　　جس کو کون و مکاں میں بلایا گیا
جس کی اُمت کا رتبہ بڑھایا گیا　　جس کو جنّت کا مالک بنایا گیا

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جس کا مژدہ مسیحا نے آکر دیا　　کی خلیلِ خدا نے بھی جس کی دُعا
جس کی آمد کا شہرہ تھا صبح و مسا　　رحمتیں لے کے جو صبح دم آگیا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

ظلمتِ شرک میں نورِ وحدت کھلا سرنگوں ہو گئے جو بنے تھے خدا
بُت ہوئے دیکھ کر جس کو حیرت زدہ رُعب سے جس کے شق طاقِ کسریٰ ہوا

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

شش جہت سے صدا آئی صلِّ علیٰ جنّ و الانس و ملک نے کہا مرحبا
جنّتیں دوڑیں لے لیکے ٹھنڈی ہوا چین جس سے کہ ٹوٹے دلوں کو ملا

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جس کے دم سے ضلالت جہالت مِٹی جس سے ایمان و عرفاں کی دولت ملی
جس سے انسان کی قدر و قیمت بڑھی جس نے دل میں خدا کی محبت بھری

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

نور سے جس کے سارا جہاں کھل اُٹھا جس کا معراج کی شب اُجالا ہوا
اللہ اللہ کیا اُس کا ہے مرتبہ جس پہ نازل ہوا ہو کلامِ خدا۔

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جسمِ اطہر کا جس کے نہ سایہ پڑا جس کے انگشت سے مہ دو پارہ ہوا
جس کے پنجوں سے پانی کا چشمہ بہا جس کی ہر بات میں ہو نیا معجزہ

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جس کے آبِ وضو کو ہر اک جاں نثار ٹوٹے پڑتے ہوں لینے کو پروانہ وار

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

گائے جس کا ترانہ چمن میں ہزار   چومے جس کے قدم بڑھ کے فصلِ بہار

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جنتیں جس کے روضے کی لوٹیں بہار   چاند سورج تصدق ہوں لیل و نہار

دیکھنے کو کوئی جس کے ہو بے قرار   آئیں جبریل جس کے لئے بار بار

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جس کی شوکت سے آدمؑ کا رتبہ بڑھا   کشتیِ نوحؑ کا جو ہوا ناخدا

نارِ نمرود کو جس نے گلشن کیا   صبرِ ایوبؑ میں جو گزر کر گیا

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جس کے قدموں کو عرشِ بریں نے لیا   جس کا کونین میں سب نے کلمہ پڑھا

چاہتا ہو خدا خود بھی جس کی رضا   جس کے القاب ہوں مصطفیٰ مجتبیٰ ؐ

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

کانٹے کانٹے کو جس نے بنایا گلاب   ذرّے ذرّے کو جس نے کیا آفتاب

قطرہ قطرہ کہے جس کو رحمت مآب   جس کے صدقے میں ٹل جائے سر سے عذاب

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

جس نے آغوشِ رحمت میں ہم کو لیا   جس نے جنّت کا ہم سب کو مژدہ دیا

جس کے ملنے سے ہم کو خدا مل گیا   جس نے آکر غریبوں کا دکھڑا سنا

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ہے یہی بس دُعا میری لیل و نہار گیسو و رُخ کی دیکھوں میں ہر دم بہار
کیوں نہ ہو جاؤں میں اُس پہ دل سے نثار کام آئے جو محمود روزِ شمار

اُس پہ بیحد درود اُس پہ لاکھوں سلام

دیگر

اے خدا اے ربِّ اکبر مشرکوں کا ہو نگوں سر
ہم کو وہ قوت عطا کر فتح پائیں کافروں پر
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
ظالموں کو تو سزا دے زعمِ باطل کا مٹا دے
جلوہ حق جگمگا دے ہر دلِ مومن صدا دے
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
اے حبیبِ حق تعالےٰ مشرکوں کا منھ ہو کالا
منہدم ہو ہر شوالا دین کا ہو بول بالا
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
اے خدا اے ذاتِ واحد بچہ بچہ ہو مجاھد
ہر دلِ مُسلم ہو زاہد ایک ہوں مسجود ساجد
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
آپ کے خادم بنیں ہم دل سے خدمت میں جھکیں ہم

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

آپ کی نعتیں پڑھیں ہم　　پھول جنّت کے چنیں ہم
یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک　　یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

شاد ہو امت تمہاری　　اور بڑھے عظمت تمہاری
دیکھیں سب قدرت تمہاری　　عام ہو رحمت تمہاری
یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک　　یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

قبر میں جس دم کہ پہنچوں　　آپ کا دیدار دیکھوں
آپ کے قدموں کو چوموں　　پھول جنّت کے لٹاؤں
یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک　　یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

کیا ایازی رنگ لائی　　دولتِ محمود پائی
نعت حضرت کو سنائی　　دل سے یہ آواز آئی
یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک　　یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

زینت کعبۂ دل ہیں سب اولیاء

صحبتِ اولیاء دردِ دل کی دوا　　قربتِ اولیا زنگِ دل کی جلا
رحمتِ اولیاء رحمتِ مصطفےٰ　　رحمتِ مصطفےٰ رحمتِ کبریا

ان کے سائے میں جو مردہ دل آگئے
زندگی پا گئے زندگی پا گئے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

فیض کا اِن کے عالم نہ پوچھے کوئی　　جو کہا اللہ اللہ ہوا بس وہی
ان کی نظروں سے ہوتے ہیں پیدا ولی　　اِن سے کھِلتی ہے دل کی کلی در کلی
اِن سے راہِ شریعت طریقت ملی
معرفت کی حقیقت کی دولت ملی

یہ وہ ہیں جن کو خود حق نے اپنا کہا　　یہ وہ ہیں دید کو جن کی کعبہ بڑھا
یہ وہ ہیں ناز جن کا خدا نے سہا　　یہ وہ ہیں جن کا قرآں میں ہے تذکرہ
ہیں یہی نائبِ انبیاؑ اصفیا
ہیں یہی حق کے جلووں کے جلوہ نما

زینتِ کعبۂ دل ہیں سب اولیا　　اِن کا جو ہو گیا وہ خدا کا ہوا
اِن کی نظریں ہیں ظلمت کدے کی ضیا　　اِن کی صحبت ہے صد طاعتِ بے ریا
اِن کی خدمت میں جو جان و دل سے جھکا
سربلندی دو عالم کی وہ پا گیا

اِن کا دربار دربارِ خیر الوریٰ　　اِن کا دیدار دیدارِ شمس الضحیٰ
اِن کی بیعت ہی ہے بیعتِ مصطفےٰ　　دستِ محبوبؐ ہیں یہ وہ دستِ خدا
واہ کیا سلسلے سے ملا سلسلہ
گویا ذرّہ بھی خورشید سے جا ملا

قبر میں زندہ ہیں اولیائے کرام　　ہے مزاروں سے بھی فیض جاری مدام

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

اہلِ دل اِن سے کرتے ہیں جا کر کلام　　جھولیاں اپنی بھرتے ہیں خاص و عام

ہیں یہ بے خوف ہر خوف سے باخدا

شان میں ان کی لاخوف حق نے کہا

رہ کے دُنیا میں بھی حق سے واصل ہیں یہ　　بزمِ وحدت میں ہر وقت شامل ہیں یہ

آسماں جس امانت سے گھبرا گیا　　اُس امانت کے واللہ حامل ہیں یہ

اِن پہ جو جان و دل سے فدا ہو گیا

وہ حبیبِ حبیبِ خُدا ہو گیا

اِن کی صورت سے ہے جلوۂ حق عیاں　　اِن کے سینے ہیں توحید کے راز داں

ان کی مُٹھی میں ہے دولتِ دو جہاں　　اِن کے قدموں میں ہیں بادشاہِ زماں

جو ولی سے مِلا مصطفٰے سے مِلا

مصطفٰے سے مِلا جو خُدا سے مِلا

میرے مُرشد کے رُخ پر ہے کیا چاندنی　　چاند کی جس پہ ہے خود فدا چاندنی

چشمِ خورشید نے بھی نہ دیکھی کبھی　　ایسی رحمت نما حق نما چاندنی

محفلِ نور پر بارشِ نور ہے

نور سے آج ہر سینہ معمور ہے

وارثِ انبیا نائبِ یارِ غار　　گلشنِ الف ثانی کی جانِ بہار

شاہ ابو الخیر کی آپ ہیں یادگار　　آپ ہی سے چمکتے ہیں لیل و نہار

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

آپ پر رحمتِ حق رہے بے شمار
آپ پر ہو حبیبِ خدا کا پیار

سارے دنیا کے جھگڑے چھڑا دیجئے　　میری ہستی کو آقا بنا دیجئے
اب ذرا دستِ رحمت بڑھا دیجئے　　جامِ توحید مجھ کو پلا دیجئے

اپنی نظروں کا صدقہ عطا کیجئے
طالبِ حق ہوں حق سے ملا دیجئے

نزع میں میری بالیں پہ آئیں حضورؐ　　اپنا نورانی جلوہ دکھائیں حضورؐ
مکرِ شیطاں سے آکر بچائیں حضورؐ　　تشنہ کو جامِ وحدت پلائیں حضورؐ

ہے یہی آخری اک تمنا حضورؐ
خاتمہ میرا بالخیر ہو یا حضورؐ

آپ محمود اور میں ایاز آپ کا　　یہ غلام اور کچھ بھی نہیں مانگتا
بس یہی ایک لے دے کے ہے التجا　　آپ کہدیجئے ہے یہ خادم مرا

پھر تو بگڑی مری ساری بن جائے گی
میرے گھر بھر کی قسمت چمک جائے گی

سہرا عزیزی سید اکبر حسین سلمہٗ
برادر خورد مصنف

جب کہ باندھا گیا نوشاہ کے سر پہ سہرا　　بن گیا صلِّ علیٰ نور کی چادر سہرا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کیوں نہ شکرانہ حق دل سے بجا لاؤں میں
ربّ اکبر نے دکھایا مجھے اکبر سہرا

اِس کے ہر غنچے میں ہے نورِ نبیؐ کا جلوہ
کیوں نہ مقبولِ خدا ہو یہ منوّر سہرا

لعل و الماس و گہر کی نظر آتی ہے جھلک
لوٹ لایا چمنستان کے گوہر سہرا

یا الٰہی رہیں آباد عروس و نوشاہ
روز پھولے پھلے اک ایک کے سر پہ سہرا

مہ و خورشید بھی قربان ہوئے جاتے ہیں
دیکھ کر چہرۂ النور پہ منوّر سہرا

ہر کلی گانے لگی نور کا نغمہ کھل کر
سورۂ نور جو باندھا گیا پڑھ کر سہرا

جھک کے قدموں میں بلندی ہوئی کیا اِس کو نصیب
عجز کے ساتھ مرصّع ہے یہ اکبر سہرا

نور اُترا ہے محمدؐ کا ترے چہرے پر
سب کی نظروں میں سمایا ہے منوّر سہرا

یا الٰہی مرے ماں باپ کی روحیں خوش ہوں
باغ فردوس میں مہکے یہ معطّر سہرا

یا نبیؐ آپ کے صدقے میں دکھایا حق نے
کیوں نہ محمودؔ کی نظروں میں ہو بہتر سہرا

سہرا عزیزی سیّد میاں سلّمہٗ

کشتیِ زہد و عبادت کا سہارا سہرا
بحرِ رحمت کا ہے لاریب کنارا سہرا

سنّتِ سیّدِ عالم کی ہوئی اب تعمیل
سرِ نوشاہ پہ چڑھ کر یہ پکارا سہرا

ہر لڑی سہرے کی کہتی ہے پکڑ کر دامن
رحمتوں سے رہے سرسبز تمہارا سہرا

رخِ نوشاہ پہ چھائی ہے مدینے کی بہار
گلشنِ خلد کی آنکھوں کا ہے تارا سہرا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

حسنی نور حسینی چمن آرائی ہے — رحمتِ حق سے ہے معمور یہ پیارا سہرا
آمنے سامنے جلوے ہیں دلھن دلھا کے — کس کو دیکھے کرے اب کس کا نظارا سہرا
ہر کلی سے ہے تجلّیٔ الٰہی کا ظہور — نور نے نور کے پھولوں سے سنوارا سہرا
نورِ اللہ کا اُترا ہے ترے چہرے پر — رحمتِ حق کو نہ ہو جس لئے پیارا سہرا
روح ماں باپ کی کہتی ہے بلائیں لے کر — یا خدا ہو یہ محبت کا سہارا سہرا
کیا خوشی ہے کہ خوشی سے بھی خوشی ہی پیدا — کس قدر روح فزا ہے یہ دل آرا سہرا
شاد و آباد، پھلیں پھولیں عروس و نوشاہ — اور سہروں کا بھی یارب ہو سہارا سہرا

دولھا سیّد تو دُلھن سیدہ ہے اے محمودؔ
کیا برابر کا خدا نے ہے اُتارا سہرا

سہرا عزیزی سیّد میاں سلمہٗ

اُتر کے عرش سے آیا ہے نور سہرے پر — خدا کی رحمتوں کا ہے ظہور سہرے پر
کلی کلی کی زباں پر ہے کلمۂ توحید — فریفتہ ہے دل و جاں سے حور سہرے پر
سمک سے تا بہ فلک ایک ہے ضیا اس کی — چمک رہا ہے دو عالم کا نور سہرے پر
یہ دو دلوں کو ملا کر جو ایک کرتا ہے — بس آپ ہی کا کرم ہے حضور سہرے پر
کرن کرن پہ نظر ہے جنابِ موسیٰ کی — کیئے ہے چھاؤں گھنی نخلِ طور سہرے پر
نصیب ہو تجھے سیّد سعادتِ دارین — برس رہا ہے سعادت کا نور سہرے پر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

لڑی لڑی سے نمایاں ہے رنگ شادی کا — چمک رہا ہے محمدؐ کا نور سہرے پر
گلوں کی گود میں کھیلے بہارِ جنّت کی — نگاہِ لطف ہو ربِّ غفور سہرے پر
ثبوت عجز کا دیتا ہے جھک کے تا بہ قدم — نہ آنے پائے گا رنگِ غرور سہرے پر
لڑی لڑی میں نظر آئے ٹوٹتے تارے — نگاہِ بد ہوئی گر گر کے چور سہرے پر

کوئی نگاہ سے محمود کی ذرا دیکھے
یہ کس خوشی نے کیا ہے ظہور سہرے پر

لوری نورِ چشم راحتِ دل سید محمد حبیب الحسن سلمہٗ

آ تجھے اپنے کلیجے سے لگا لوں پیارے — تجھ پہ قربان کروں چاند ستارے سارے
تیری نورانی سی صورت کو چھپا لوں دل میں — آ تجھے آنکھوں میں رکھ لوں مرے دل کے پیارے
تیری صورت کا نمونہ نہ ملا جب اس کو — چاند سورج تری ایڑی پہ فلک نے وارے
جس طرف چلا ہے جیسے گیند سا لڑکا دے تو — تیرے ہاتھوں کے کھلونے ہیں چمکتے تارے
موہنی ہے تری صورت پہ کچھ ایسی بچے — دل نچھاور کرے ماں، باپ کلیجا وارے
اپنی صورت پہ بچے خلق کیا خالق نے — چاند سورج بھی ترے حسن کے آگے ہارے
چوس لے چوس لے جنّت کے مزے جی بھر کے — انگلیوں سے تری کوثر کے ہیں جاری دھارے
اے حبیب الحسن اللہ تجھے خوش رکھے — تیرے جلوہ ہوں مرے دل کے سہارے پیارے
جس طرف تیری نظر اٹھے اجالا ہو جائے — روشنیِ دو جہاں بن کے چمک مہ پارے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

سارے کنبے کے لیئے باعثِ راحت ہو تو — تیرا ہر کام ہو ملّت کا سہارا پیارے
رات دن تجھ کو خدا اپنی اماں میں رکھے — حوریں آ آ کے ہلا جائیں ترے گہوارے
روئے روشن ہو ترے باپ کی آنکھوں کا نور — ماں کا دل شاد کرے تیرا چمکنا پیارے
ہفت افلاک پہ تو چین سے جھولا جھولے — چاند سورج ہوں ترے واسطے دو گہوارے
آلِ ہاشم سے ہے نسبت تجھے پیارے بچے — تیری ایک ایک ادا جانِ ادا ہے پیارے

عمر خضری مرا اللہ کرے تجھ کو عطا
اور دیکھا کرے محمود ترے نظارے

قطعہ

لہرائے زمانے میں اسلام کا پھر پرچم پھر
ہو تیغ ہلالی کے سائے میں یہ عالم پھر
جس دور میں چمکی تھیں اخلاق کی شمشیریں
آ جائے نظر یارب وہ دورِ معظم پھر

قطعہ

دلِ مسلم میں پھر روشن یہ ایمان ہو جائے
مسلماں پھر فدائے عظمتِ قرآن ہو جائے
زبانِ خلق پر محمود ہو نام رسول اللہ
یہ پاکستان پاکستان پاکستان ہو جائے

قطعہ

اٹھو پھر شانِ اسلامی دکھا دو
جھکا دو خود دسروں کے سر جھکا دو
سبق پھر دورِ ماضی کا پڑھا دو
مجاہد بچے بچے کو بنا دو

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

شہیدِ ملت

رباعی

اے زندۂ جاوید شہیدِ ملت
بخشی گئی کونین میں تجھ کو عزت
ہر قطرۂ دل بول اٹھا مقتل میں
مقبول ہوئی عالم میں تیری خدمت

قطعہ

ہم سے اس طرح منہ موڑا شہیدِ قوم نے
کلمۂ اللہ پڑھ کے دم توڑا شہیدِ قوم نے
کر کے پاکستاں کو آقائے دو کونین کے
قوم کو نازک زماں میں چھوڑا شہیدِ قوم نے

قطعہ

ظاہر ہوئی دنیا پہ لیاقت تیری
خورشید درخشاں ہے فراست تیری
ممنون نہیں کون جہاں میں تیرا
چمکا گئی ملت کو سیاست تیری

قطعہ

نسیمِ صبح پریشاں ہے کیوں ہر سو
چمن چمن میں ہے تجھ پہ ایک عالم ہو
شہیدِ قوم کے غم نے ڈبو دیا ہو گا
چھلک رہے ہیں دو عالم کی آنکھ سے آنسو

قطعہ

اللہ کی رحمت میں جگہ پائیں لیاقت
فرمائیں حبیبِ دو جہاں ان کی شفاعت
کھل جائے درِ باغِ جناں بس یہ دعا ہے
حورانِ بہشتی رہیں ہر دم پئے خدمت

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

رباعی

پھر جوہرِ اسلام دکھاؤ اٹھ کر
کشمیر کو خطروں سے بچاؤ اٹھ کر
مظلوم کو ظالم سے چھڑانا ہے فرض
ہر جبر و تشدد کو مٹاؤ اٹھ کر

رباعی

کیوں اُن پہ نہ اللہ کی رحمت برسے
کرتے ہیں مجاہد کی مدد جو زر سے
محمودؔ لٹاتے ہیں جو راہِ حق میں
انعام وہ پاتے ہیں خدا کے گھر سے

قطعہ

اے خدا کر دے عطا زورِ قلم
نعتِ احمد کر رہا ہوں میں رقم
نامۂ محبوب پڑھنے کے لیے
قبر میں روشن رہے شمعِ حرم

قطعہ

حاصل وہی کرتے ہیں جہادِ اکبر
محمودؔ جو رکھتے ہیں رضائے حق پر
قرآن سے ثابت ہے نہیں مرتے وہ
جو راہِ الٰہی میں کٹاتے ہیں سر

قطعہ احمد محمود برادرم

کر دیا [illegible] میں [illegible]
ایسی سے دو [illegible]
لے گا [illegible] حق سے
صدا [illegible] یہ برابر [illegible]

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

قطعہ

گل ہی کو نہیں خاروں کو بھی سینے سے لگایا جاتا ہے
جب رسم نبھانی ہوتی ہے ہر ناز اٹھایا جاتا ہے
پہلے تو محبت میں اے دل ہستی کو مٹایا جاتا ہے
پھر حسن بلائیں لیتا ہے دیدار دکھایا جاتا ہے

قطعہ

نہ یہ مسجد میں ہوتی ہے نہ بت خانے میں ہوتی ہے
کسی کی یاد ہر دم دل کے کاشانے میں ہوتی ہے
نہ شیشے میں نہ ساغر میں نہ پیمانے میں ہوتی ہے
شرابِ معرفت مرشد کے میخانے میں ہوتی ہے

قطعہ

اللہ اللہ کیا کیا تو نے
حسن اپنا دکھا دیا تو نے
حسن پر اپنے کر کے گرویدہ
ہم کو اپنا بنا لیا تو نے

قطعہ

تصویر بھی تو اور مصوّر بھی تو ہی ہے
پوشیدہ بھی تو خلق میں ظاہر بھی تو ہی ہے
جب غور سے دیکھا تو یہ ظاہر ہوا محسوس
اے جانِ جہاں اوّل و آخر بھی تو ہی ہے

قطعہ

بجز طاعت یہ بھی شرمندگی ہے
اسی کی بندگی بس بندگی ہے
فنا ہو جاؤں گا تیری بقا میں
فنا میں زندگی ہی زندگی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

قطعہ

ایک دِن موت سب کو آنی ہے
نام اِسی کا جہانِ فانی ہے
موت سے کیوں ڈرے کوئی محمودؔ
موت ہی اصلِ زندگانی ہے

قطعہ

ہر شے کا ہے ظہور نبیؐ کے ظہور سے
ہر شے سجی ہوئی ہے محمدؐ کے نور سے
معطی خدائے پاک ہے قاسم رسولِ پاک
ملتا نہیں ہے کیا ہمیں دستِ حضور سے

قطعہ

تماشا گاہِ قدرت ہے یہ دُنیا
سراپا جائے عبرت ہے یہ دُنیا
یہیں بنتی ہے جنّت اور دوزخ
کہ عقبیٰ کی حقیقت ہے یہ دُنیا

رباعی

آئی جو تمہارے حسن کی تصویر پسند
آنکھوں نے بنایا اُسے دل کا پیوند
کیا دولت محمودؔ سمائی دل میں
گویا کہ سمندر ہوا کوزے میں بند

رباعی

قبر کا سونا بھی محمودؔ عجب سونا ہے
جہاں اک نیند قیامت کی ابھی سونا ہے
جس کی خوبی ہیں نہیں شیخ و برہمن کو بھی
آہ اُس کے لئے رونے سے بھی کیا ہونا ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

قطعہ

کلمہ پڑھا کے عامل قرآن کر دیا
عزت سے کافروں کو مسلمان کر دیا
جرم و قصور ٹھہرے وسیلہ نجات کا
کیا خوب مغفرت کا یہ سامان کر دیا

قطعہ

مزرعۂ آخرت ہے یہ دنیا
رونق عاقبت ہے یہ دنیا
کھول کر آنکھ دیکھ او غافل
منبع معرفت ہے یہ دنیا

رُباعی

حسن ازلی و ابدی کا آنا
مکی مدنی و عربی کا آنا
محمودؔ نہ آئے گا کوئی ان کے بعد
لاریب قیامت ہے نبیؐ کا آنا

قطعہ

الٰہی محمودؔ ہے مجسم خطا
خطا در خطا ہم خیر الورا
مری فرد عصیاں ہے محشر میں فرد
کہ طالب [illegible] میں تیرے محبوبؐ کا

قطعہ

عجب میلا سا دنیا میں لگا ہے
کوئی ہنستا ہے کوئی رو رہا ہے
بہت ہنستا ہے اے محمودؔ ذہن
یہ غفلت کی نہیں عبرت کی جا ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

رباعی

اللہ ترے فضل سے کعبہ دیکھا
اٹھے ہوئے اِن آنکھوں کا پردہ دیکھا
کعبے میں مثالِ شیشۂ دل ہم نے
بہ شیشہ ترے حسن کا جلوہ دیکھا

رباعی

آنکھوں نے مری گنبدِ خضری دیکھا
دنیا ہی میں جنت کا نظارا دیکھا
مدت کی تمنا ہوئی پوری محمود
صد شکر کہ دربار نبیؐ کا دیکھا

قطعہ

ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ
یہی چاروں ہیں یارانِ پیمبر
شگفتہ پھول ہیں باغِ نبیؐ کے
انھیں پھولوں سے ہے گلشن معطر

قطعہ

اس جگہ پہنچے مرے رحمت مآبؐ
ہو سکا جس جا نہ کوئی بار یاب
سب یہی معراج کی ہے انتہا
اٹھ گئے مابین کے سارے حجاب

قطعہ

مجھے جو لینا ہے لے کر رہوں گا درِ نبیؐ سے
میں جاؤں کیوں غیروں کے آستانہ پر
کہیں نہ جائے گا مقسوم کا مرے لکھا
لگی ہے مہر ازل ہی سے دانے دانے پر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

قطعہ

حق ادا کرتا رہے
نعمتوں کا حق ادا کرتا رہے
دم بدم شکر خدا کرتا رہے
یاد سے اس کی نہ غافل ہو کبھی
جان و دل اس پر فدا کرتا رہے

قطعہ

مرخم ہے میری زمیں پر نظر ہے
الٰہی مرا آخری گھر کدھر ہے
پریشاں ہے مرا دل بڑے پیش و پس میں
کہاں جا رہا ہوں کدھر کا سفر ہے

قطعہ

کوئی سمجھے یا نہ سمجھے بات ہے ایمان کی
قدر کرنا چاہیئے انسان کو انسان کی
یہ وہ دولت ہے جسے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے
رائیگاں جاتی نہیں نعمت کبھی احسان کی

قطعہ

جہاں میں پھر شب معراج آئی
ہر اک جانب گھٹا رحمت کی چھائی
زمیں سے عرش تک محو سجدہ مجھ کو
نظر آتی ہے شان کبریائی

قطعہ

مدینے میں مری تقدیر بر لائی
بہار خلد آنکھوں میں سمائی
نظر قسمت سے آیا سبز گنبد
مقدر نے کہاں پائی رسائی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

قطعہ

خلق میں یکتا جو پایا آپ کو
عرش پر حق نے بلایا آپ کو
اپنی صورت دیکھنے کے واسطے
آئینہ کس کو بنایا آپ کو

قطعہ

زلفِ انور کے تصوّر میں رہا کرتا ہوں
دور کونین کی اُلجھن کو کیا کرتا ہوں
سامنے رکھ کے محمدؐ کے رُخِ روشن کو
نور میں نور کا قرآن پڑھا کرتا ہوں

قطعہ

محمدؐ اور علیؓ فاطمہؓ حسینؓ و حسنؓ
یہی ہیں زینتِ گلشن یہی ہیں حسنِ چمن
یہ پانچ پھول بھی کیا پھول ہیں کہ اے محمودؔ
انھیں سے بلبل و گلچیں کا ہے بھرا دامن

قطعہ

دُنیا میں ہم رہیں تو خدا کے لیے رہیں
دُنیا سے ہم اُٹھیں تو خدا کے لیے اُٹھیں
محمودؔ بس یہی ہے فقط دل کی آرزو
جو کچھ کریں خدا کی رضا کے لیے کریں

رُباعی

ہستی ہی ہستی ہے اگر کوئی تو تیری ہی ہستی
ہے سوا تیرے بلندی بھی ہے بشکلِ پستی
زنگ جب ہے گرد دل میں نہ ہو تو محمودؔ
اک تیرے دم ہی سے آباد ہے دل کی بستی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

رباعی

سمجھے تو کوئی کیا ہے مقامِ ہستی
ہے عرش پہ لکھا ہوا نامِ ہستی
محمود نہ سمجھوں گا موحد اس کو
جو مان لے بالذات قیامِ ہستی

رباعی

فانی ہے یہ فانی ہے نظامِ ہستی
دن ڈھلتے ہی آ پہنچے گی شامِ ہستی
جو کچھ بھی بنے تجھے کرنا ہے کر لے محمود
لبریز ہوا جاتا ہے جامِ ہستی

قطعہ

منادی ہر سمت کر رہے ہیں چمکتے بجلی گرج کے بادل
مئے رسالت کے پینے والو چلو بھر اپنی اپنی چھاگل
پیو پلاؤ خوشی مناؤ ملو گلے ایک ایک سے تم
لیے ہوئے ساتھ اپنے کوثر پھر آ رہا ہے ربیع اوّل

رباعی

ہستی کو مٹا کے اپنی بڑھا جاتا ہوں
سب کہتے ہیں تیرا دیوانہ بنا جاتا ہوں
جب سامنے آتی ہے کسی مہ کی صورت
تصویر کی مانند کھنچا جاتا ہوں

قطعہ

باقی ترنگ رہی نہ ساغرِ غریب میں
پہنچا دے اے خدا تو دیارِ حبیب میں
مجھ سا ہو اور کچھ بھی یا نہیں مانگتا ہوں میں
دو گز زمیں مدینے کی لکھ دے نصیب میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

قطعہ

مرے دل میں جو آ کے رہیں تو رہیں
مری اجڑی ہوئی بستی بسائیں
مگر دل سے یہ دل کی آرزو ہے
جو آ جائیں تو وہ جائیں نہ جائیں

قطعہ

انھیں دین و دنیا کا کچھ بھی نہیں غم
جو اللہ والوں کی خدمت میں ہیں خم
فنا ہو کے پاتے ہیں لطفِ بقا وہ
جو مرتے ہیں تم پر مرے غوث الاعظم

قطعہ

فرزند علی اور جگر بند علی ہو
تم زینتِ گلزارِ حسینؑ و حسنی ہو
محبوبِ الٰہی ہو لقب ہے محی الدیں
تم رونقِ اسلام ہو ولیوں کے ولی ہو

قطعہ

دوسروں کی ہر برائی پر تو کرتا ہے نظر
اپنے عیبوں پر بھی اے غافل کبھی کچھ غور کر
آہ خود غرضی یہ تیری چھوڑ لا کس دن کے لیے
کیا تجھے انصاف کے دن کی نہیں کچھ بھی خبر

قطعہ

کیا نہیں تعلقِ شانِ غفران مآبیِ رسولؐ
بات کی ہر ضرب تیغ تلوار سے بھی تیز تر
آہ مظلوم کی ہل جاتا ہے عرشِ عظیم
نیز غمخواری و تیغ کج خلقی سے تو ہے تیز تر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

قطعہ

تجھ کو کیا اے بشر نہیں آتا
عیب اپنا نظر نہیں آتا

عیب جوئی سے تجھ کو اوروں کی
آہ کچھ بھی حذر نہیں آتا

شجر تمکنت پہ اے غافل
دیکھ کوئی ثمر نہیں آتا

کیا جلالِ الٰہی سے تجھ کو
کچھ بھی خوف و خطر نہیں آتا

دوسروں کے دلوں میں کرے گھر
کیا تجھے یہ ہنر نہیں آتا

یوں تو دنیا میں ہیں بشر ہی بشر
کوئی اپنا نظر نہیں آتا

خونِ دل بھی شریک کر محمود
آہ میں یوں اثر نہیں آتا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

قطعہ

مسلمانوں کی آنکھوں پر پڑا ہے پردہ غفلت کا
خزانہ لُٹ رہا ہے رات دن ایماں کی دولت کا

حیا باقی نہیں ہم میں، وفا باقی نہیں ہم میں
نظر آتا ہے ہر جانب عجب منظر قیامت کا

مروّت ہو گئی عنقا محبّت ہو گئی عنقا
قرینہ بھی اُٹھا جاتا ہے دُنیا سے شرافت کا

کہاں اب وہ صداقت ہے کہاں اب وہ عدالت ہے
زمانہ یاد آتا ہے صحابہؓ کی خلافت کا

مٹانے کے لئے تیار ہے انسان کو انساں
جدھر بھی دیکھئے ہے دور دورہ بربریّت کا

غریب و بےکس و ناچار کا بس تو ہی حافظ ہے
سفینہ ہے بھنور میں آج کل حضرت کی اُمّت کا

الٰہی دَور آیا ہے یہ کیسا بزمِ عالم میں؟
نظر آتا ہے مشکل تر بچانا اپنی عزّت کا

ہوئے ہیں اپنی خود غرضی میں ہم مدہوش کچھ ایسے
کہ اپنے ہاتھ سے خوں کر رہے ہیں اپنی ملّت کا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

پنپ سکتی نہیں وہ قوم دنیا میں کبھی واعظ
نہ ہو احساس جس کو کچھ بھی اپنی قدر و قیمت کا

چلن ہی جب نہیں اچھے عمل ہی جب نہیں اچھے
وزارت کی شکایت کیا ہے شکوہ کیا حکومت کا

مطابق تیری فطرت کے مطابق تیری عادت کے
حکومت سے نمایاں عکس ہوگا تیری حالت کا

تو ہی جب آب در غربال کا حامل ہے اے ناداں
تو پھر کیوں دربدر روتا ہے رونا اپنی قسمت کا

عنانِ خیر و شر تیرے ہی ہاتھوں میں ہے اے انساں
تو ہی ایندھن ہے دوزخ کا تو ہی وارث ہے جنّت کا

کیا محمود نے محمود تجھ کو سارے عالم میں
تجھے بھی اے بشر کچھ علم ہے اپنی حقیقت کا

قطعہ

اٹھو ہاں اے مسلمانو! اٹھو بیدار ہو جاؤ
مدد اسلام کی کرنے کو پھر تیار ہو جاؤ

بنائے ملّتِ اسلام اگر مضبوط کرنا ہے
شریعت کے حقیقت کے علَم بردار ہو جاؤ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

اشعارِ تکیہ

آمد و رفتِ نفس پر نہیں میرا تکیہ   دو گھڑی کے لئے دُنیا پہ کروں کیا تکیہ

سنگِ اسود کو تو کعبے نے بنایا تکیہ   میں نے اک خشتِ مدینہ کا لگایا تکیہ

بخدا آپ بنائیں گے ہماری بگڑی   اس سے بڑھ کر نہیں اب کوئی ہمارا تکیہ

آگئی نیند مدینے کے تصوّر میں مجھے   آکے حوروں نے مرے سر سے لگایا تکیہ

یا رسولِ عربی یا شہِ عالی نسبی!   آپ کے لطف و کرم پہ ہے ہمارا تکیہ

نرگسِ خلد بحسرت مجھے تکتی ہے روز   دیکھ کر میرا مدینے کی گلی میں تکیہ

شبِ معراج جو خالی نظر آیا تکیہ   مہ و خورشید نے آنکھوں سے لگایا تکیہ

نسیم کے لئے باغِ نعیم[۲] ہے تکیہ   کلیم[۳] کے لئے ذکرِ سلیم ہے تکیہ

وہ نہیں ڈھونڈھتے لغزوں کا سہارا محمودؔ   جس کا اللہ کی رحمت پہ ہے اے دل تکیہ

نوٹ: ۱، ۲، ۳ یہ مصنف کے برادرزادوں کے نام ہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

ترانۂ مجاہد

ہر سمت مجاہد چھا جائیں، اسلام کے پرچم لہرائیں   اسلام کے پرچم لہرائیں، ہر سمت مجاہد چھا جائیں

توحید کی بجلی چمکائیں اسلام کا پرچم لہرا کر   اسلام کا پرچم لہرا کر توحید کی بجلی چمکائیں

بیدار مسلماں ہو جائیں، اب وقت نہیں یہ غفلت کا   اب وقت نہیں غفلت کا بیدار مسلماں ہو جائیں

سب فوج میں بھرتی ہو جائیں اللہ کے لشکر والے پھر   اللہ کے لشکر والے پھر سب فوج میں بھرتی ہو جائیں

ہر دشت و جبل کو تھرائیں تکبیر کی آوازوں سے پھر   تکبیر کی آوازوں سے پھر ہر دشت و جبل کو تھرائیں

عالم کی فضا پر چھا جائیں پھر فتح و ظفر کے طیارے   پھر فتح و ظفر کے طیارے عالم کی فضا پر چھا جائیں

ہر دشمنِ دیں کو کھا جائیں سب ضیغمِ پاکستاں اٹھ کر   سب ضیغمِ پاکستاں اٹھ کر ہر دشمنِ دیں کو کھا جائیں

اب کتنا تجھے ہم سمجھائیں اے طفلِ برہمن ہوش میں آ   اے طفلِ برہمن ہوش میں آ اب کتنا تجھے ہم سمجھائیں

گنگا کے پجاری شرمائیں ہٹلر کا چلن لے ڈوبے گا   ہٹلر کا چلن لے ڈوبے گا گنگا کے پجاری شرمائیں

لے لے کے مجاہد بڑھ جائیں فاروقؓ و علیؓ کی تلواریں   فاروقؓ و علیؓ کی تلواریں لے لے کے مجاہد بڑھ جائیں

پھر امن جہاں میں پھیلائیں، ظالم کو مٹا کر دنیا سے   ظالم کو مٹا کر دنیا سے پھر امن جہاں میں پھیلائیں

محمودؔ کی فوجیں بڑھ جائیں پھر سوم کا مندر ڈھانے کو

پھر سوم کا مندر ڈھانے کو محمودؔ کی فوجیں بڑھ جائیں

قطعہ

ادائے فرض کرتا جا رہا ہوں!   پیامِ حق سناتا جا رہا ہوں

سکوں کونین میں حاصل ہو جس سے   وہ گُر تم کو بتاتا جا رہا ہوں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

مناجات ربّانی بچّوں کی زبانی ؟

یاخدا پوری ہو ایک ایک تمنا میری
شامل حال ہو ہر آن حمایت تیری

تیرے دربار سے ملجائے وہ دولت مجھ کو
تیری سرکار سے ملجائے وہ عزت مجھ کو

زندگی ہو مری خورشید درخشاں کی طرح
رہوں ہر سبز جہاں میں چمنستاں کی طرح

ظلمت دہر پہ چھاجائے اُجالا میرا
اور ہر رنگ میں ہو رنگ نرالا میرا

خود بھی بیدار رہوں دنیا کو بھی بیدار کروں
سارے خطروں سے مسافر کو بھی ہشیار کروں

علم کے نور سے عالم کو منوّر کردوں
علم کے پھولوں سے دنیا کو معطر کردوں

جو کڑی آئے تری راہ میں سہتا جاؤں
خاروخس کی ۔ سوجوں پہ نہ بہتا جاؤں

میرے ہر عزم سے ظاہر ہو نشانِ قدرت
میرے ہر کام سے بڑھ جائے وقارِ ملّت

جس طرف رُخ کروں باطل کا صفایا کردوں
جہاں پہنچوں وہیں توحید کا چرچا کردوں

میری ہستی سے بڑھے تیرے چمن کی زینت
میری ہستی سے نکھر اُٹھے گلوں کی رنگت

دوں میں ہمالہ کی ہر اک چوٹی کو
معرفت بخشوں میں ہر ایک کھری کھوٹی کو

سخت سے سخت بھی منزل کو میں طے کر جاؤں
پرچم فتح و ظفر چار طرف لہراؤں

دام میں حرص و ہوا کے نہ کبھی میں آؤں
خادم قوم بنوں قوم کے کام آجاؤں

دشت و صحرا و جبل کی نہ ذرا فکر کروں
کامیابی کی اُمیدیں لیئے بڑھتا ہی رہوں

بحر ذخار میں بجلی کی طرح پھاند پڑوں
مٹھیوں میں درِ شہوار لیئے میں ابھروں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

میں جیوں بے کسوں سے لیے رابن کر — چمکوں افلاک پہ کونین کا تارا بن کر
ناتوانوں کا ضعیفوں کا عصا بن جاؤں — نامرادوں کے دلوں کی میں دعا بن جاؤں
خدمتِ خلق میں جھکتا ہی رہوں میں ہر دم — سربلندی تری درگا سے پاؤں پیہم؟
دولتِ علم سے دامن کو میں بھرتا جاؤں — علم کے ساتھ عمل سے بھی سنورتا جاؤں
کوئی خالی نہ پھرا تیرے درِ رحمت سے — میرا بھی دامنِ دل بھر دے یدِ قدرت سے
درِ محمود سے محمود ہو توفیق عطا — لا اِلٰہ کی ہمہ وقت اُٹھے دل سے صدا

فتنۂ ارض و سما سے مجھے ملجائے اماں
عاقبت ہو مری محمود خدائے دوجہاں

درود شریف

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

تمت بالخیر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

طبع اول

از مداحِ رسول تہامی خطیب اسلامی حضرت مولانا حکیم شاہ محمد یونس صاحب نظامی محمدی شکوری صدر انجمن جلوس عید میلاد النبیؐ کوٹھن ٹولہ الٰہ آباد ۔ دامت برکاتہم۔

سید محمود حسن صاحب رضوی بظاہر ایک تاجر ہیں مگر وہ الٰہ آباد کے ایک ممتاز گھرانے کے چشم و چراغ ہیں، نسباً و حسباً سید ہیں آپ کے والدِ ماجد سید آلِ حسن نیازی نظامی مرحوم و مغفور معروف تاجر کتب ہی نہیں بلکہ مشہور میلاد خواں اور عاشقِ رسولِ انس وجاں بھی تھے آپ کی تعلیم حسب دستور اسلاف گھر ہی میں ہوئی بعد ختم قرآن شریف اُردو فارسی کی درسی کتابیں آپ نے مولوی مقبول حسین خاں صاحب مقبول دریا آبادی پرشین ٹیچر اگروال و دیالیہ انٹرمیڈیٹ کالج الٰہ آباد سے پڑھیں اور پرانے انداز کے اُردو فارسی داں ہو گئے۔

بچپن ہی سے آپ کے والد مرحوم نے آپکو اپنے ساتھ نعت خوانی و میلاد خوانی میں شریک کر کے نعت خوانی کا جذبہ و چسکا پیدا کر دیا اور وہ جذبۂ پاک رفتہ رفتہ شاعری کی منزل تک پہنچ گیا۔ اُس پر حضرتِ مقبولؔ کی صحبتِ علمی و توجہ خاص نے سونے پر سہاگہ کا کام کیا اور محمود کو مقبول بنا دیا۔

شاعری کا جذبہ تو فطرت ہی کی طرف سے عطا ہوتا ہے لیکن اُس کی دو صورتیں ہوتی ہیں ——— وہبی اور کسبی۔

وہبی شاعر مخلص، راست گو، خوددار اور بے نیاز ہوتا ہے اور اُس کی شاعری کی بنیاد آمد سے اُٹھتی ہے جس میں جذب و کشش بدرجۂ اتم موجود ہوتا ہے۔

کسبی اور پیشہ ور شاعر خواہ کتنا ہی پڑھا لکھا کیوں نہ ہو ضمیر فروش، خوشامدی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کینہ پرور خود نما ہوتا ہے۔ اُس کی شاعری مدح کی معطر اور رہبا راہ آفریں وادیوں سے بھٹک کر آورد کے سنگ زاروں میں ٹھوکریں کھاتی پھرتی ہے اشعار بے جان اور بے روح ہوتے ہیں ایسے ہی شاعروں کے لئے قرآن مجید کا ارشاد ہے وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُنَ ارشاد ان کی پیروی کرتے ہیں لیکن ایک گروہ شعراء کا ایسا بھی ہے جس کی شاعری محمود ہے اور خود شاعر محمود ہوتا ہے۔ ایسے ہی شاعروں کے لئے الشعراء تلامیذ الرحمن شعر شاگرد خدا ہیں کہا گیا ہے اصناف شاعری میں جہاں عشق و محبت فراق و وصال مناظر قدرت پیغام انقلاب احساس ملت داخل ہیں وہاں مدح بھی شاعروں کی ایک صنف ہے۔

نشوونمائے حیات، واردات قلبی، تربیت و ذہنی رجحانات ماحول و حالات جیسے ہوں ایسے ہی شعوری ارتقا، مصور جذبات و مظہر احساسات ہوں گے۔

اگر مداح بیجا خوشامد جاہ فانی جلب منفعت کا طالب ہے تو اُس کا مداح خواہ مستحق مدح ہو یا نہ ہو وہ ضمیر فروشی اور خون دیانت کر کے بچ کریگا اور مطعون عالم ہوگا اور مداح متدین راست گو۔ مخلص و بے نیاز ہوتا ہے تو اُس کا ممدوح بلند مرتبہ قابل مدح۔ ممتاز و مفتخر عالم اور مدح گو خود ممدوح عالم بن جاتا ہے۔ ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

محمود صاحب نے مداحان رسول کی آغوش میں آنکھ کھولی، نعت خوانی و میلاد خوانی مدح خوانی کے پیارے نغموں میں پرورش پائی، اس مبارک ماحول میں ذہنی و شعوری ترقی ہوئی خود معترف ہیں کہ یہ برکات والدین کی تربیت پاک اور بچپن کے ماحول پاکیزہ کا نتیجہ ہیں۔ عمر کے ساتھ یہ جذبہ بڑھا۔ اکبر پور کے ماہانہ طرحی بزم نعت نے دبے ہوئے جذبات کو اُبھار دیا اور انجمن جلوس عید میلاد النبی کو لھن ٹولہ الہ آباد کے سالانہ جلسہ مشاعرہ نعتیہ کی شرکت نے جذبۂ نعت کو اور

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

بڑھایا۔ نبیرہ مرشد العلما شیخ العرفا حضرت مولانا الحاج شاہ عبد العزیز صاحب نقش بندی مجددی کھلنوی مدظلہ العالی کی بیعت اور بافیض صحبت ذکر و اذکار اور اوراد و اشغال کی کثرت نے اور بڑھا دیا بقول جوہر مرحوم ؎

تنہائی کے سب دن ہیں تنہائی کی سب راتیں — اب ہونے لگیں اُن سے خلوت میں ملاقاتیں

"شمع حرم" واردات قلبیہ ہے اس کو شاعری سے کیا تعلق۔ محمود صاحب خود مقر ہیں کہ

"من نہ دانم فاعلاتٌ فاعلات"

خشک طبیعتوں کو جا بجا اس میں فن کے نقائص اور بے عنوانیاں نظر آئیں گی۔ اہلِ ذوق دیکھیں گے اور جانیں گے کہ ایک وارفتہ عاشقِ رسولؐ عشقِ حقیقی کے اتھاہ سمندر میں خود بھی کس طرح غوطہ لگاتا ہے اور دوسروں کے دل بھی کس طرح ہلاتا ہے۔

محمود شاعر نہیں بلکہ ترجمانِ عقیدت ہیں جن کے قدم پامال رستے سے اِدھر اُدھر جا پڑتے ہیں لیکن یہ ایک راہ گم کردہ کی آوارگی نہیں ایک مستِ معرفت کی لغزشیں ہیں، نشۂ عقیدت میں چور، کیفِ ولا میں سرشار۔ جو پیتے بھی ہیں پلاتے بھی ہیں۔

مجھے حضرتِ محمودی کی شاعری پر نثری قصیدہ لکھنا مقصود نہیں بلکہ ناظرین کو ایک صحیح اور فطری شاعر کو پرکھنے کی دعوت دینا مقصود ہے تصنیف کو دیکھتے وقت ہمارا اوّلین فرض ہونا چاہیئے کہ ہم مصنف کے توجہ کی یکسوئی اُس کے اعتقاد کی پختگی، اُس کے ارادے کا استقلال، اُس کے ضمیر کا انبساط اور اس کے دلچسپی کے نقوش کی تلاش اُس کی تصنیف میں کریں۔ نعت گوئی آسان کام نہیں بڑے بڑے صاحب فن اس راہ میں ہمت ہار دیتے ہیں ؎

نظامیِ حزیں آساں نہیں ہے نعت حضرتؐ کی — خدا کا کام ہے یہ اور ثنا اِن محمدؐ کا

میں اپنے معیارِ سخن فہمی و ذوقِ قلبی کی بنا پر صرف "شمعِ حرم" کو ہی نہیں بلکہ جناب محمود صاحب

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

کی دیگر تصنیفات و تالیفات "باران رحمت" "نورانی محفل" "قندیل مدینہ" "ابر کرم" وغیرہ کو مکرر سہ کرر پڑھ لینے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ موجودہ نعت گو شعراء کی صف میں فرد ہیں۔ اور اس نوعمری میں اُن کی سریع السیر ترقی تعجب خیز و باعثِ صد رشک ہے۔

مداحانِ مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا کے رتبے کا کیا پوچھنا۔ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو مداح و شاعرِ دربار سرکارِ احمدِ مختار روحی لہ الفدا تھے وہ مقبول و ممدوح تھے اُن کے لئے سرکار ابد قرار فداہ ابی و اُمّی نے منبر رکھوایا اور اُس پر بیٹھ کر نعت پاک پڑھنے کی عزت بخشی۔

صاحبِ قصیدہ بردہ شریف کا صحتیاب ہونا اور حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اپنے جمالِ پُر انوار سے اُن کو مشرف فرمانا روایت صحیح ہے۔ شہیدی علیہ الرحمۃ حضرت شہید اللہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ مُلا محسن کاکوری، حضرت عرشی شاہجہاں پوری قدس سرہما کی مقبولیت و شہرت محتاج بیان نہیں۔ اہل دُنیا کے مداح بر سرِ دربار ذلیل و خوار ہوتے ہیں مگر مداحانِ شہنشاہِ کونین محبوبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دونوں جہان میں معزز و مفتخر و ممدوح ہوتے ہیں۔ زہے نصیب!

نعت گوئی ہی کا صلہ ہے کہ محمود صاحب مقبول و مشہور ہیں ہر محفلِ ذکرِ سرکار میں اُن کے کلام کی دھوم ہے۔ احسنت و مرحبا کا شور ہے۔ ماشاء اللہ و سبحان اللہ کا غل ہے۔

نقادِ زمانہ شعرائے دُنیا کے اعتراضات سے بے نیاز ہو کر نشۂ عقیدت و صہبائے محبت سے مست ہو کر جناب محمود نعت پاک کہتے ہیں اور بے خود ہو کر پڑھتے ہیں۔

فردوسی کو اگر دربارِ غزنوی سے دولتِ دنیا ملتی ہے تو جناب محمود کو دربارِ دُربار حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ نبی محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نورِ ایمان، دولتِ عرفان، عزت و شہرت صحت و عافیت حاضری حرمین طیبین کی سعادت ملتی ہے۔

ابھی سال محمود صاحب طوافِ بیت اللہ شریف اور جبیں سائی گنبدِ خضرا سے مشرف ہوئے ہیں۔ "شمع حرم" حجاز مقدس کے سفر کی آواز ہے جو مختلف مقام پر دل سے نکلی ہے دعا ہے۔ ع

یا رب ملے کلام کو رتبہ قبول کا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

بطور نمونہ کلام چند اشعار جو میرے پسند ہیں درج ذیل ہیں

تڑپ جاتی ہے خود برقِ تجلی چشمِ فطرت میں
کچھ اس انداز سے وہ حسن کا جلوہ دکھاتے ہیں

آپ کی یاد جو آئے تو رسولِ عربی
دل میں رہ جائے مرے دل کی تمنا ہو کر

محمد جہاں میں جو آئے نہ ہوتے
خدا صرف ہوتا خدائی نہ ہوتی

شمس میں وہ قمر میں وہ برق میں نظر میں وہ
کونسی بزم ہے جہاں نورِ محمدی نہیں

خیالوں میں تصور میں نظر میں
تمہیں تم بس تمہیں تم بس تمہیں ہو

آتش و آب و خاک ہے باد ہے یا ہوا ہے
ہجرِ رسولِ پاک میں جو ہے وہ بے قرار ہے

محمد نورِ ربانی، محمد سرِ حقانی
محمد حسنِ وحدت، مظہرِ ذاتِ خدا آمد

وہاں شاعر کے حصے میں جناں آیا جنیں آئی
یہاں میرے نصیبے میں عقیدت کی زمیں آئی

آئینہ توحید ہے رخسار تمہارا
اللہ کا دیدار ہے دیدار تمہارا

مری آنکھوں سے ظاہر ہو رہا ہے
کسی کا طالب دیدار ہوں میں

جذبۂ الفت نے طے کیں منزلوں کی سختیاں
کوچۂ محبوب تک پہنچے بڑی مشکل سے ہم

قطعۂ تاریخ طبع در صنعت توشیح و مادہ

اس قطعہ میں سال طبع دو مادہ سے اور ایک صنعت توشیح سے نکلتا ہے

از مداحِ رسولِ تہامی خطیب اسلامی حضرت مولانا شاہ حکیم محمد یونس صاحب نظامی محمدی شکوری
صدر انجمن جلوس عید میلاد النبی کوٹھن ٹولہ۔ الہ آباد۔

وصفِ رسول نعتِ نبی۔ شمع حرم
ظاہر ہے اس سے جذبۂ محمود برملا

سالِ طبع نظامی خوش فکر لکھ دے تو
تخییل دل فریب ہے توضیح جاں فزا

۱۳ ۶۶ ۱۳ ۶۶

۱۳ھ ۶۶

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

تقریظ
طبع اوّل

از عالی جناب مداحِ نبیؐ سیّد عابد علی صاحب عابدؔ ایم۔اے پروفیسر اسلامیہ کالج۔الٰہ آباد۔

شمعِ حرم کے مصنف جناب حاجی سیّد محمد محمود حسن صاحب رضوی نقشبندی۔مجددی الٰہ آبادی کی نعتوں کے کئی مجموعے نورانی محفل بہارِ طیبہ وغیرہ ناموں کے ساتھ پہلے بھی شائع ہو چکے ہیں اور ایک کتاب نثر میں "بارانِ رحمت" کے نام سے حضور اکرم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مبارکہ اور حضورؐ کے فضائل و معجزات اور اہلِ بیتِ کرام کے فضائل و مناقب اور خلفائے راشدین کے مختصر حالات و فضائل پر چھپ کر شائع ہو چکی ہے۔

یہ کتاب محمود میاں کی تازہ تصنیف ہے۔حاجی صاحب موصوف کو اکثر احباب سیّد صاحب اور بعض لوگ حاجی صاحب کے خطاب سے مخاطب کرتے ہیں لیکن میں ان کو محمود میاں کہتا ہوں اور یہی مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے۔اس کتاب کا سائز نہایت موزوں، لکھائی چھپائی دیدہ زیب اور ہر نظم اور ہر نعت کا ایک مناسب عنوان ہے غرضیکہ شمعِ حرم اپنی ظاہری زیبائش و آرائش اور باطنی حسن و جمال کے اعتبار سے واقعی منورِ قلب و نظر ہے لیکن اس کی روشنی شاعروں، ادیبوں اور ناقدوں کی آنکھوں کو نظر نہیں آئے گی بلکہ صرف عاشقوں، نیازمندوں اور سرکارِ ابد قرار کے سچے غلاموں کی چشمِ دل کو ضیا بخشے گی۔

محمود میاں شاعر نہیں ہیں اور نہ شاعر بننا پسند کرتے ہیں وہ تو صرف عاشقِ رسولؐ اور مدّاحِ حبیبؐ ہیں شاعروں سے بچنے کی اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں اور شاعروں سے بیزاری کا اظہار فرماتے ہیں۔چنانچہ فرماتے ہیں ؎

بچانا مجھ کو یارب شاعری سے — کہ مدّاحِ شہِ ابرار ہوں میں

اور ایک جگہ فرماتے ہیں ؎

یاالٰہی شاعری کی زد سے لے ہم کو بچا — اور اک مقبول ثناگر دے ثناخوانِ رسولؐ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

معلوم ہوتا ہے کہ محمود میاں کی یہ دعا شرفِ مقبولیت حاصل کر چکی ہے، کیوں نہ ہو محبوبؐ کے مدّاح اور رسولؐ کے ثنا خواں ہیں اس کا بیّن ثبوت یہ ہے کہ ہر چند ان کے کلام میں ایک شاعر کو چند در چند خامیاں اور غلطیاں نظر آتی ہیں لیکن محمود میاں ہیں کہ اپنے جذبۂ عشق کی دھن میں کہتے چلے جاتے ہیں اور مقبولیت عامّہ کے پھول ان پر نثار ہوتے جاتے ہیں۔

عشاق قدر کرتے ہیں کہ ان کا کلام شاعرانہ ریاکاری اور یاوہ گوئی سے منزّہ ہے کسی فرضی معشوق کے وصل و ہجر کے رکیک اور مبتذل مضامین نہیں ہیں بلکہ محبوب رب العالمین کی بارگاہ میں نیازمندانہ عقیدت کا اظہار ہے۔ دنیوی ارباب جاہ و منصب کی جھوٹی مدح گستری کے عوض شہنشاہِ کونین کی ثنا خوانی ہے۔ اور چونکہ فرضی دعوئے محبّت نہیں ہے بلکہ حقیقۃً سچا عشق ہے اس لیئے ان کے پُر خلوص جذبات کا دلوں پر بہت زیادہ اثر پڑتا ہے۔ کلام سادہ اور سلیس ہے لیکن موثر اور پُر کیف

عشق رسولؐ محمود میاں کو تو ورثہ میں ملا ہے۔ اولاد رسولؐ ہیں بھلا کیوں نہ اپنے جدّ اعلیٰ سے محبّت ہوگی آپ کے والد ماجد مولوی سید آل حسن صاحب مرحوم کے لیئے کوئی مشغلہ ذکر محبوبؐ سے بڑھ کر محبوب نہ تھا اور آپ کی والدہ ماجدہ پر تو یہ رنگ اور بھی زیادہ گہرا تھا۔ نہایت عبادت گزار، شب زندہ دار اور پاک دامن عفیفہ بی بی تھیں اللہ تعالیٰ ان کی آرام گاہوں کو انوار رحمت سے پُر کر دے آمین ثم آمین۔
یہ انھیں کے خون اور دودھ کی برکت ہے کہ محمود میاں کے رگ و پے میں عشق رسولؐ سرایت کیئے ہوئے ہے پھر خوش نصیبی اور سعادت مندی سے ابتدا ہی سے علما و مشائخین کی صحبتیں اختیار کیں جس کی بدولت ظاہر و باطن دونوں سنورے گئے۔ آخر جب مرشد کامل کے دستِ حق پرست پر بیعت کی تو انھوں نے عشق کی آگ خوب مشتعل کر دی اور محمود میاں کو محمود بنا دیا چنانچہ فرماتے ہیں ؎

میں کیا تھا تم نے کیا سے مجھے کیا بنا دیا — ہے ابتدا ابھی یاد مجھے انتہا کے ساتھ

شاید تین برس ہوئے ران میں درد پیدا ہوا، آماس ہوا پھوڑا بنا اور پھر ناسور ہو گیا۔
جوں جوں دوا کی مرض عشق بڑھتا گیا۔ چلنے پھرنے سے معذور ہوئے اکثر بیشتر بخار بھی رہتا۔

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

لیکن محلہ اکبر پور الہ آباد کی محفلِ مناعتہ میں شرکت ضرور ہوتی اور اسی جذب و اثر اسی جوش و جذبے کے ساتھ نعتِ پاک پڑھتے ۔ اگر کوئی دوست از راہِ ہمدردی کہتا کہ آپ کو ایسی حالت میں آنا مناسب نہ تھا۔ مبادا تکلیف بڑھ جائے تو فرماتے ؎

ارادہ محفلِ اقدس میں جب آنے کا کرتا ہوں   نقاہت پر بھی میرے دل میں قوت ہوتی جاتی ہے

اسی حالت میں دیارِ حبیبؐ کی آرزو دل کو تڑپانے لگی مولائے کریم سے دعائیں مانگتے ہیں کہ کسی صورت سے محبوبؐ کے قدموں تک پہنچا دے سبز گنبد کی زیارت کرا دے ؎

الٰہی وہ بھی دن آئے کہ ہم جاکر مدینے میں   کسی صورت سے اک دن روضۂ خیر الوریٰ دیکھیں

تصور میں تخیل میں ہمہ وقت گنبدِ خضرا ہے مدینے کی لو لگی ہے۔ گو تصور میں دیدار حاصل ہے لیکن تمنا ہے کہ ان ظاہری آنکھوں کی قسمت بھی جاگے ؎

وہ دن خدا دکھائے مدینے کو جائیں ہم   روضہ رسولؐ پاک کا دیکھیں قریب سے

وطن سے جی اکتا جاتا ہے ؎

مرا ہند سے اب تو گھبرا گیا دل   مدینہ بسانے کو جی چاہتا ہے

جب دل کا اضطراب بہت بڑھنے لگتا ہے تو اس کو تسلی دینے کی کوشش کرتے ہیں ؎

اے دل تو بے قرار ہے ہجرِ نبیؐ میں کیوں   ذکرِ حبیبؐ کم نہیں وصلِ حبیبؐ سے

کبھی یہ شوق جنون کی حد تک بڑھ جاتا ہے ؎

مجھ کو صحرائے مدینہ کا بنا دے مجنوں   خاک چھانا کروں طیبہ کے بیابانوں کی

آخر وہ دن آتا ہے کہ مریضِ عشق مسیحا کے کوچے کی طرف جاتا ہے حرمِ کعبہ میں پہنچتا ہے مانند پروانہ شمعِ حرم کے گرد طواف کرتا ہے فرائضِ حج ادا کر کے اب ادھر کا رخ کرتا ہے جہاں کی اصل نیت تھی بقول اعلیٰ حضرت بریلوی کے ؎

اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے   اصلی مراد حاضری اس پاک در کی ہے

اب کیا ہے روح پر وجد کا عالم طاری ہے ہر چیز پیاری نظر آتی ہے دل میں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

معلوم نہیں کہاں سے طاقت آجاتی ہے۔ دیارِ محبوب میں عاشقِ صادق مجبور و معذور، والہانہ جذب شوق میں منزلیں طے کر رہا ہے۔ آخر دیارِ محبوب میں پہنچا ہے عجب عالم ہے مسرت کے آنسو بہ رہے ہیں۔ سرزمینِ مدینہ میں قدم رکھتے وقت خیال آتا ہے۔ ہاں ہاں رہ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ اُو پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے اللہ اکبر اپنے قدم اور یہ خاکِ پاک حسرت ملائکہ کو جہاں وضع سر کی ہے۔

غرض قیامِ مدینہ کے دن ایسے گھڑیوں میں گزر جاتے ہیں کہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ رخصت کی جانکاہ خبر سنائی دیتی ہے۔ محمود میاں یہ خبر سنکر مضطرب ہو جاتے ہیں بڑی حسرت کے ساتھ بارگاہ رحمتہ للعالمین میں عرض کرتے ہیں کہ مولی اتنی جلدی رخصت نہ فرمائیے۔ عرض شرفِ قبول پاتی ہے دو دن اور قیام کو مل جاتے ہیں۔

داستان لمبی ہوتی جاتی ہے قارئین کرام کو گراں گزرتا ہوگا مگر واللہ یہ افسانہ نہیں حقیقت حال ہے جس میں سر مو نہ مبالغہ ہے نہ ریا۔

غرض محمود میاں جب دربارِ محبوب سے واپس ہوتے ہیں تو بھلے چنگے نہ درد نہ آماس تین چار برس کی تکلیف بالکل غائب، ہندوستان آتے ہیں مگر ہر وقت دیارِ محبوب آنکھوں کے سامنے ہے

ہر طرف جنت ہی جنت مجھ کو آتی ہے نظر ۔۔۔ میری آنکھوں میں سمایا ہے گلستانِ رسولؐ

اب چند اشعار بطور نمونہ کلام لکھ کر بہت جلد علیحدہ ہوتا ہوں ؎

ہر اک شے سے نمایاں ان کی صورت ہوتی جاتی ہے ۔۔۔ نظر جس سمت کرتا ہوں زیارت ہوتی جاتی ہے

نبیؐ کے نور سے معمور میرا سینہ ہے ۔۔۔ مرے جگر میں نہاں عرش کا نگینہ ہے

یہ سینہ کیا ہے کہ وحدت کا اک خزینہ ہے ۔۔۔ اسی میں عرش ہے کعبہ ہے اور مدینہ ہے

دلِ صد چاک سے چھنتی ہیں نرالی کرنیں؟ ۔۔۔ اسی چلمن میں ہیں سرکار مدینے والے

یہی تلاوتِ قرآں یہی عبادتِ حق ۔۔۔ تمھارے مصحفِ رخ کا جناب کیا کہنا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

جواب عرش اعظم بن گیا ہے | کہ جب سے تم مرے دل میں مکیں ہو
بت پرستی کی طرف مائل ہوا جاتا ہے دل | اپنے آئینے میں تیرا روئے تاباں دیکھ کر
نتیجہ مل گیا آخر بتوں کو سر اٹھانے کا | پڑے ہیں آج سجدے میں جو بنتے تھے خدا ہو کر
رہتے ہیں حضوری میں وہ اللہ کی ہر دم | حاصل ہے جنہیں قربت سلطان مدینہ
کیا نظر ڈالیں کسی پر روئے تاباں دیکھ کر | رد کیے سارے صحیفے ہم نے قرآں دیکھ کر
سجدہ اُس کا ہے رکوع اُسکا نماز اُس کی ہے | رہ گئی جس کی جبیں نقش کف پا ہو کر
حیات جاوداں بنتی ہے میری آخری ہچکی | مری بالیں پہ وہ یٰسین لقب تشریف لاتے ہیں

نعت بہ رنگ توحید

تمہیں تو سبز گنبد کے مکیں ہو | تمہیں شادابی خلد بریں ہو
تمہیں تو رفعت عرش بریں ہو | تمہیں تو زینت دُنیا و دیں ہو
جدھر دیکھا تمہیں تم ہو تمہیں ہو

سحر بھی ہو تمہیں نور سحر بھی | سفر بھی ہو تمہیں گرم سفر بھی
نظر بھی ہو تمہیں حسن نظر بھی | جگر بھی ہو تمہیں خون جگر بھی
رگوں میں دوڑتے پھرتے تمہیں ہو

سکندر تجھ کو آئینہ مبارک | کلیم اللہ کو سینا مبارک
کسی کو چرخ کا زینہ مبارک | مدینے میں مجھے جینا مبارک
مرے جینے میں طیبہ کی زمیں ہو

لکھوں جتنا سوا اس سے کہیں ہو | خدا کے بعد جو کچھ ہو تمہیں ہو
بُرا ہوں یا بھلا ہوں ہوں تمہارا | مجھے جلوہ دکھا دیجئے خدارا
چمک جائے مقدر کا ستارا | جو کہدو تم یہ ہے بندہ ہمارا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

غریبم یا رسول اللہ غریبم
ندارم در جہاں جز تو حبیبم

اے ربِّ کریم، صدقہ دلِ عشاق کا ہمیں بھی اپنے محبوبؐ اور روضۂ محبوبؐ کی زیارت سے مشرف فرما۔ آمین۔ احقر العباد سید عابد علی عابد بریلوی۔

تقاریظ طبع دوم

از حضرت الحاج مفتی اعظم علامہ محمد عمر صاحب نعیمی دامت برکاتہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی حبیبہ الکریم

زائر حرمین شریفین سید شاہ محمود حسین صاحب نقشبندی کا نعتیہ دیوان جستہ جستہ مقامات سے میں نے دیکھا اس میں محبت سید عالم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کا دریا موج زن پایا نعت پاک صاحب لولاک نبی الحرمین امام القبلتین علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک خوشنما گلدستہ ہے جو مشام جان کو معطر اور نظر مومن کو منور کرتا ہے نعت سرور کائنات بیشمار برکات کی مثمر ہے۔ مولا تعالیٰ صلہ نعت سے سرفراز فرمائے دنیا میں ثناخوان رسول الثقلین رکھے اور قیامت کو نعت گویان سرکار کے ساتھ حشر فرمائے آمین یا رب العالمین۔

کتبہ العبد المقیم بذیل النبی الامی عمر النعیمی شعبان المعظم ۱۳۷۲ھ

از لسان الحسان الحاج علامہ ضیا القادری البدایونی دامت برکاتہم

جذبات عشق رسالت کا قد آدم آئینہ یا محبت و اخلاص کی زندہ تصویر جن ارباب تصرف کو دیکھنا ہو پہلے وہ خاک آستانہ تاجدار کائنات اورنگ نشین عرش تجلیات محبوبؐ و دودنوشاہ مقام محمود سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ للعالمین حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنی چشم مشتاق کا سرمہ بنالے پھر ہمارے ساتھ آئے اور حضرت الحاج سید

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

محمود حسین صاحب محمودؔ الہ آبادی کو دیکھئے آپ ایک پیکرِ خلوص ایک مجسمہ تواضع وانکسار ہیں آپ کے قلب میں مدنی چاند کے انوار ہیں آپ کی جبیں سجدہ گزار ہیں عظمت و تقدس کے آثار ہیں آپ اگرچہ منجملہ صفِ تجار ہیں تاہم مجاہدہ و تزکیہ نفس آپ کے مشاغل لیل و نہار ہیں نقشبندی سلسلہ کے ایک درویش کامل حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب قبلہ دامت فیوضہم کی نظر کیمیا اثر نے آپ کو سونے سے کندن بنا دیا ہے آپ کی قلبی محبت و عقیدت کا جو بارگاہِ رسالت کے ساتھ ہے آپ کے کلام سے اظہار ہوتا ہے۔ آپ کی تصانیف میں..... بہترین کتابیں شائع ہو کر مقبولیتِ عامّہ حاصل کر چکی ہیں نعت شریف کی طرف شروع ہی سے آپ کا رجحان طبع ہے کراچی کے دورِ قیام میں آپ کا ذوق شعر و ادب نہایت تیزی کے ساتھ قابل ترقی ہوا۔ آپ کا مجموعہ کلام منظرِ عام پر آرہا ہے جو عشاق دربار نبوی اور مذاق سلیم رکھنے والے حضرات کو دعوت مطالعہ دیکر اُن کے ایمانوں کو تازہ کرے گا۔ جن جذبات فداکاری کے ساتھ آپ شعر کہتے ہیں بالکل انہیں والہانہ تاثرات کے ساتھ آپ محافل میں شعر پڑھتے ہیں اور سامعین کو کیف اندوز فرماتے ہیں یہ فقیر نعت شریف کا سنِ شعوری سے دل دادہ ہے ہر زبان سے لطف سماعت حاصل کرنے کا متمنی رہتا ہے جس محفل میں محمود صاحب اپنا کلام سناتے ہیں وہ محفل کیف و سرور کی محفل بن جاتی ہے میری دُعا ہے کہ آپ کا یہ مبارک دیوان مسلمانوں میں شرف قبولیت حاصل کرے آمین

قطعۂ تاریخ

کلامِ حضرت محمود وہ بحر فصاحت ہے — زمینِ شعر پر جس سے رواں تسنیم جنت ہے
ہے دیوان آپ کا شمع حرم قندیل نورانی — منور جس کی تابانی سے قلب اہلِ ملت ہے
ملا ہے بارک اللہ آپ کو دربارِ قدرت سے — وہ دل مستور جس میں عشق سلطانِ رسالت ہے
ہے ذوق نعت گوئی نعت خوانی آپ کا حصّہ — خدا رکھے ثنائے مصطفٰے جزو طبیعت ہے
الٰہی روشنی شمع حرم کی جا بجا پھیلے — کہے دیواں کو دنیا مشعلِ رشد و ہدایت ہے
مقام حمد سے محمود پر جلووں کی بارش ہو — ستارے کہہ اٹھیں دیواں یہ بخشش کی بشارت ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

فرشتے اسے ضیا کہتے ہیں اس دیوان روشن کا
چراغ زندگی شمعِ حرم سال طباعت ہے
۱۹۵۳ء

شمعِ حرم انوارِ محمود

از حضرت الحاج ناصر الاسلام مولانا سید محمد عبد السلام صاحب قادری باندوی دامت برکاتہم

گرامی قدر الحاج مولوی سید محمود حسن صاحب محمود رضوی نقش بندی مجددی عزیزی کی ذات محتاج تعارف نہیں آپ الٰہ آباد کے ایک محترم خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔ اک زمانہ سے آپ کے وجد آفریں نعتیہ کلام کی شہرت اطراف و جوانب میں ہے آپ کی تصنیفات مقبول و مشہور عام ہیں، آپ کے نعتیہ کلام کو میلاد خواں محفلوں میں پڑھتے ہیں۔ ہر شعر عشق نبی صلے اللہ علیہ وسلم میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے اور کیوں نہ ہو سچے عاشق کے جذبات یقیناً کیف و اثر کے حامل ہوتے ہیں۔ آپ کے چند اشعار درج ذیل کرتا ہوں انہاکے جذبہ محبت دیکھیے ؎

سب اُلجھنوں سے عشق نے مجھ کو چھڑا دیا
زلفِ رسولِ پاک کا شیدا بنا دیا

میں مدینے میں جو پہنچوں تو یہ آواز آئے
کون محمود مرا طالب دیدار آیا

ہوا ذرّے ذرّے سے اک طور پیدا
جو فاراں پہ چمکا جمال محمد ﷺ

رہے سامنے میری آنکھوں کے ہر دم
یہ روضہ یہ جالی یہ کوئے محمد ﷺ

درودوں کی ڈالی سے دامن بھرا ہے
چلا جا رہا ہوں میں سوئے محمد ﷺ

زمانے بھر کے آزار و الم سب بھول جاتا ہوں
مدینے کے نظارے مجھ کو جس دم یاد آتے ہیں

یہی ایمان ہے اپنا یہی ہے اعتقاد اپنا
وہ بخشے جائیں گے جو نعت میں اشعار پڑھتے ہیں

اب میں دعا کرتا ہوں کہ مولیٰ تعالیٰ انوار محمود و شمع حرم کی روشنی سے عالم کے دلوں کو منور فرما دے بچہ بچہ نعت محمود پڑھتا ہوا محبت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں سرشار

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

نظر آئے۔ محمود کا یہ جذبۂ صادقہ منظورِ سرکار ہو اور دارین میں مقبولیت حاصل کرے نجاتِ اُخروی کا ذریعہ ہو آمین۔

بجاہ سید المرسلین نبیؐ اِن مختصر الفاظ کے بعد ایک قطعہ پر اِس تقریظ کو ختم کرتا ہوں۔

قطعہ

حق نے محبوب کو بخشا وہ مقامِ محمود | کہ یہ حمد ضیا پاش ہے نامِ محمود
مدحتِ سرورِ کونین میں ماشا اللہ | خوب ہے شمع حرم یعنی کلامِ محمود
طوطیٔ باغ مدینہ ہے ثنا خوانِ رسولؐ | کیوں نہ ہر صبح سعادت کی ہو شامِ محمود
بھر دیا کیف محبت نے نبیؐ کی اس میں | بن گئی ہوش ربا یہ مئے جامِ محمود
باسمیٰ ہو یہ محمود دعا دے یہ سلام | روضۂ پاک پہ پڑھ پڑھ کے سلامِ محمود

فقیر محمد عبد السّلام القادری باندوی ۵ رمئی ۵۳ء

انوارِ محمود

از حضرت بہزاد لکھنوی

وہ مسلمان مسلمان ہی نہیں جسے عشقِ نبیؐ نہیں عشقِ نبیؐ لازمۂ اسلام ہے۔ حضرت صوفی سید محمود حسین صاحب محمودؔ نقش بندی الہ آبادی کا یہ کلام موسوم بہ انوارِ محمودؔ ان کے کیفیات قلب کا آئینہ دار ہے۔ بعض بعض مقامات پر انھوں نے مسائل تفکر اور مسائل تصوف بھی حل فرمائے ہیں۔

مجھے ان کا یہ مجموعۂ کلام دیکھکر بڑی مسرت ہوئی اور میری دلی تمنا یہ ہے کہ اللہ ان کے اِس عشق میں اور ترقی دے۔ بہزاد لکھنوی۔ ریڈیو پاکستان کراچی۔ ۶ رمئی ۵۳ء

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

انوار محمود پر ایک نظر

از جناب سید راشد علی صاحب راشد ارغادتی بی۔ اے ۳/۲۳ کلیٹن روڈ کراچی

انوار محمود شمع حرم نظر کے سامنے ہے اللہ اللہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دبستان عشق رسول کھلا ہوا ہے۔ اشعار کی بندش کہنہ مشقی شاعر کی کھلی ہوئی دلیل ہے۔ مضامین ایمان کی پختگی کا روشن ثبوت ہیں۔ ہر مصرعہ جذبات صادقہ کا آئینہ دار ہے حقیقت میں عشق محبوب خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی برکات کلام محمود کے ہر لفظ میں بدرجۂ اتم موجود ہیں اور کیوں نہ ہو جب خود شاعر دربار پر حاضر ہو کر یہ کہے ؎

اے رحمت کل اے فخر رسل ایمان و یقین کا رل ہے منھ مانگی مرادیں پاتے ہیں جو آپ کے در پر آتے ہیں

آمد آمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں مستانہ وار حضرت محمود پکارتے ہیں ؎

مظہر قدرت اوج رسالت عطر معطر آتے ہیں رحمتیں لے کر قاسم کوثر نازش داور آتے ہیں

محمود صاحب کا ہر شعر ایمان و عشق کی خوشبو میں ایسا بسا ہوا ہے کہ پڑھنے والے کو بے خود بنا دیتا ہے ہر شعر کے مطالب پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک امنڈتا دریا ہے جسے حضرت محمود نے کوزے میں بند کر دیا ہے۔ انتہاے عقیدت دیوان محمود کا عنوان ہے عبد و معبود کے درمیان جو حجابات ہیں انھیں حضور سرور کائنات کے توسل سے کھول کر انوار محمود نے عام کر دیا ہے ؎

شمع نبوت دافع ظلمت تاج رسالت معدن رحمت

بعد خدا کے سب سے افضل صل علی سبحان اللہ

عقیدت مندی ہر شعر سے ٹپک رہی ہے اختیارانہ حضرت محمود نے فرمایا ہے ؎

وہاں شاعر کے حصے میں چنان آیا چنیں آئی

یہاں میرے نصیبے میں عقیدت کی زمیں آئی

کلام محمود میں ایک بڑی خوبی یہ پائی جاتی ہے کہ اس میں گل و بلبل سے مخلوط ہونے والے دبستان عشق رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے متوالے اور بادۂ توحید کے سرشار سب کی تسکین و تسلی کا سامان موجود ہے۔ حضرت کی محمود کی یہ ایک روشن کوشش ہے کہ اشعار کی گرمی سے دین و ایمان کی اس شمع کو جواب

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

خاموش ہوتی چلی جارہی ہے پھر چمکا دیا جائے تاکہ مسلمانانِ عالم کی شیرازہ بندی ہو اور سب ایک مرکزِ محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جمع ہو کر شریعت و حقیقت و طریقت و معرفت سے متمتع ہوں، دست بدعا ہوں کہ مولائے کریم حضرت محمود کو اس مقصدِ عظیم میں کامیاب فرمائے اور نعت رسول کا گھر گھر چرچا ہو انہیں اس محبت و عقیدت کا اجر دامانِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سایہ میں عطا ہو۔ آمین

راشد عفی عنہ

انوار محمود یا شمع حرم

از جناب مبارک علی خاں صاحب رضا از ڈھاکہ (مشرقی پاکستان) بابو بازار نمبر ۵۷

حضرت محمود رضوی الہ آبادی کے نعتیہ کلام کا مجموعہ مکمل دیوان کی صورت میں ہمارے پیشِ نظر ہے نعت شریف اور وہ بھی عاشقِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان و قلم سے کیوں نہ قلوب کو متاثر کردے۔ حضرت محمود رضوی کا کلام عشقِ رسول میں ڈوبا ہوا ہے ہر ہر شعر سے جذبات و شوق عقیدت نمایاں ہو رہے ہیں کیوں نہ ہو اس سرکار کی نعت شریف ہے جس کے متعلق خود کو حضرت محمود نے لکھا ہے کہ ؎

خدا بھی شیفتہ اس کی خدائی بھی مفتوں — تمہارے حسن کا عالی جناب کیا کہنا

حضرت محمود کو اس عشق کی بدولت حق تعالےٰ نے بار بار زیارت روضۂ مبارکہ سے مشرف فرمایا اور اس کے مجموعہ ہائے نعت شریف کی روضۂ مبارکہ پر کئی مرتبہ پیشی ہوئی حقیقت میں یہ عقیدت و محبت کا ہی صلہ ہے بقول محمود ؎

مر مٹے آپ کی الفت میں تو جینا آیا — عمر بھر میں یہی بس ایک قرینہ آیا

شمع حرم کا مطالعہ عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قلوب کو انوارِ محمود سے منور کردے گا ہماری دعا ہے کہ اس کی مقبولیت عام ہو اور حق تعالیٰ حضرت محمود کو اپنی رحمتوں اور نعمتوں سے نوازے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

دن رات ترقیات عطا فرمائے اور ان کے عشق صادق کے پرتو سے تمام عالم کو مئے محبت رسول صلے اللہ علیہ وسلم سے سرشار فرمائے آمین ثم آمین۔ خادم غلام غلامان آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم

تاریخ سال طبع انوار محمود و شمع حرم

[illegible]

نغمہ ہائے نوائے شمع حرم — سازِ رحمت برائے شمع حرم
نذرِ محمود پیش سرور ہے — گل ہیں یا نعت ہائے شمع حرم
جلوۂ طور ہے نگاہوں میں — دل ہے اب آشنائے شمع حرم
تازگی بخش روح و ایماں ہے — رحمتِ دل ربائے شمع حرم
پائے ہو سے ہے سال اس کا اثر — رحمت جادہ ہائے شمع حرم

ازجناب سید تفضل حسین صاحب شاکر گڑھاری ضلع ممن سنگھ مشرقی پاکستان)

زیب دل زینت دل شمع حرم — مظہرِ الفت دل شمع حرم
عیسوی سال یہ کہہ دو شاکر — باعث فرحت دل شمع حرم [illegible]

ازجناب علامی امداد حسین صاحب نصرت نقشبندی مجددی مراد آبادی

بنعت مصطفےٰ اظہار محمود — کھلے وا القراب اسرارِ محمود [illegible]
کہو تاریخ تم نصرت یاس کی — کلام شیخ ہے انوارِ محمود

ازجناب مبارک علی خاں صاحب رضا بابو بازار ڈھاکہ مشرقی پاکستان

نعت فخر جہاں شمع حرم — رحمتوں کا نشان شمع حرم
اس کی تاریخ اے رضا کہہ دے — لائق الامتنان شمع حرم [illegible]

ازجناب قاضی محمد امیر الدین صاحب امیر شہابی (کراچی)

نعت محمود جلوہ پاش جہاں — اک مہ تابناک شمع حرم
خوب تاریخ پھر صنیا ہے امیر — رحمتِ نورِ پاک شمع حرم

ازجناب امیر شہابی مراد آبادی

کلام یہ شمع حرم وصف و شان جمال — یہ مقبول واللہ حسن خیال
کہو تم یہ تاریخ اس کی امیر — یہ انوار محمود فضل کمال

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

۲۵۸	انوار	محمود	۹۸
۴۱۰	شمع	حرم	۲۴۸
۲۵۸	انوار	محمود	۹۸
۹۲۶	سنہ ۱۳۷۲	ہجری	۴۴۴
سنہ ہجری	۷۲ — ۱۹	۵۳	سنہ عیسوی
	سنہ ۱۹۵۳ء		

اشارات

قطعہ تاریخ از

مقبول الشعراء جناب مقبول حسین خاں صاحب مقبول الہ آبادی

مرتب ہو کے جب ہاتوں میں آیا
دوبارہ نسخۂ اشعارِ محمود
لگا کر دل ہی مقبولؔ تاریخ
پیمبر شمع حرم انوارِ محمود
حروفِ معجمہ نے مادّے کے
ابھارے عیسوی آثارِ محمود
نکالا فرق ہجری عیسوی کا
یہی صدیاں ہیں حسن کارِ محمود
یہ حمد و نعت یہ اسرارِ عرفاں
زہے آئینۂ گفتارِ محمود
چمن زارِ جہاں میں یا الٰہی
رہیں سرسبز یہ افکارِ محمود
دلِ مقبول لذت یاب دائم
بڑی میٹھی ہے یہ رفتارِ محمود

انوارِ محمود = ۳۵۶
شمع حرم = ۶۵۸
انوارِ محمود = ۳۵۶
میزان = ۱۳۷۰
دلِ مقبول ب = ۲
میزان کل = ۱۳۷۲

حروفِ معجمہ مادہ:
ش = ۳۰۰ ن ۵۰ یعنی ۵۳
سنہ ہجری = ۷۲ = ۵۳ سنہ عیسوی
حاصل = ۱۹ یعنی سنہ ۱۹۵۳ء

قطعۂ تاریخ الحاج جناب محمد مصطفیٰ خاں صاحب ادا لطف آصفؔ لکھنوی رئیس اودھ حال مقیم کراچی

تاریخ دیوانِ نعت ادب آگاہ محمود حسن

چھپ کر آیا پیشِ نظر ہے ۱۹۵۳ء — یہ محمود حسن کا دیوان
فرمائش تاریخ کی مجھ سے — ہے اُن کا لطفِ بے پایاں
پیشِ نظر گلزار ہے گویا — گل ہی گل کلیاں ہی کلیاں
الفاظ اس میں مثلِ جواہر — شعر ہیں یا موتی کی لڑیاں
پرتوِ صد اخلاص و محبت — آئینہ دارِ شوقِ فراواں
درسِ محبت شمع حرم ہے — دردِ فراق کا ہے یہ درماں
۱۳۷۲ھ سالِ طباعت آصفؔ لکھ دو
شمع حرم ہے مہرِ تاباں
۱۳۷۲ھ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2012 Tareeqat - www.tareeqat.com
Anwar-un-Nabi ibnay Nisar Ahmed Naqshbandi Mujadiddi

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification
and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.